ومن یتوکل علی الله فهو حسبه

شرح محمدی

تصنیف

محمد الله خان

[illegible]

باهتمام آغا جان طبع نمود

یا الله

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوة والسلام علی رسوله محمد و آله و اصحابه اجمعین بعد حمد و نعت کے محمد خان ولد ابراہیم خلیل خان قندہاری قوم شاہ عالم خیلی نے چند مسائل ضروری کتب فقہ سے جمع کر کے زبان اردو مین نظم بیان کیا جاننا ان مسلوں کا سب مسلمان مردون پر اور سب مسلمان عورتون پر فرض عین ہی ساتھ حکم حدیث شریف کے طلب العلم فریضة علی کل مسلم و مسلمة طلب علم کر دل سے لیجا من * کہ یہ فرض ہے بر ہمہ مرد و زن طلب علم کا فرض ہے مومن * حدیث ہے نبی کی یہ لے سن اطلبوا العلم ولو کان بالصین نہو تہمین گر تمہارے پڑنا * طلب تم کرو چین مین علم جا * اور نام اس کتاب کا شرع محمدی رکھا دیا ہی مجھے حق نے نام محمد * ہمیشہ ہو مین غلام محمد * کیا نام ایسا یہ مجھکو عطا * یقین ہے مجھے میری بخشے خطا * الٰہی بحق نبی و علی * اونسے بخش دے جو خطا مینے کی * ہر طالب دردمند اس کتاب کو ساتھ مطالعہ دل کی کھولی بیچ حال پاک کی اور یاد کرے اس عاجز کو دعائے خیر سے یہ کتاب ساتھ پچاس فصلون کی لکھی گئی نظم ہوئی سال ہجرت کی ابھی ہمنفس ہزار و دو صد اور انسٹھہ برس * ہوا ختم جب یہ عمدہ کتاب * حمد و مسائل کی لکھ کے لباب والله الموفق و المعین

ولی الله		بسم الله الرحمن الرحیم		نسخهٔ قلمی

ای محمد پہلی لکھہ نام اللہ کے
یہ نماز پنجگانہ فرض کی
حلت و حرمت سبی بہی اکہ کیا
اور بتائی فرض واجب مستحب
اور عطا ہمکو کیا ہوش و خرد
اوسنی سب پہ اکہی ارض و سما
تہا نشان ادم و حوا کہان
پہر ہوا منظور حق کو بیگمان
حکم باری یون ہوا ایکائنات +
یعنی ہی نور محمد جو چہپا *
ہوگا وہ اظہار ادم کا سبب
عرش اعظم نی سنی جو یہ ندا

جسنی دی ادراک کی ہی سبکو دم
روزہ و حج کی اجازت ہمکو دے
جو کہ تہا مکروہ وہ بتلا دیا
اور سکہائی شرع کی احکام سب
تا کہ جانین ہم اوسی ہی وہ صمد
وہ خدا ہی وہ خدا ہی وہ خدا
تہا مگر وہ خالق ہر دو جہان
کیجئی اسرار نہان کو عیان
چاہتی ہین ہم کرین ظاہر صفات
شکایا اوسکو کرتا ہی خدا
ہوگا وہ سردار سبکا لاکذب
کی لون خلاق زمانہ سی دعا

پھر یہ ظاہر کر تو اوسکو ای کریم
تو نی فرمایا مجھی عرش عظیم

پھر یہ کی کرسی نی حق سی التجا
مجھہ ظاہر کر او سی رب العلا

کیونکہ مجھکو واسع ارض و سما
تو نی فرمایا ہی امیری خدا

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

پھر خدا سی آسمان نی عرض کی
بخش مجھکو روشنی اوس نور سے

تو نی مجھکو زینت دنیا کہا
اسقدر میرا ہی عالی مرتبا

وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ

تھی مگر ساکت زمین کب جا بجا
عاجزی سی چپ ہی وہ لیکار

جب ہوا فرمان رب العالمین
کس لیئی خاموش ہی تو ای زمین

اپنی اپنی کرتی ہین سب التجا
تو بھی بتلا کیا ہی تیرا مدعا

عجز سی گویا ہوئی اوسدم زمین
تو تو خود دانا ہی رب العالمین

کیا کہون مین آپ تو آگاہ ہی
ہی نہین پوشیدہ تجھسی کوئی شی

ہون چراگاہ ستوران مین حزین
خاکسارین مین کوئی مجھسا نہین

مین ہون ایک ناچیز عاجز نام کی
ہی وہ مقبول خدا ایک نور پاک

پاؤن مین کس طرح سی آئی وہ نور
اس سبب سی ہی امت کا ظہور

خالق اکبر جو ہی عاجز پسند
ہی قبول اوسکو کلام دردمند

عاجزی کی حب مین لی اسقدر
آگیا دریای رحمت جوش پر

یون ہوا حکم خدای لم یزل
ای زمین تو خانۂ غم سی نکل

تجھہ اب اوس نور کا ہو کا نزول
ایزمین تو اسقدر مت ہو ملول

حال یہ جب عرش اعظم نی سنا
سرگذشت خاک سی واقف ہوا

پہر ہوا گویہ وہ عرش جانگداز
خاک ارلیسی ہوئی یہ سرفراز

حکایت

ایکدن بیٹہا تہا مین بس غمزدہ
جیسی ہوتا ہی کوئی ماتم زدہ

تہا ندامت سی گناہونکی خموش
دفعتاً آئی ندا دلسی بگوش

ایک فقط امت عجز کی اوپر رہو
تجھہ مسائل دین کی دیکھو لکھو

حق نی اون لوگونکی کہا ہی ہی قسم
کرتی مین جو دین کی باتین رقم

تجھہ مسائل فقہ سی تو جمع کر
نظم مین پہر خدا لکہہ سربسر

تاکہ اونمین حق تجھی داخل کرے
جو نزول رحمت حق مین رہے

علم سی بخشا ہی اُن انکو کمال
عجز سی ہی ادمی فرخندہ حال

عجز ہو یا علم کا پایا نہو
علم ہو یا عجز کا بہرا نہ ہو

جانور ہی وہ نہین انسان ہے
بہا ہی ایک اوسکا بڑا شیطان ہے

علم تہا ابلیس ملعونکو کمال
کبر و نخوت سی ہوا اوسکو زوال

لیک راہ عجز سی محروم تہا
کیا ہوا اگر علم تہا اوپڑہا

حکم ہی یہ سب بعض انسانکو ضرور
علم و عجز و بندگی ای باشعور

پہل ہی گویا علم اوسکا پہول عجز
ہی بنی آدم کا یہ مقبول عجز

عجز کار انبیا و اولیاست
عاجزی مقبول درگاہ خداست

عاجزونکی عاجزی ہی پیشوا — جس سے حاصل ہی اونھین قربِ خدا

مرتبہ ہی عجز کا سب سے فزون — عاجزی سی جملہ شی ہی نگون

بندگی بندی کی ہی خاص عجز — ہی محبت کا یہی اخلاص عجز

عجز سی رتبہ ہی آدم کا بلند — عجز ہی خلاق عالم کو پسند

عجز آدم نی کیا اپنا بیان — خالق اکبر ہوا جب مہربان

عجز کی تعریف ہو کس سے ادا — عجز کافر سی بھی ہی راضی خدا

عجز کردن فرعون پیش رب العالمین

قصۂ فرعون یہ مشہور ہی — جا کتب مین دیکھہ لی مسطور ہی

عجز سی ہی مہربان رب جلیل — تابع فرعون ہوا تہا رود نیل

جبکہ موسی نی یہ دیکھا ماجرا — کی جناب کبریا مین التجا

کیا سبب ہی ای خداوند جلیل — حکم مین فرعون کی ہی رود نیل

حق نی موسی سی کہا سن ای رسول — عجز ہی درگاہ مین میرے قبول

اسنی وقت ہمیشہ مانگی دعا — یون زبان عجز ستی گویا ہوا

فعل مین میرے تو برائی ہی او رمین برا — کر خجل مجہکو نہ ای میری خدا

قوم مین میری مجھی رسوا نکر — عاجزی پر میری کر اسدم نظر

رات بھر وہ عجز سی روتا رہا — جب مطیع حکم یہ دریا ہوا

عجز کا ایسا ہی بیشک مرتبا — عجز سی اک زن کا شوہر جی گیا

مضمون ایں شعر مقابل الحدیث است کہ در تبلیغ دلیلی گذشت

یہ حکایت ہین جو کرتا ہون بیان — متعلق اسپر ہین اکثر راویان
کو نہین مشکوۃ مین اسکو لکہا — ہے حدیث مصطفی کا ترجما
اے محمد کچہہ عجب ایسا نہین — فاعل مطلق ہے رب العالمین
دیکہہ قول سرکروہ انبیا — کہہ گیا عطار نا صدق وصفا
مردۂ صد سالہ را حی میکند — این بجز حق دیگری کی میکند
ہے وہ قادر دم مین جو ہے خاک کر — مردۂ صد سالہ جاہی جی اوٹہی
کہتی ہین راویان جو شخص جلیل — عہد مین حضرت کے کذرا تہا یہ
نقل اسکی کرتی ہین اہل سیر — تہی مدینہ مین زن ایک نیکو کہر
اوسنی دیکہا خوابمین یہ ماجرا — ہے ستون کہر کا شکستہ جابجا
شوہر اوسنی نکالا کہر مین تہا — اوسکی بہی خواب یہ دیکہا گیا
ہول سے اس خواب کے تعبیر کو — چونک اوٹہی بس خواب سے وہ نیکخو
کہتی تہی کس سے کہون یہ ماجرا — فی الحقیقت خواب ہے اپنا بُرا
پہر یہ دلمین مصلحت ٹہرائی نے تو — صبح ہو وہ مرتضی سے جا کہون
یہ کہونگی پر درشن فرمائیے — معجزہ یوسف کا اب دیکہلائیے
دیجئے للہ کچہہ تعبیر خواب — یا علی مجہکو بہت ہے اضطراب
رات کاٹی اضطرابی سے تمام — ہی وہ وقت سحر پیش امام
مرتضی سے سب کہا احوال خواب — اور کہا تعبیر دو مجہکو شتاب
بولی یہ سنکر جناب مرتضی — غم نہ تجہکو ہو کہ حقیقت مین برا
ہے یہی تعبیر تیری خواب کے — عمر آخر تیری شوہر کی ہوئے

تو نبی پھر جا کر کہا صدیق نے — تا کہ وہ اس خواب کی تعبیر دے

ظن غالب سی کہا صدیق نی — تیرا شوہر اب تجھی زندہ ملی

دسی تجھی راحت جدا او جہان — زندہ لادی تیری شوہر کو یہان

جبکہ یہ صدیق نی تجھسی کہا — بس چلا یا حق نی وہ مردہ ترا

ہین ولی اللہ کی دو نو بحق — بابت دو نو کی ہوئی مقبول حق

سن کلام ہو لگے تصدیق جان — دو نو کو لغت مین صدیق جان

گر علی بود و گر صدیق بود — جان ہر یک عشق در تحقیق بود

ہی بلا شبہہ میرا صدیق پیر — جانشین مصطفے ہی وہ امیر

ترجمہ حدیث شریف کہ در ترمذی منقول است

یون نبی فرماتی ہین تصدیق سے — مجھ سے صدیق ہین صدیق سے

مسند آرائی وہ تھے پھر ہی عمر — کفر کو جسنی کیا زیر و زبر

دس برس مین سارے بتخانونکو توڑ — اور کئی تہی اوسنی مومن تو کروڑ

پڑہ تو سورہ فتح مین ہی انکے لیے — ہی یہ آیت شان مین فاروق کے

أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

سخت تر ہی ہر گروہ کافران — حق نی فرمایا اشدا بیگمان

یعنی قاہر ہی بکفار غوی — خوف اوس سے کہاتی ہین منکر سبہی

کہتی تہی فاروق اوسکو مصطفے — فرق اوسنی حق و باطل مین کیا

ہی خلافت تیسری عثمان کے — جسنی اوراہ حق مین [illegible]

وہ حیا میں بسکہ لا ثانی ہوا
جامع ایات قرآن ہوا

اور چہارم مرتضی شیر خدا
ہمسی کسب اوصاف انکے ہوا

جنکی خود تعریف کرتا ہی خدا
دیکھہ سورۂ دہر یعنی ہل اتی

پڑہ تو اس سورتکو جا کر انمین
ہی یہ سورت مرتضی کی شان مین

یُوفُونَ بِالنَّذرِ

کرتی ہین جو نذر حق بہر خدا
پہر بجا لاتی ہین با صدق و فا

وَیَخَافُونَ یَوْماً کَانَ شَرُّہٗ مُسْتَطِیرًا

ڈرتی ہین اوسدنکی شر و لشر سی
بر ملا ہو ویگا سارے خلق پر

ہین یہ معنی مستطیرا کی عیان
منتشر غایت پریشان بیگمان

لیتی ہین یہان مستطر اسی مراد
سخت روز حشر ہی رکہیو تو یاد

وَیُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا

اور دیتی ہین محبت سی طعام
سائل و مسکین کو وقت صبح و شام

یعنی وہ دیتی ہین بر راہ خدا
اپنی الفت سی بدر ویش و گدا

وَیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا

اور کہلاتی ہین یتیمونکو طعام
اور اسیرونکو بہی دیتی ہین مدام

لیس ہی جا ویگا اوہنین خالق انام
منتظر ہی اوسدنکی اوہنین بیگمان

ترجمۂ حدیث شریف

اور فرماتی ہین لولاک خیر الوری
بعد میری سبکی بارہ پیشوا

پہلی ہی اونمین علی سبکا امام / مہدی اخر یہ ہوگا اختتام
اور ہتی تہی ہمیشہ مرتضے / ساتہہ حضرت کی مسلح ہر غزا
باب خیبر کا اوکہاڑا آن مین / بار اوسکا کچھہ نہ آیا دہیان مین
مارا اوس [illegible] مین [illegible] عیان / اور پکڑ لائی [illegible]ون کا فران
پہر کیا ازاد اونکو ای اخی / جتنی تہی کافر ہوئی مومن سبہی

حکایت

ہی دیکہا ہی کتاب اندر لکہا / عجز موسی نی کیا پیش خدا
کر الہی رحم مجہپر حلم سے / تا مین ہون واقف نہایت علم سے
حکم یہ اونکو ہوا رحمان کا / جا کی تو شاگرد ہو شیطان کا
یہ سنا موسی نی جب حق سے کلام / کہوج مین اوسکی ہوگا عالیمقام
تہی تلاش اونکو جو اوسکی جستجو / جستجو ازبسکہ اوسکا غور کی
سامنی ایا وہ انکی بر ملا / دیکہہ کر اوس سے نبی نی یون کہا
تہا مجہی مدت سی تیرا انتظار / یون ہوا ہی مجہکو حکم کردگار
طور پر یعنی ہوا یہ امر حق / جا کہ تو شیطان سی لے اب سبق
اس سخن کو سنکی بولا وہ رجیم / ہی تصور کس طرف تیرا کلیم
تجہکو یہ تاج نبوت کا ملا / اور مجہکو طوق لعنت کا دیا
جانتا ہون خوب مین افعال بد / نیک کامونکی تئین کرتا ہون رد
سنکی فرمانی لگی اوس سے کلیم / تہا ہی تو درس ملایک ای رجیم

خجل شدن ابلیس و جواب دادن او

شرم سی کہنی لگا جب وہ عدو
راست اب کہتا ہون تجھسی یا ہو

پر وہ کہنا دلسی یہ کہتا ہین
ہین نہ کہتا تا نہووے مثل من

یہ کہا تہا مینی اے مرد کہن
یعنی مین بہتر ہون آدم سی کہین

اس سخن کہنی سی مین رانده گیا
تو نہ خود بین ہو جیو اے باخدا

آپ کو بہتر نہ کہنا ہوش رکہہ
ہی یہ بس تعلیم سی پر گوش رکہہ

کی نبی سی اوسنی یہ گفتار حق
سچ تہا جو اوسنی کہا اسرار حق

کس سی کہتا ہی یہ کافر بار راست
تہا یہ اسرار خدا ہی کم وکاست

حکایت

قول سعدی کا سن اے نیکو صفات
دلمین لکہہ رکہنی کی ہی وہ بات

اس سخن کو کہتی ہین سب بی بہا
ہی کتاب بوستان مین یون لکہا

تہی جو مرشد میری دانای شہاب
دو نصیحت کین مجہی بالای آب

اپنی خوبی پر کبہی خود بین نہو
غیر کی اوپر بہی لیکن بد بین نہو

ہو جیو سعدی نہ ہرگز خود پسند
ننگ خودبینی ہی بہر ہوشمند

عالمون کو کبر سی رہتا ہی عار
کبر و نخوت ہی خدا کو ناگوار

ہو گیا شداد نخوت سی خراب
ہو گیا فرعون آخر غرق آب

کبر سی نمرود بہی رانده گیا
کام اوسکا ایک پشہ نی کیا

کبر و نخوت سی ہوا قارون ہلاک
وہ چلا جاتا ہی اب تک زیر خاک

کبر کا

ہے کی دل نی قصہ عجز و غرو | اور کہا مجھ سی کہ من آیا شعور

اب مسائل فقہ سی کر تو رقم | تو پڑہین سب مومنان اسکو ہم

تیری ... مین سب دعا مغفرت | تا کہ ہو باخیر تیری خاتمت

[illegible]

یا الہی بہر آل فاطمہ | ہو میرا بالخیر اخر خاتمہ

اور رہی خوش امت خیر الورا | [illegible] مصطفی

اور اپنی فضل سی ای بادشاہ | بخشدی ہم مومنونکی سب گناہ

ہی دیکہا والضحی مین سی لکہا | تو نی فرمایا ہی ای میری خدا

وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ

اوی جو در پر تیری سائل اگر | چاہئی رد سوال اوسکا نکر

اور فرمایا ہی تو نی ای خبیر | مین غنی ہون اور تم سب ہو فقیر

وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ

ای کریم باسخاؤ باعطا | مانگتا ہی تجہسی یہ سائل تیرا

پہلی دی مجہکو یہان رزق حلال | اپنی لطف و فضل سی یا ذالجلال

دوسری طاعت کرون تیری بدل | جب تلک زندہ ہو میرا جسم کل

تیسری رکہہ خوش مجہی باعافیت | یہ تمنا ہی میری انخمس صفت

چوتہی جبدم مین کرون دل غفلتہ کی سیر | خاتمہ اوس وقت ہو میرا بخیر

پانچوین جب ہو میرا اجل پر گذر | جاؤن اوس صورت باد سحر

یا الٰہی یہ محمد کی دعا ‏— کر قبول اسکو بروح مصطفےٰ
خاکساری بندۂ رب جلیل ‏— ہی محمد بن براہیم خلیل
شاہ عالم خیز ہی یہ جار ‏— اور وطن اجداد اوکا ہی قندہار
حال اونکا اب یہ عاجز کیا لکھے ‏— وارث تاج شہنشاہی رہے
ہم ہین سید شک نہین اسمین ذرا ‏— جد امجد ہین ہمارے مصطفےٰ
اور ملا ہی خان کا ملکو خطاب ‏— کہتی ہین افغان ہمین سب شیخ و شاب
اور وطن ہی خاص میرا لکھنؤ ‏— نوکر سلطان ہون مین ای نیکخو
شاہ عالی ہمت والا نسب ‏— اور ہی امجد علی اوسکا لقب
رہتی ہین سب امن سے خورد و بزرگ ‏— ایکجا پیتی ہین پانی بز و گرگ
اب بیان لکھتا ہون مین حال کتاب ‏— ہی یہان سی شروع فصل و باب
فصل پنجہ پر کیا مینی تمام ‏— اور ہوا شرع محمد اسکا نام

فہرست فصول

کوئی

کوشش کہہ ہشتم کو ای نیکو جوان
اونکا نفو نکا ہی اسمین حال
فصل [illegible] ال قیام
گیارہوینمین نقش ہے حال ع
بارہوین مین ہی قم ذکر سجود
تیرہوین مین اخری ہی قاعد
دیکہہ فصل چودہوین اینجو سہو
فصل پندرہوین مین ہے انکی بیان
کہتی ہین لوگ عالمان ذوفنون
یعنی پڑہ کر توڑ تو فضہ انماز
ہی یہ فصل سولہوین اندلیصفات
فصل سترہوینمین الوالاکبر
اونکا ہی اٹہارہوینمین الضراح
فصل دیکہہ انیسوین اسی با بیان
فصل بستم مین یہ لکہتی ہین عیان
فصل بست ویکمین ایذ لکنا سر
تیرہ تخصیصکے امامت ہی کو بہ
دیکہہ فصل بست و دو ایسینہ صلو

اسمین ہے تکبیر اولی کا بیان
یعنی با ترتیب ہے انکو خصال
اور دہم مین ذکر قرات ہی تمام
کر اد اگر [illegible] سی ہی تجہکو رجوع
سجدہ [illegible] پر خدا تا ہو گسود
[illegible] ہی ہو تجہکو ہمیشہ فایدہ
رکہہ بستہ وغسل واحد پر نظر
پڑہ نماز فرض با ہرا استناب
جلد با فعل مصلے ابرون
تا کہ بخشی تجہکو خالق امتنان
اس ہی سب ظاہر ہین جو واجبات
اسمین ہی سب ذکر سنت سربسر
قتل جنکا ہی نماز اندر مباح
ہوتی ہی جس چیز سی فاسد نماز
اسمین ہی مکروہ کا بالکل بیان
کہتی ہین مردان دین کر تو یقین
جس سے فاسد ہی نماز مقتدی
اقتدا مین جس کی ہی کا اختلاف

ا۔ پڑی ہی اوسپہ خاک مشکناب — ہر طرف اوسمین روان ہنہار آب

سب بہشتون سی وہ ہی بہتر بہشت — مانگ حق سی وہ کی ہی نیکو سرشت

بیان فرائض نماز

اب مسائل کو مین کرتا ہون شروع — مومنو دلسی سنو ہوکر رجوع

کہتی ہین یون عالمان بانیاز — ہین فرائض پندرہ بہر نماز

فرض بعضی کہتی ہین کل بیندرہ — جس سی قائم ہی نماز ایمرد

قول اونکا ہی ضعیف و ناتوان — فرض تیرہ کہتی ہین جو عالمان

اور اصح ہی قول اونکا سربسر — لکھہ گئی ہین پندرہ جو بیشتر

کہہ گیا اہل خلاصہ یہ سخن — اٹھہ شرطین سات ہین رکن اسمین سن

فصل اول در بیان جاے پاک

شرط اول ہی کہ ہووے پاک جا — تو کری جسجا نماز اپنی ادا

فصل دویم در بیان جسم پاک

دوسری تن پاک ہو بہر نماز — یعنی طاہر ہو پڑہ نماز بانیاز

فصل سیوم در بیان جامہ پاک

تیسری جامہ ہو پاکیزہ تمام — جب ادا کر تو نماز ای نیکنام

کہتی ہین جامیکو اپنی پاک کہہ — تا بلا تجہکو نجاوی کوئی جگہہ

اور یہین کوتاہ جامہ سربسر — تا نجاست کا نہو اوسپر گذر

ترجمہ حدیث شریف منقول از مشکوۃ

کہتی ہین اکدن رسول کردگار
گذری گورستان مین نکلی دو گور

سخت دونو پر ہی انواع عذاب
گور مین تڑپی ہین جن باتی اب

آپ نی خرمی سی لیکر ایک چہڑ
چیر کر دو لکڑی دونون پر دہر

اور کہا یارونسی اپنی برملا
ہین عذاب سخت مین یہ مبتلا

جب تلک باقی ہی شاخ سبز سی
ہین عذاب سخت سی یہ بچی

اس خبر سی کہتی ہین اہل نجف
پاس قبرونکی لگاؤ تم درخت

جب تلک وہ پیڑ رہتا ہی ہرا
کرتا ہی حمد وثناء کبریا

اوسکی سبحہ کی سبب سی ذوالجلال
مردیکو دیتا نہین رنج وملال

پوچہا اصحابون نی یا خیر البشر
کسلئی انپر ہی یہ سختی مگر

جب مفصل اونسی حضرت نی کہا
یہ نجاست سی بچتی تہی ذرا

یعنی چہینٹونپر نہ رکہتی تہی خیال
ہی نجاست کی سبب اینپر وبال

جو نجاست ہو درم سی کر سوا
اوسکا دہونا فرض ہی ای باخدا

اور نجاست ہووی گر مثل درم
دہونا واجب ہی ای عالی ہمم

اور درم بہر سی ہو کمتر کہ نہین
عفو ہی لیکن تو دہواوسی یقین

کیونکہ دہونا اوسکا بیکا مستحب
کہتی ہین یون عالمان باادب

فصل چہارم دربیان ستر

جو تہی اپنی ستر عورت کو چہپا
پہر نماز فرض پڑہ پہر جدا

ستر عورت مرد کا الینہ صاف
ہی یہی زانوسی لگا تا زیر ناف

رکهه تو پوشیده اوسی آگی نیاز ‏ ‏ ستر عورت فرض هی بهر نماز

عورتونکا ستر ایجانان من ‏ ‏ مونهه و پنجونکی سوا سارا بدن

یعنی زن ازادکا اندیسیر ‏ ‏ هی سراپا ستر عورت سربسر

لیکن اوسکی مونهه و پنجی دست و پا ‏ ‏ یه نهین هی ستر عورت برملا

اور جاوین گهر سیکی جب باہر زنان ‏ ‏ مونهه و پنجی سب چهپاوین بیگمان

کیونکه هی یه امر حق انکی باشعور ‏ ‏ ڈالین مونهه پر چادرین یا لعنور

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ در سورۂ احزاب

یعنی کاڑهین نه یه گهونگهٹ سر سر ‏ ‏ جب تلک گهر سی هین باہر مگر

اور دیکهی غیر کو گر زن کبهی ‏ ‏ حشر مین اوٹهی کی اندهی ہی ابهی

یعنی بهیریگا خدائی دادگر ‏ ‏ اوسکی انکهون مین سلائی گرم کر

ترجمه حدیث شریف که از ترمذی احمد ابوداود هست

نقل کرتی هین محدث حق شناس ‏ ‏ آیا ایک اندها نبی کی گهر کی پاس

در په دی آواز یا خیر البشر ‏ ‏ مین هون عبد الله نابینا مگر

بیبیون نی سنکی حضرت سی کها ‏ ‏ گر کهو تم اوسکو بیوین تم تولا

کیونکه نابینا هی پاکیزه نفس ‏ ‏ جسکی باعث حق نی بهیجا عبس

سن نبی نی اونکو فرمایا او هو ‏ ‏ تم هو بینا اگرچه نابینا هی وو

یعنی اوٹهه پردیمین جاؤ سبکی سب ‏ ‏ تا نه دیکهو غیر کو هی حکم رب

روایت

کہتی ہین اہل شریعت اے سعید
ہی وہ نامحرم جو ہو الت برید

یعنی ہو وہی شخص جو خواجہ سرائے
حکم ہی مومنہ اوسکو کہرمین آنے

اور اوہی جسکی کہ الت برید
بس ہوا وہ شخص بیغیرت شدید

اور مادرزاد ہووی جو کہ حیز
اوس سی پردہ ناروا ہی العزیز

حیز کو ہوتی نہین شہوت مگر
وہ نہ [illegible] چہ سی ہی اصلا خبر

اور ہی خوجی کو شہوت مثل زن
[illegible] یہ مسئلہ ایجان من

خواب مین ہوتا ہی انزال وہ بشر
یا کری زن سی مساس اندیسیر

کہتی ہین ہوتا ہی اوسکو احتلام
اسلیئی پردہ ہی فرض اوس سی مدام

روایت

اور چہپاؤ بہائی سی تم اپنی زن
ہی یہ حکم شرع ای اخوان من

کیونکہ نامحرم ہی وہ بہائے تیرا
بعد تیری عقد ہی اوسسے روا

کہتی ہین بارہ برسکا ہو وہ جب
اوس سی پردہ فرض ہی ای باآدب

جسنی پردے مین اگر تاخیر کی
کہتی ہین اوسکو بھی بیغیرت سبھی

اور ہووی فاحشہ زن جو اگر
حکم ہی آنی نہ دی تو اپنی گہر

اور رنڈی زن اپنی کو جانے کہین
گیارہ گہر کی ماسوا پہر دین

پہلی جائی گہر اگر وہ باپ کی
حکم ہی تجہیز اجازت اوسکو دے

دوسرے جائے اگر خالا کی گہر
یہ روا ہی نزد عالم سربسر

تیسری دیکھی اگر پہوپہی کو جا — چوتھی گھر ہمشیر کی جاوے وا
پانچوین ماموں بہو زنکا جو بشر — اور چھٹی اوسکی چچا کا ہووے گھر
ساتوین ہو جو قوم مین شادی کہین — جانی دو اوس گھر مین تم اوسکی نشین
اٹھوین وہ اذن نی پہر سبق — ہو اگر اوستاد کامل مرد حق
اور نوین اوئی جو ہو ابھی باخدا — ہی اجازت جائی وہ بہر زچا
دسوین مردہ شوہر اگر ہو جسکی بن — وہ اجازت اوسکو دسی ایجا ایمن
گیارہوین کعبی کو جانا ہی روا — لیک محرم ساتھ ہو وی پر بلا
اور جاوی جسکی زن گھر غیر گھر — لعن کرتی ہی خدائی بحر و بر
یا اجازت دیوی گر شوہر اوسے — یعنی جا تو شوق سی گھر غیر کے
اور جاوی اوسکی کہنی سی زن — اوسکی شوہر پر بہی لعن و امتن

روایت

بعضی عالم کہتی ہین ایہو شیار — ہو وی ڈولیمین اگر عورت سوار
اوسکو لیجا وینگی وو زخمین کشان — روز محشر حکم سی قدوسیان
اور فرماتی ہین حق العزیز — پہلی ڈولیمین دہرکچہ بہارے حجر
بعد اوسکی آپ ہووے جب سوار — پہر اوٹہاوین ولی کو اوسکی کہار
وزن تا معلوم عورت کا ہو — ہی یہ حکم شرع الغرض خندہ خو

روایت از حقائق سلمی

کہتی ہین ایکدن حقائق نی کہا — مسئلہ دیکھا ہی مینی یہ لکھا

اَلدَّیُّوْثُ لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ

وہ جو دنیا مین لشہر دیوث ہین — داخل جنت سی وہ مایوس ہین
کیونکہ ہی عیشو علیہ السلام الخبیر — داخل جنت نہونگی وہ اسیر
یعنی ہونگی قید وہ دوزخمین جا — نار مین اوسمین ہمیشہ مبتلا
کہتی ہین دیوث اوسکو عالمان — جو کہ ہو طاعتمین زنکی بیگمان
یعنی کر عورت کہین شئی ہر سی آ — کر نو رستی مین دریچہ پر ملا
اور راضی ہووی اوسپر وہ بشر — بس وہ ہی دیوث ای والا گہر
اپنی زن کو چہوڑ ہی جو پیش غلام — کہتی ہین دیوث اوسکو بہی تمام
اور غلام ہووی اگر زنکا خرید — اوس سے پردہ کم ہی ای مرد رشید

بیان ستر کنیزکان

لونڈیونکا ستر ہے ای با خدا — زانو کی نیچی سی لیکر تا گلا
اور پیچولسی لگا باز و کنیز — یہ نہین ہی ستر عورت العزیز

فصل پنجم در بیان شناختن وقت نماز

پانچوین پہچاننا وقت نماز — مومنو پر فرض ہی ای با نیاز
کہتی ہین دو صبح نزد عالمان — ایک کاذب ایک صادق بیگمان
رہتی ہی جب رات تہوڑی سی زنہار — ہوتی ہین مشرق سی دونو آشکار
پہلی کاذب کہ تی ہی اپنا ظہور — نکلی ہی روشن سفید مثل نور
ہی سفیدہ وہ بشکل دم گرگ — پہر سیاہی ہی اٹہتی ہی بزرگ

بیکل اوسکو ٹہیری دلمین نہ ہی — خیال آوی دفع جلد وسکو کر

روایت

کہتی ہین یون اوبا خوش خصال — کر کسیکی دلمین بد آوی خیال
اور زبان پر اوسکا لاوی وہ بیان — ہی کنہ اوسپر برا با بیگمان
حکم ہی مت کہہ کسی سی دلکا حال — صبر کر اور رو بہ پیش ذوالجلال

ترجمہ حدیث شریف منقول از مشکوۃ ہت

نقل کرتی ہین محدث برملا — ایک صحابی نی پیمبر سی کہا
دلمین آتا ہی میری اکثر خیال — لیکن اوسکا کہہ نہین سکتا ہون حال
کہ زبان پر اوسکا لاؤن مین بیان — ڈر ہی مجہکو ایسا عالیمکان
اس سی بہتر ہی مجہی ایدا وکر — کاش مین ہون جلکی کوئلا اسر
سن نبی نی اوس سی فرمایا عیان — ہی تیرا ایمان کامل بیگمان
اور دی حضرت نی اوسکو ایک مثال — چور جاتا ہی جہان ہوتا مال
یعنی ہی یہ دزد ابلیس لعین — اور ہی ایمان مال مومنین
جا تا ہی لوٹ کسی کی جب ترا — تا کہ نازل اوسپہ ہو قہر خدا

روایت

کہتی ہین یون اویان معتبر — دست جب سی ہی کی شیطان کدہر
دست دی ہی سی نہین پاتا ہی راہ — روکتی ہی اوسکو فرشتہ نیکخواہ
ہوتا ہی مانع ملائک ذی شرف — رستہ وہ دیتا نہین ہی ظرف

اوس ملک سی بہا گتا ہی روسیاہ | دست چپکی سمت لاتا رو براہ
ہی فرشتہ دست چپ کا غضب | کیونکہ للکھتا ہی بدی انسانکی سب
اس سبب سے وہ نہین ہی مو اذکر | کرتا ہی انسان بدی شام و سحر
اور یون کہتا ہی ہر شام و پگاہ | کسلیئی کرتا ہی تو انسان گناہ
ہی یہ تیری زندگی مثل حباب | کیا کہیگا حق سی روز حساب

روایت

کہتی ہین گر خواب بد دیکھی بشر | دست چپ کے سمت تہوکی سہ سر
جبکہ ہو بیدار وہ مرد خدا | تین بار اوس سمت تہوکی برملا
اور پڑہی وہ اس دعا کو بیشتر | خواب بد اوسکو نہ دی اصلا ضرر

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ جَمِیْعِ الْمَکَانِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یعنی پہلی پڑہ کی تہوکی بعد ازین | تا نہو بد خواب سی اندوہگین
بعضی کہتی ہین پڑہی سورۂ شفا | تہوکی پہر بائین طرف کو برملا
یعنی سورہ پڑہی الحمد کو | ہی یہی سورۂ شفا ای نیکخو
اور فرماتی ہین یون خیر البشر | اس دعا کو وہ پڑہی اخوش سیر

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ہَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ منقول از مشکوۃ بروایت عمرو ابن شعیب

نقل ہی ایک عجبی اسجا پہ یاد | یہ بیان کرتا تہا میرا اوستاد
ایکدن کوئی ولی مرد خدا | شکوہ وہ کرنی حضور ربا گیا

دیکھا دریا پر ہجوم جنیان — تخت پر ابلیس ہے بیٹھا وہان
گرد اوسکی اوسکی ہی اولاد سب — اوسنے لی کو دیکھہ کر آیا عجب
پہر یہ دل مین اوس نبی نے لو کہا — ہی یہ جلسہ بالیقین ابلیس کا
یعنی یہ شیطان ہی ابدال تدر — جسکی حق مین کہتی ہین خیر البشر

اِنَّ اِبلِیسَ یَضَعُ عَرشَهُ عَلَی المَاءِ

تخت ایک تحقیق ہی ابلیس کا — جب سلیمان نبی کی اوپر تہی کہا
کرتا تہا اولاد سی اپنی سوال — اونسی پوچہی تہا بنی آدم کا حال
سچ بتاؤ کیا کیا انسان سی — کسنکو برگشتہ کیا ایمان سی
ہین یہ سب دشمن ہماری آدمی — دشمنو نسی تم بہی مت کیجو کمی
یعنی دشمن ہین ہماری جانکی — تم ہو دشمن انکی سب ایمان کی
تہا فرشتو نسی میرا عالیمقام — انکی باعث سی ہوا شیطان نام
اور تہا ایک تخت میرا عرش پر — وہ سب نکلی اسی اولٹا سر بسر
اور کیا ہی بند میرا آسمان — چڑہ نہین سکتی ہین اوسپر یکمان
ہی نگہبان اوسپہ ایک شعلہ مکر — دی جلا جسکو کہ ہی جاوی اگر

بترجمہ حدیث شریف کہ از مسند ابو حنیفہ مذکور است

بو حنیفہ نی یہ مسند مین لکہا — ایکدن فرماتی تہی خیر الوریٰ
چڑہتی ہین جسدم شیاطین چرخ پر — مارتا ہی انکو تارا ٹوٹکر
بہاگتی ہین اوس سے سب مشتعل ہوا — ہوتا ہی پیچہی وہ انکی تیز تر

جو شیاطین مشعل آتو ہوا
راکھہ اوسکی گرتی صحرا مین جا
جل کی دریا مین گرتی اوسکی جا
اور گرتی کر خاک اوسکی شہر مین
حق وہا سی اوسکو رکہتا ہی بچا
شہر کی چارو نظر کا مین خلال
صاف کر پہر اوسکی ہونی لوٹیان
بعد اوسکی لیوین پہر قرآن کو
نیچی سی اوسکی وہ نکلین ساتبار
پہر پڑہین بعد اوسکی دو رکعت نماز
کہتی ہین جو لیوین اذان سب ساتروز
ہی یہ تاثیر اذان ایمومنان

سر سی پانون تک جو دیتا ہی
اوس سی پیدا ہوتی ہین بہو فلا
ہوتا ہی پیدا انہنک ہولنا
وفعتا اوسی دبا او سین شہر مین
جو کرتی ترتیب ایسی سر بلا
وہ کرتی ولسی نیاز ذو الجلال
کہا وین تکہ اوسکا یکیک مومنان
جمع ہو کر مومنان پاکیزہ خو
مونہہ طرف کعبی کی کہین اشکار
اور اذان وین ساتبار باعجز و نیاز
سات بار ہر روز ایکیتی فرد
اس سی ہوتی ہین گریزان جنیان

فائدہ

ایک دعا کرتا ہون مین سب سبیل
اس دعا کو لکھو باد ست دعا
ڈالو پہر اپنی گلی مین مومنان

جس سی جنت بہا گی ہین ازفضل جلیل
تانو با سی امن دے تمکو خدا
سنقل تم تعویذ کی روز و شبان

دعا اینیست بسم اللہ الرحمن الرحیم جل است جلیل است کمر
بستہ خلیل است خانو بتو ال اعلی مہنہما رسول اکبر و با فضل او بست

وبحق فاتخذ ابراهیم خلیلا وبحق وما ارسلناک
الا رحمة للعالمین وبحق ویطعمون الطعام علی
حبه مسکینا ویتیما واسیرا الهی بحرمت این آیتهای
کلام مجید وبحرمت این اسمهای پاک از آفت وبا نگهدار
یا حافظ یا حافظ یا حافظ روایت ترتیب دیگر بهر وبا

اور ایک ترتیب ہی ای باخدا | کہتی ہین جب شہر مین آوی وبا
لیوین باہم مومنان بکری سیاہ | اور پڑہین یسین کو با درد واہ
پڑہ کی پہونکین نبی کی دہنی کا بہین | اور تبارک پڑہ کی بائین کا نہین
اور پہراوین بزکو ای صاحب شرف | وہ محلی اپنی کی چارون طرف
ذبح اوسکو پہر کرین بہر اله | ہو محلی کی جہان پر چار راہ
کہاوین اوسکو مومنان سب ہونکر | تا وبا کا ہو نہ اوسجانب گذر
اور اوسکی استخوان اور پوستین | حکم ہی سبکو زمین مین گاڑدین

فائدہ

اور دعا بخشی ہی مرشد نی مجھی | دفع کرنیکو وباکی واسطی
مجھکو بخشا ہی ولی نی اذن عام | مینی بہی بخشا ہی اخاص و عام
یاد رکھہ اسکو تو ای نیکو شعار | پہر نہین کہٹکا وبا کا زینہار
جو لکہی اسطور سی ای نیکدین | یا الہی از طفیل مرسلین
ہمکو آفت سی وباکی دی امان | ہی تو ہی حافظ سبہونکا بیگمان

لکهه رکهی کریانس اپنی جاودان
اوسکا حافظ ہی خدائی دو جہان

دعا اینست الٰہی بحرمت محمد صادق صاحب از آفت وبا نگهدار

ای محمد یه بیان اب ختم کر
قصهٔ مذکور کو لکهه سر بسر

ایک شیاطین او زمین سی بولا خبر
آج مینی قتل کروایا بشر

دوسری نی اسطرحسی بر ملا
پیش ابلیس لعین کہنی لگا

جاتا تها انسان ایک بہر نماز
مینی رکہا لا اوسی مسجد سی باز

اور سو جہائی اوسکو ایسی ایکبات
که رہا وه اپنی پڑہنی سی صلوات

ایک شیاطین سبکی تها پیچهی کهڑا
بڑه کی یون ابلیس سی کہنی لگا

جاتا تها ایک طفل پڑہنی کو کہین
باز رکها علم سی اوسکی تئین

اور لگایا اوسکو ایسی کهیل بیر
تا ہووی علم سی وه بہره ور

جب سنا ابلیس نی اوسکا سخن
کودا اپنی تخت سی وه راه زن

آ اخوشی سی لیکیا گودی اوٹها
تخت پر اپنی بٹهایا اوسکو لا

گاه ماتها چومتا تها گه زبان
گاه اوسی کہتا تها ای جان جہان

گاه کہتا تها اوسی نور بصر
تجهه په سی قربان کیی لاکهون بشر

کام تو نی یه کیا ہی استوار
جس سی انسان کا نہین عز و وقار

یعنی بی علمی سی ہی انسان خراب
ہم بدنیا ہم العقبی ہم حساب

اور منگا اوسکی تئین خلعت دیا
دیکی خلعت پہر اوسی رخصت کیا

تهی جو باقی اور اوسکی گرد و پیش
دیکهه کر کہایا سبہون نی دل ریش

ہوگی باہم سب شیطانوں کہا — کام اسنی ایسا کیا مشکل کیا

تمنی بخت جو ایسی شاہی لیا — ایسی بخشش سے ہو ہم سب اوداس

گر نا ایک باز لڑکا علم سے — اپنی کم فہمی سی اسکی فہم سے

او بورائی ہمنی کی الناکی سنا تہا — از نماز و روزہ و حج و زکوۃ

یہ دیا ہمنی اوسی سب کچہہ ہولا — تاکہ غافل ہووہ از امر خدا

جو نہ لایا امر خالق کا بجا — ہوکار سوا حشر مین پیش خدا

سن شیاطینونکی ساری گفت گو — ہنسکی یون کہنی لگا وہ بد خو

ایک عابد ہی یہان خلوت نشین — جانتا ہی وہ نہین کچہہ علم دین

ہی معتقد وہ بڑا انیکچہ [illegible] — سانتہہ میری حیلکی دیکہو سکا حال

رہتا ہی ہر دو وظائف مین مدام — لیک امر و نہی غافل تمام

لیکہہ شیاطینونکو ہمرہ لیگیا — دریہ عابد کی گیا سکو کہڑا

خود پکارا اوسکو ای عابد نکل — باہر انی مین نکر لیت و لعل

جو سنی عابد لی وہ بانگ عجیب — ایک بیک آیا چلا اوسکی قریب

دیکہہ کر عابد کو بولا بو الفضول — حق نبی کی ہی بندگی تیری قبول

چل بولا تا تجھکو رب العالمین — لینی ایا ہون مین جبریل امین

اور لایا ہون براق نازنین — ہو سوار اسپر تو اب جلد کہین

دیکہی عابد کو فریب استوا — لیچلا ابلیس کر خر پر سوار

اصل اوس کب کی تہی کہتی مین خر — اور آیا وہ براق اوسکو نظر

اور کہا سب جو تہی شاگی وہان — دیکہا تمنی علم کا رتبا یہان
کر پڑہی عالم دو رکعت استغفار — اور پڑہی امی اگر رکعت ہزار
زیادہ ان دونکا ہی اوسسی مرتبا — گر ہزار امی کری رکعت ادا

حکایت

نقل کرتی ہین محدث معتبر — عہد سی ادم کی وقت پیشتر
ایکدن شیطان نی جو سیر کے — دیکہی نیچی عرش کے یک کوٹہری
اور لگا تہا قفل ایک اوسمین بڑا — دیکہہ کر اوسکو یہ حیرت مین پڑا
کی دعا اوسنی کہ ای رب العباد — قفل ہو اس کوٹہریکا اب کشاد
حکم ایا اوسکو یہ خالق کا بس — کر عبادت اسجگہہ ستر برس
قفل یہ جاویگا اسکا آپ کہل — حال ظاہر تجہکو ہوگا جزو کل
سنکی امر حق کو وہ لایا بجا — اوسجگہہ ستر برس سجدہ کیا
جبکہ ستر ہوگئی پورے وہان — کہل گیا اوس در کا دروازہ عیان
اندر اوسکی جب گیا وہ بی بصر — اور در آیا وہان اوسکو نظر
قفل دیکہا اوسمین بہی یک بڑا — پر چراغ عقل اوسکا بجہہ گیا
پہر دعا کی اوسنی ای بار خدا — قفل اس در کا بہی ہو جلد ایسی وا
سنکی فرمانی لگا رب العباد — یہ بہی در تجہپر کیا ہمنی کشاد
کر عبادت پہر یہان ہفتاد سال — تاکہ ظاہر تجہکو ہووی اسکا حال
اوتنی ہی اوسجا عبادت اوسنی کے — خود بخود زنجیر اوسکی کہل گئے

جبکہ پائی اوسکی اندرا اوسنی رہ / تیسرا در اور دیکھا اوسنی جگہہ

لکہی ہین راوی مفصل یہ خبر / ایسی دیکھی اوسنی اوسجا سات در

آتا تہا ہر در پہ امر حق ادا / حکم حق سی قفل خود کہلتا گیا

جبکہ ہفتم مین ہوا اوسکا گذر / اندر اوسکی تہی دہری لوح زر

بعضی کہتی ہین وہ تختی زر کی تہی / جو نظر اوسپر گئی ملعون کے

جاکہ تختی کو لیا اوسنی اوٹہا / کلمہ طیب تہا تختی پر لکہا

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

پڑہ کی کلمہ کو ہوا ولعین اداس / یہ سخن کہنی لگا نا حق شناس

مینی ہر در پر کیا سجدہ ادا / لیک اس کلمی سی مین واقف نتہا

گر مجہی معلوم ہوتا یہ سخن / تو نکرتا عرض پیش ذوالمنن

ایک کلمہ کی لیی صدہا برس / کی عبادت سب میری برباد بس

جبکہ ولعین اوسکو یہ آیا خیال / پیش حق کافر ہوا وہ بد خصال

حق نی پوشیدہ کہا راز نہان / چند مدت تک نہا کافر وہان

ایک فرشتہ بہی نہین اگاہ تہا / لیکن اوسکو جانتا اللہ تہا

جبکہ مٹی سی بنا آدم کیا / کفر پہر شیطان کا ظاہر کیا

یہ روایت ہی بصحت معتبر / متفق ہین جملہ ارباب سیر

جب بنایا حق نی آدم بر زمین / اور ہوا فرمان رب العالمین

سب فرشتونسی کہا سجدہ کرو / ہی خلیفہ یہ ہمارا جان لو

سب فرشتی حکم حق لائی بجا ‏ ‏ ایک فقط ابلیس و گروہان

یعنی کی آدم سجا اوسنی سرکشی سے ‏ ‏ بولا یہ خاکی ہی مین ہون آتشی سے

دیکھہ سورۂ ص مین ایہ بیان ‏ ‏ آپ کرتا ہی خدا اسکا بیان

قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ

یون کہا ابلیس نی اپنی تئین ‏ ‏ یعنی مین بہتر ہون آدم سے کہین

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ

مین بنا ہون آتش چالاک سے ‏ ‏ اور بنا آدم ہی مشت خاک سے

سنکی اوسپر یون ہوا امر کریم ‏ ‏ قال فاخرج اسجکہ سی ای رجیم

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ

بس کہا حق نی کہ [illegible] گیا ‏ ‏ دور ہو تیرا گلا باندھا گیا

وَّاِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْۤ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

اور تجہپر لعن ہی تا روز حشر ‏ ‏ یعنی ہوگا تو فضیحت یوم نشر

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ

حق سی پہر ابلیس لی کی التجا ‏ ‏ رکہہ تو مجہکو زندہ تا روز جزا

اس دعا مین گہتی ہین مکر اوسکا تہا ‏ ‏ تا نہ چکہون ذائقہ مین موت کا

یعنی سب ہوونگی زندہ یوم حشر ‏ ‏ پہر کہان ہی موت و ذلت وقت نشر

تا کہ مین زندہ ملون زندون مین جا ‏ ‏ بعد مردن پہر ہوا زندہ تو کیا

اور عالم ہی خدائی دو جہان ‏ ‏ اوس سی پوشیدہ نہین اوسکا نہان

او دیکہ

رو کیا یہ بکہ اوسکا اور دعا ۔ ظاہر و باطن کو ہی جب جانتا

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ

یون کہا حق نی کہ مہلت تجکو دی ۔ اوسی دن وہ گھڑی معلوم کے

کہتی ہین معلوم سی ہی نفخ صور ۔ اوسکو مہلت حق نے بخشی با غرور

یعنی بیشک اسکو مہلت حق نی دی ۔ تا کہ آوی وہ قیامت کے گھڑی

ذالقہ چکہی کا اوسدن موت کا ۔ جب پہونکیگا پہلی نفخہ صور کا

نفخۂ اولی سی سب ہونگے فنا ۔ زندہ ہونگی جب پہونکی گا دوسرا

شر سی اسکی تم بچو ایمو منان ۔ بکمان دشمن تمہارا ہی عیان

پہر کہا ابلیس نی یا رخدا ۔ اسکو سبحان الذین دیکھ جا

قَالَ ءَ اَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا

سجدہ آدم کو نہین کرتا ہے ۔ ہی بنایا جسکو تو نی کب سے

قَالَ اَرَءَيْتَكَ

پہر کہا ابلیس نے ای کردگار ۔ یہ وہی ہی شخص با عز و وقار

هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ

سب پہ دی تونی بزرگی اب الٰہی ۔ کیون بزرگی مجہہ پہ دیتا تہا تجہی

لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

گر مجہی کہی قیامت تک خدا ۔ حسب دل میرا بر آوی مدعا

لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗ

ہین خبر لیہو دون نبی ادم جاکے | جنکی باعث سی نکالا مین گیا
ایسی گمراہی مین ڈالونگا اونہین | کہ نہ حرف حق کبھی وے سنین
یعنی راہ بد مین ڈالونگا شتاب | جس سی واجب ہو تیرا اونپر عذاب

الا قلیلا

ہین مگر بندی جو ہو ویسی تیری | وہ نہین پہرینگی حیلی سی میرے
کیونکہ تو حافظ ہی اونکا ای خدا | یعنی اونکا تو نگہبان ہی سدا

قال اذهب

یون ہوا فرمان رب العالمین | جا تو اب اپنی مہم پر ای لعین
یعنی میرے پاس سے اب دور ہو | جا کہ تابع اپنا کر انسان کو

فمن تبعك منهم

پس جو ہو ویگا کوئی تابع تیرا | روز محشر اسکی پاویگا سزا

فان جهنم جزاؤكم

پس یقین جانو جہنم ہی جزا | تجھکو اور تیرا جو تابع ہو ویگا

جزاء موفورا

ہی جزا اونکی لیی دوزخ شتاب | لفظ موفورا اکمل ہی عذاب
یعنی ہو ویگا عذاب اونپر دوام | مشرک و کافر منافق پر تمام
تابع ابلیس ہین بیشک یہ سب | اسلئی اونپر ہوا قہر و غضب
کہتی ہین جو ہین منافق بیگمان | دل مین نہین اونکا موافق با زبان

اور کہا حق نی تو کر اونسی فریب ‏ ‏ تا دغا کہا وین ترا وہ ناشکیب

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ

اور ہلا تو کر سکی اونکو یہان ‏ ‏ یعنی دی جنبش تو اونکو بیگمان

بِصَوْتِكَ

ساتھہ تو آواز کی اپنی بولا ‏ ‏ تا بنی آدم سی ہو ہیرو ترا

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

بہیج تو انسان پہ پیادہ سوار ‏ ‏ تا کرین اونسی برائی آشکار

یعنی اوپر کر معین تو سوار ‏ ‏ اور پیادونکی بہی ہووی ایک قطار

تا کرین گمراہ دیوان لعین ‏ ‏ یعنی فرزندان آدم کی تئین

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ

اور شریک ہو مال مین اونکی تو جا ‏ ‏ تا کہ لیوین سود اور کہیلین جوا

یعنی دیوین مال کو بیجا اوٹھا ‏ ‏ جانب فسق و قمار و ہم زنا

وَالْاَوْلَادِ

اور شریک اولاد مین اونکی تو ہو ‏ ‏ تا زناسی لاوین اوس اولاد کو

وَعِدْهُمْ

اور دی وعدہ اونہین باطل تو جا ‏ ‏ وعدہ باطل خلاف و کذب کا

جون دیا وعدہ بقوم اشقیا ‏ ‏ تمکو بخشاوینگی بت بین خدا

اور نہ چہوڑو تم بتون کو ایکدم ‏ ‏ تا ملی راحت کی گہر تمکو جلم

اور لو دنیا مین انی کا مزا	دوزخ و جنت کہان روز جزا
جلتی ہین وعدہ پہ اوسکی مشرکان	کہتی ہین مرکی ہمین جینا کہان
اور کرتی ہین وہ انکار بہشت	منکر دوزخ بہی ہین وہ بدسرشت

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

اور نہین دیتا مگر وعدہ دروغ	جز بمکر و حیلہ شیطان بیفروغ
یعنی دیکہلاتا ہی وہ خانہ خراب	مشرکونکو راہ بد عین صواب

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

اور نہین اون خاص بندونپر مرے	دست رس تیرا کہ گمرہ کرسکے

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا

اور کافی ہی خدائی ذو الکرام	خاص اپنی بندونکا حافظ مدام
یعنی کافی ہی خدائی دو جہان	مومنونکا نگہبان روز و شبان

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ بخارا منقول است

نقل کرتی ہین فقیہ باخدا	یعنی یہ ترغیب مین دیکہا لکہا
کہتی تہی اصحابونسی شاہ جہان	چار چیزین جانتی ہو تم یہان
پہلی بی کار دکی ہو کوئی ہلاک	دوسری بی اب ہو وہ شخص پاک
تیسری جو شخص ہو ظاہر فقیر	اور وہ بی مال ہو جاوے امیر
چوتہی بی توبہ کی رب بخشی گناہ	گرچہ ہون اوسکی گناہ شام و پگاہ
سنکی اصحابونے حضرت سی کہا	ہم نہین اس سے خبر یا مصطفے

یہ بتا ہیگو اصغر تقصیرا | کون چیزین ایسی ہیلی طیبا

جب یہ فرمائی لکی خیر الانام | ذکر حق بندہ کریں صبح و شام

چاہیی ہی اوسوقت اہل الیقین | دون ہو لا ذکر خدا اوسکی تئین

یعنی غافل ہو وہ اگر یکسر خدا | لاتا ہی ذاکر کی دلمین وسوسا

کرتا ہی لاحول کو اوسنی عمل | پہر نہین اتا ہی شیطان متصل

ہوتا ہی لاحول سی شیطان ہلاک | یہ چہوڑی ہی اوسکی حقمین دردناک

دوسرے جبکو وضو ہوتا ہی کے | پڑہنی سی تسمیہ کے ہوتا ہی پا

پاک ہی پانی سے پہلی بیگمان | جو پڑہی اسم خدا با صدق جان

تیسری وہ شخص درویش جو | ورد رکہی کلمہ تمجید سکو

کرتا ہی تمجید کلمہ ایکبار | ہی خزانہ اوسنی بخشا بیشمار

کلمہ تمجید اینست سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیم

اجر دیتا ہی اوسی رب کریم | لی زمین ہفتم سی تا عرش عظیم

چاہیی مومن کو ورد اسکا مدام | یا غنی ہو یا وہ ہو مفلس تمام

خالصا دلسی پڑہی بہر خدا | تا بر آوی اوسکے دلکا مدعا

مثنوی مین دیکہہ اسکو ای اخی | کہہ گیا ہی مولوی معنوی

بر زبان تسبیح و در دل گاو خر | اینچنین تسبیح کی دارد اثر

جو تہی مونہ کرکی طرف کعبے کی جو | بیٹہی حاجت کی لیی بیت الخلا کو

اور اوسی کعبی کا کر آوی خیال | اوسطرف سے پہیر مونہ جاوے نہ سما

بخشدیتا ہی گنہ اوسکی الہ | گرچہ تہی اوسنی کئی شام و پگاہ

یا الٰہی از رہ لطف و کرم ۔ در طفیل سید خیر الامم

بخش سب میرے گنہ پروردگار ۔ مین ہون تیری فضل کا امیدوار

جب تلک باقی ہو میری زندگی ۔ مین کرون تیری خدایا بندگی

فصل ہشتم در بیان تکبیر اولی

اٹھوین نیت کی بعد ای مومنو ۔ فرض ہی تکبیر اولی تم کہو

یعنی تکبیر اینست ای فتان ۔ ایخدا مین پیش تو قربان ہوا

سن کلام مولوی با صدق جان ۔ مثنوی مین لکھ گیا ہی وہ عیان

چونکہ با تکبیرہا مقرون شدند ۔ ہمچو قربان از جہان بیرون شدند

یعنی کہہ اللہ اکبر ای اخی ۔ ذبح ہوتا اس سے ہی نفس شقی

کشتہ گشتہ او ز شہوت ہا و آز ۔ شد بہ بسم اللہ بسمل در نماز

اور کتابون مین لکھا ای مرد دین ۔ نام اس تکبیر کی کہتی ہین یقین

سن تو اون اسم اسکی رکھکے گوش ۔ افتتاح و اولی و تحریمہ جان

افتتاح اسواسطے اسکو کہا ۔ اس سے کہلتی ہی نماز ای باصفا

یعنی یہ کنجی ہی ای مرد نیاز ۔ حق نے کی تجھکو عطا بہر نماز

دوسری کہتی ہین اسکو شکر ۔ کیونکہ تکبیرون سے ہی یہ معتبر

جیسی ہی بعد اسکے تکبیر رکوع ۔ اور ہی تکبیر سجدہ با خشوع

لیک یہ تکبیرین ہین سنت نہی ۔ فرض ہی تکبیر اولی ای اخی

تیسرے کہتی ہین تحریمہ اسی ۔ عالمون معنی لکھا ہی یون اسی

یعنی اسنی سب کیا اندر نماز ۔ کہانا اور پینا حرام ای بانیاز

التکبیر الاولی افضل من الدنیا وما فیہا

کہتی تہی ایکدن حبیب پاک جان
یعنی دنیا مین ہے جتنا مال و زر
زیادہ ہی دینی سی ولی کا صواب

افضل الدنیا ہی اولی بیگمان
وہ اوسی گر راہ حق مین بسر
اوسکا ہوگا حشر مین اسان حساب

روایت

لکہتی ہین ترغیب مین ہے آبنیاز
روتی ہین دو نو زمین و اسمان
عرض کرتا ہی فلک بار خدا
امر حق اتا ہی ای چرخ برین
شاید اوسی باز اور توبہ کرے
یعنی اب توبہ کری اور آوی باز
رہ تو اپنی جا یہ ساکن ای سما

جب قضا ہوتی ہی مؤمن سے نماز
بلکہ عرش و کرسی و قدوسیان
حکم ہووی گر پڑو نمین سیہ جا
خاص بندہ ہی یہ میرا الدین
پہر نہ پاؤ کوئی عصیا نمین دہر سے
جو قضا اوس سے ہوئی پہر ہی نماز
عفو ہی اسکو اگر پہر ہی قضا

بیان نماز قضا

کوشش کیجیے فرما ہین مردان راز
پہلی دل سی وہ کری اپنی شماز
اوس سی تک وقضا ہے پہر نماز
کہتی ہین دو طرح ہی نیت قضا
کہ جو پہلی پہر رہی ہی ملک
پڑ ہتا ہون بہر خدا با صد نیاز

گر قضا جیبر بہت ہووی نماز
جی بہ سکی اوسکا دل پکڑے قرار
ہی یہ حکم شرع ایمر دنیاز
ماسوا اسکے نہین ہرگز روا
یا جو ہی ذمہ میرے نزد یکتر
جو قضا مجہسی ہے ہو پہلی ہی نماز

نیت کی مینی یہ چار رکعت نماز فرض قضا ظہر کی پڑہتا ہون جو پہلے میری ذمہ ہی یا کہی جو نزدیک میری ذمی ہی واسطے اللہ تعالی کی طرف کعبہ شریف کی اللہ اکبر

چاہی وہ جسوقت مین پہیری قضا
تین وقتونکی سوا جائز کیا

پہلی بعد از فجر الوالا کہر
ہی قضا مکروہ پڑہنا سربسر

تہنی ہین جسوقت نکلی آفتاب
پڑہ قضا جائز نہی دینیج و شتاب

دوسرے کر ٹہیک ہو وہ دوپہر
منع ہی پڑہنا قضا اوسوقت

اور روا ہی پڑہ قضا بعد از زوال
عصر تک جائز ہی اینکو خصال

تیسری مکروہ ہی وقت غروب
بعد مغرب پڑہ قضا جائز خوب

روایت

اور ہو وہ پیر جاہ جسکی کرے
حکم ہی مفتی کا اوس پر سربسر

وہ وضو ہر وقت پر تازہ کرے
پڑہ کی وقتی کو قضا چاہئیں پڑہے

کہتے ہین ہوتا ہی جب خارج وقت
پہر نہین تہا وضو اینکی نخت

اٹہہ شرطونکا اگر کیجی بیان
تا قیامت تک الیسی پایا کہان

کیونکہ ہی یہ حکم خلاق جہان
شرح کی اسکی کسی نی تاویلان

بیان حال رکن

ای محمد لکہہ تو اب احوال کن
جو خلاصہ مین لکہا ہی حال کن

سات کتنا رکن مین اندر نماز
جسسے ہوتی ہے نماز با نیاز

فصل نہم در بیان قیام

رکن اول ہی قیام آیا خطا | دست بستہ قبلہ رو ہو کے کھڑا

فصل دہم در بیان قراءت

دوسری قرآن پڑہنی ابتدا نماز | تین آیت خورد یا ایت دراز

فصل یازدہم در بیان رکوع

تیسرا وہی جانلتی رکوع | امر حق ہی سب کمان آیا خشوع

فصل دوازدہم در بیان سجود

چوتہی اسمین فرض ہے رکن سجود | کرادا اسکو ہی امر ودود

فصل سیزدہم در بیان فعل واحد

پانچوین کہہ فعل واحد پر نظر | تا تجہی بخشی خدائی دادگر

فصل چہاردہم در بیان قعدہ آخر

اور چہٹی ہی قعدہ آخر بیگمان | ہی النبیی پر لقاو عالمان

فصل پانزدہم در بیان بیرون آمدن از نماز

ساتوین جو قصد سی لوٹی نماز | صنع سی آوی وہ بیرون نماز

الخروج بصنعہ

یعنی خارج ہو وہ با فعل صلوۃ | ہی یہ حکم شرع ای نیکو صفات

بیان فعل واحد

فعل واحد وہ ہی ای مرد نماز | آتا ہر رکعتمین ایک اندر نماز

جیسی قرائت یا قیام و یا رکوع | فعل واحد مین یہ سب ای باخشوع

نزد بعضونکی ہی معتمد آخر سی / یعنی ہی یہ فعل اچہا آخری

کیونکہ آتا ہی نماز اندر یہ ایک / یاد رکہہ یہ مسئلہ اے مرد نیک

اور ہی فعل مکرر سن سجود / ان ہر رکعتین و بہر وجود

روایت

ایک نی عالم سی پوچہا یہ کلام / فرض ہر رکعتین سجدے ہی مدام

ہی یہ کیا حکمت بتا اے پیشوا / تاکہ حاصل ہووی میرا مدعا

یون کہا عالم نی اوسکی جواب / مسئلہ ہی معتبر اندر کتاب

جبکہ پیدا حق نی آدم کو کیا / حکم سجدیکا فرشتونکو دیا

ایک سجدیکا ہوا تہا حکم رب / سن فرشتون نی کیا با صد ادب

جبکہ سجدہ سی اوتہایا اپنا سر / دیکہہ کر ابلیس کو وہ سربسر

یعنی جو ابلیس کو دیکہا کہڑا / طوق لعنت کا ہی گردن مین پڑا

ایک سجدہ حکم سی لائی بجا / دوسرا پہر شکر کا سجدہ کیا

یا کیا یہ سجدہ از خوف جلیل / تا نہووین مثل شیطان ذلیل

یا یہ سجدہ شکر حق ہی آخر سی / جنی سجدہ کی ہمین توفیق دے

اسلئی سجدہ کیا تہا دوسرا / یعنی امر حق ہوا ہمسی ادا

متفق اسپر ہین سب اہل اصول / دونو سجدونکو کیا حق نی قبول

وہ جو دو سجدے ہوی مقبول رب / فرض ہر رکعت مین ہینگی اس سبب

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ بخارے و غیرہ الفضل کہت

یہ روایت معتبر ہی اسطور سیر
اپنی اصحابوں سے حضرت نے کہا
بھیجتا ہی اوسپر مت حق ام
دیکھو بندونکو میرے تم ملکی سب
روح اسکی لبس میرا ئی ہی تنی پایس
اور طاعتین ہی تن مشغول ہے
کہتی ہین لیکن محدث ایک آجے
اور وہ سجدہ مین سو جاوی تمام
ہی ضو جائز نماز اوسکی صحیح

دیکھہ لی ترغیب مین جا کے اگر
کوئی سجدہ مین بخود سو گیا
اور فرشتوں سے یہ کہتا ہی کلام
بخود مین سجدہ یہ کرتا ہی آب
چھوڑکر اپنا تن خاکی لباس
اسکا سجدہ یہ مجھی مقبول ہے
نیند اوسکو خود بخود آوی جبکہ
جسطرح سو جاتی تہی خیر الانام
عالمونکا اسپہ ہے فتوی صریح

ترجمہ حدیث شریف کہ از تواریخ اوسط بروایت [illegible] مذکور ہے

کہتی ہین یون اوپان معتبر
حق نے ارواحونکو جب پیدا کیا
جو کہ لایا امر خالق کا بجا
ہی بلاشبہہ وہ مومن اہل دین
اور نہ وہ سجدہ کیے جسنی اگر
ہو گا پیدا مشرکوں سے بیگمان
او کیا ہی جسنی سجدہ اولین
یعنی پیدا ہو گا مومن وہ بشر

ایکدن فرما تہی خیر البشر
اونکی اوپر حکم سجدہ کا ہوا
اور وہ سجدہ کئی اوسنی ادا
تا ابد اوسکو ذرا لغزش نہین
واسطی اوسکی ہی بس نار سقر
اور مریگا کفر مین کافر عیان
وہ مریگا ہو کی منکر بالیقین
اور مریگا ہو کی کافر لبعم

اور سجدہ اخری جسنی کیا — پہلی کا فر ہو کا وہ دنیا مین
اور مریگا ہو کی مومن بیگمان — یعنی جنت مین ہیگا جاودان
یون ہوا جبوقت فرمان رسول — ہو گئی خاطر صحابہ کی ملول

ترجمہ حدیث شریف کہ در مسند ابوحنیفہ مذکور است

ابوحنیفہ سی روایت ہی صحیح — دیکھہ لی مسند مین لکھی ہین صریح
عرض کی سب نی کہ یا خیر البشر — ہمکو اس احوال سی دو تم خبر
یعنی ظاہر یہ ہوا ہمکو یقین — جتنی ہین یہ مومنان پاکدین
سجدہ اول کیا سب نی وہان — لائی ہین ایمان جو تصدیق جان
اب تو ہمکو امر ہی مقتدا — سجدہ اخر کی یہان کچھہ ہی قضا
یعنی دی ہمکو خبر یا مصطفی — جس سی سجدہ اخر ہووی ادا
ہو گئی خاموش سن خیر الوری — بعد ساعت کی صحابہ سی کہا
لوگ ہی جو مسجد مین گہر سی بانماز — اور جماعت کو وہ دیکھی در نماز
ہو وہی سجدہ اخر مین کر امام — مدعا اوسکا ہی ہو حاصل تمام
حمد سجدہ اخر مین ہو پیشتر یک — مہربان او سی ہی واحد لاشریک
یعنی سجدہ اخری لاونی بجا — ہیگا اس سجدہ سی وہ سجدہ ادا
ایسی نعمت حق تعالی کی ہمکو عطا — یہ نماز ہیگا نہ ہر ملا
چاہیی تکبیر تین ہر نماز — پڑہ ہمیشہ تو جماعت کی نماز
جو کیا ہو کر قضا اچھی ہی سنت — سجدہ اخر کا دونا [illegible]

پایا جب تو نی یہہ سجدہ آخری — بخش دیگا تجھکو وہ قادر قوی
یہہ نہین سجدہ کبھی محسوب نماز — ہی عوض اوس سجدہ کا ای پاکباز
اور نیت اسطرح باندہی بشر — تاکہ سجدہ آخری پاوی مگر
یعنی مین داخل ہوا اندر نماز — بھی اسکی یہہ جو پڑہتا ہی نماز

داخل ہوا مین نماز مین بھی اس امام کی اسد اکبر فضل شاہ و ہم دیرین پیا و احباب

کہتی ہین یون عالمان ذی مقام — جو وہ واجب ہین نمازون مین تمام
پڑہ تو اول سورۂ الحمد کو — تا ادا واجب ہو ای قلب نکو
دوسری الحمد سی سورت ملا — پہلی دو رکعت مین ای مرد خدا
اور رہین رکعت جو پچھلی ای اخی — کہتی ہین عالم کہ ہی جسکو علم
امین خالی پڑہ تو سورہ حمد کو — ہی یہہ سنت بالیقین ای نیکخو
تیسری مغرب و خفتن پڑہ بلند — اور نماز فجر بہی ای ہوشمند
لیک یہہ واجب ہی اوسپر برملا — ہو جماعت کا اگر وہ پیشوا
اور تنہا گر پڑہی کوئی بلند — مغرب و فجر و عشا ای ہوشمند
مذہب حنفی مین ہی بیشک روا — چاہی آہستہ پڑہی یا برملا
ہین یہہ دو طرح سنت ای اخی — جہر یا اخفا پڑہی تنہا کوئی
جو تہی ظہر و عصر آہستہ پڑہو — پانچوین ہی قعدہ اولی تم سنو
اور چہٹی قعدی مین ای والا مقام — پڑہ تو التحیات کو دل سی تمام
ساتوین آخر کی قعدی مین بہی آپ — کہتی ہین تشہید کو ای مرد نیک

اٹھوین تعدیل ارکان با نفور | کر ادا دلسی ایسی اے باشعور
کہتی ہین تعدیل اوسکو عالمان | جو نماز اندر رہو عادل بیکمان
یعنی اس تعدیل مین عادل رہو | سجدہ کرکی و قعدہ سی سجدہ کرو
تا تمہارا تن ذرا ٹکڑی قرار | ہی یہی تعدیل ارکان ہو شد آ

ترجمہ حدیث شریف بروایت احمد حنبل

کوئی کہہ فرماتی ہین خیر الورا | بدترین وہ دزد ہین از روز دا
جو کہ چوری کرتی ہین اندر نماز | دزد جانو اونکو تم ای اہل راز
سبنکی یارون نی کہا ای بانیاز | کرتی ہین کسطرح چوری در نماز
جب یہ فرمانی لگی خیر البشر | جسنی و سجدہ کیئی پی ہم اگر
یعنی قعدہ پر نہ ٹہرا ایک ذرا | چار اونکل سرا وتہا سجدہ کیا
سمجہو اوسکو دزد ہی نہ دو کلان | کی نماز اوسنی یہ اپنی ایکان
کہتی ہین اہل خبر احسان من | ہی یہ ارشاد رسول ذو المنن

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا بَقِيَ فِي النَّارِ ثَمَانِيْنَ حُقْبًا كَذَا فِي تُحْفَةِ الْمُؤْمِنِيْن

اوسکی حق مین کہتی ہین آ بانیاز | جسنی کی قصدا قضا اپنی نماز
اوسکو دیویگا خدائی دو جہان | اسی حقبی اک مین دوزخ نشان
ایک حقبی کی ہوسی اسی برس | مثل سال دنیوی ای ہمنفس
اور اسی حقبی کا کرتو شمار | سال ہوتی چار سو اور چہہ ہزار
آپ سی جسنی قضا کی ایک نماز | اتنی عوطی اوسکو دیگا بی نیاز

اور اپنی

اور نوین ترتیب ہی واجب مگر ... رکہہ تو اسکو دہیان مین اور گوش کر

کہتی ہین ترتیب اوسکو ذی نعام ... باندہ کر نیت بجا لاوی قیام

اور قرأت کو پڑہی پیش از رکوع ... بعد اوسکی سجدہ ہی ای با خشوع

ہی یہی ترتیب بیشک بر ملا ... سجدہ کر پڑہ کر تو سجدہ دوسرا

اور کری سجدہ اگر پہلی کوئی ... بعد اوسکی پہر رکوع کو ای اخی

یا کری یہہ سجدہ ایک کیتمین جا ... اور کری دویم مین ایک سجدہ ادا

پہر کری بعد اسکی آخر کو قیام ... وہ نماز اوسکی ہی کیسی ای امام

کہتی ہین مرد خدا ای با نیاز ... ہی ادا اوس سی یہہ ہی واجب نماز

اور دہم خود وتر ہی واجب مگر ... اسکو پڑہ بعد از عشا تو سربسر

گیارہوین واجب ہی تکبیر قنوت ... بارہوین کہتی ہین واجب ہی قنوت

تیرہوین عیدین کی واجب نماز ... سن یہہ شش تکبیر سی ای با نیاز

چودہوین جب پڑہ کی ہو فارغ تمام ... داہنی بائین کہو لفظ سلام

کہتی ہین عالم کہ ہی واجب سلام ... فرض بعضی کہتی ہین ای نیکنام

بعضی واجب کہتی ہین دہنی طرف ... اور سنت کہتی ہین بائین طرف

ہی مگر واجب بنزد حنفیان ... کہتی ہین دو نو طرف ای مہربان

جس سی ہو وی ترک گر لفظ سلام ... اوسپہ سجدہ سہو آتا ہی تمام

ای محمد پڑہ تو بہر حق نماز ... ساتہہ واجب کی بصد عجز و نیاز

ساتہہ سو مین حکم رب العالمین ... پڑہ نماز فرض تو ای ہر زدین

لیک یہ فاسد سی ہی ناقص ہا — تا نہ آوی کچھہ خلل اندر نماز

بہول کر تجہسی ہو کر واجب قضا — بدلی اوسکی کر تو سجدہ سہو کا

تا ادا ہو تیری یا واجب نماز — ہی یہ حکم شرع ای بی نیاز

فصل ہفدہم دربیان سنت نماز

اور نماز اندر ہین سنت بلا — بست و ہشت اہی سالک راہ خدا

پہلی سنت سات ہین اندر قیام — یاد رکہہ لکہتا ہون مین اسکو تمام

جبکہ تو ہووی کہڑا بہر نماز — ہاتہہ اوٹہا تکبیر کو ای بی نیاز

کہتی ہین لاؤ انگوٹہی تا بگوش — یعنی نرمہ گوش تک با عقل و ہوش

یہ اشارہ ہی بہ نزد عالمان — ترک کہہ بیٹہی کئی دونو جہان

اسلیئی رکہتا ہون کانو پہ ہاتہہ — چہوڑا اپنی جز خدا دونو کا ساتہہ

دست دہنی سی ہی دنیا کی مراد — اور بائین سی ہی عقبی کہہ تو یاد

یعنی دنیا سی اوٹہایا دست راست — آخرت سی دست چپ بی کم و کاست

اب طرف خالق کی اپنی منہ پہیرا — اور یہ کلی رد کیا سوی خدا

طالب الدنیا مخنث

کہتی ہین دنیا کا جو طالب ہی گر — نام اوسکا ہی مخنث سر بسر

اہل دنیا وہ ہی با نقد معاش — روز و شب کرتا ہی دنیا کی تلاش

گوش دل سی سن کلام ہو کوی — مثنوی مین کہہ گیا ہی ای اخی

اہل دنیا کافران مطلق اند — روز و شب در زق زق و در بق بق اند

چیست دنیا از خدا غافل بودن ‌ ‌ نی قماش و نقرہ و فرزند و زن

طَالِبُ العُقبیٰ مُؤنّثٌ

اور جو طالب ہی عقبیٰ کا مدام ‌ ‌ عالموں نی زن رکہا ہی اوسکا نام
یل عقبیٰ وہ ہی ای نیکو سرشت ‌ ‌ روز شب ساعی ہی ہمای بہشت
اس سبب رکہتا ہی وہ ورد و دعا ‌ ‌ ہی فقط جنت سی اوسکا مدعا

طَالِبُ المَولیٰ مُذَکَّرٌ

طالب مولیٰ ہی مرد باوفا ‌ ‌ چاہتا ہی کچہہ نہیں رب کی سوا
ای محمد حق کا طالب رہ مدام ‌ ‌ جز خدا مت کچہہ تو ان دونوں سی کام
گوش رکہہ فرماتی ہیں خیر البشر ‌ ‌ صاحب جنت ہیں نادان سربسر

اَهْلُ الجَنَّةِ بُلْهٌ

چہوڑکر خالق کو چاہیں ہیں جنان ‌ ‌ ہیں وہ نادان اہل جنت بیگمان

بیان دویم سنت قیام

دوسری ہاتہوں کو باندہی زیر ناف ‌ ‌ بائیں پر دہنا رکہی ای سینہ صاف
اور روا ہی سینہ پر دست زنان ‌ ‌ یعنی باندہیں ہاتہہ سینی پر عیان
تیسری سجدی کی جا رکہی نگاہ ‌ ‌ کچہہ نہ دیکہی کہتی ہیں جز سجدہ گاہ
چوتہی پڑہہ سبحانک اللہ کو تمام ‌ ‌ پانچویں اعوذ کو ای نیکنام
اور بسم اللہ چہٹی کہہ بیگمان ‌ ‌ ساتویں آمین کو ای میری جان

بیان سنتہای رکوع

اور سنت سات ہین اندر رکوع ۔ کہتی ہین یون علما بان خشوع
پہلی کہہ اللہ اکبر ای اخی ۔ ہی یہ تکبیر رکوع سنت نبی
دوسری ہی تسبیح یہ کہنا دو تو تہہ ۔ تا ادا ہووی رکوع سنت کی تہہ
اور جائز ہی یہ نزد حنفیان ۔ رکہو زانو پر کفِ دستا و انگلیان
تیسری ہی یکسی رکوع مین پشت پا ۔ چوتہی ہی تسبیح امر خدا
پانچوین بعد از رکوع قومی مین جا ۔ تو سمع اللہ کو کہتا ہوا
اور چہٹی سنت ہی کہنا ربنا ۔ مقتدی کو یاد رکہہ ای باخدا
ساتوین قومی مین کچہہ ٹہری قرار ۔ ہی یہ مسنون نبی اہو شیار

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوۃ و مسند ثبوت

اور سنت ساتہین اندر سجود ۔ گوش رکہہ فرماتی ہین اہل کشود
پہلی سنت جانو تم تکبیر کو ۔ یہ برائی سجدہ کہتی ہین کہو
دوسری نیچی رکہو بہر سجود ۔ اور کلائی ہو وی استادہ نمود
تیسری ہی تو گہٹنونکی درمیان ۔ مونہہ کو سجدہ کی لئی رکہو نہان
چوتہی رکہو سوی کعبہ انگلیان ۔ پانچوین تسبیح پڑہنا بیگمان
اور چہٹی فارغ ہو جب سجدہ سی کر ۔ دوسرے سجدہ کو جاؤ بیٹہہ کر
ساتوین سجدہ مین دیکہو ناک کو ۔ تا غم عقبی سی تم بیباک ہو
دیکہنا سجدہ مین ہی بینی ضرور ۔ رکہہ تو اپنی چشم خود بینی سی دور
چشم حق بین حق کی ہین منظور سی ۔ جو کہ خود بین ہی خدا سی دور سی

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکات و مسند منقول است

نقل سن ایک مجھسی ای مرد گزین
تا نہ آوی تجکو خود بینی کہین

یون روایت کرتی ہین راوی بہان
تہی بنی یعقوب مین ایک دو جوان

اونمین تہی باہم محبت آشکار
ایک فاسق ایک تہا پرہیزگار

تہی ہی مین الفت مین دونون ایک تہی
ہم نوالہ ہم پیالہ ایک تہی

لیک تہا فاسق نہایت بدعمل
تہا ولیکن دوسرا نیکو عمل

یعنی تہا فاسق گناہون سی عیان
تہا خودی مین دوسرا لیکن نہان

تہی مین اکروز صالح نی کہا
توبہ کر یعنی گنہ سی باز آ

روز رہتا ہی گنہ کی تو کنی
دیکہی تیری وہان کیسی بنی

اسقدر مت کر گنہ ای خود پسند
دو جہان مین تو نہوگا سود مند

جانتا حق کو نہین قہار کیا
مجرمون کو دیگا دوزخ مین جلا

کچہہ نہین اسپر چلیگا بس درست
اوس عذاب سخت سی جو ہی کرخت

مین تجھی تحقیق دیتا ہون خبر
واسطی فاسق کی ہی نار سقر

سنکی فاسق عجز کو لایا بجا
اور نہ تہی کچہہ اوسمین خود بینی ذرا

چشم نم ہو کر کہا ای نیکنام
توبہ کی مینی گناہون سی تمام

دی سزا ہی اب مجھی میرا خدا
اور گناہون سی رکہی مجکو جدا

میری حالت پر کری اپنا کرم
وہ تو ہی غفار ای والا ہمم

سن سخن صالح ہوا اوسکا خموش
لیک دلمین اپنی وہ کہتا تہا جوش

یہ نوان کی بعد دیکھا برملا ‌ ‌ ضنق مین فاسق کو صالح نی ہنسا

ترش رو ہو کر کہا اے بیحیا ‌ ‌ پہنچو ہی بد کام تو کرنی لگا

جسن بدی سی تو نہ کی توبہ تمام ‌ ‌ اوس بدی سی پہر کہا آخر کو کام

ہی قسم مجہکو خدا کی ایجوان ‌ ‌ حق تجھے جنت نہ بخشیگا وہان

یعنی جہی حشر کی ہی بدسرشت ‌ ‌ تو نہ دیکھیگا کبہی وہ بہشت

کہتی ہین بعد اس سخن کے چند سال ‌ ‌ دونو شخصونکا ہوا آخر وصال

لیگئی ارواح کو اونکی ملک ‌ ‌ باتجمل پیش خالق عرش تک

عرض کی جا کر فرشتون نی وہان ‌ ‌ ہین یہ تیری دونو حاضر بندگان

حکم ہووی جو تیرا رب کریم ‌ ‌ ہم بجا لاوی یہ بس ہین مستقیم

حق مین فاسق کی ہوا امر مقتدر ‌ ‌ اسکو دو عزت سی تم جنتمین گہر

یعنی اسکو داخل جنت کرو ‌ ‌ اور سخن صالح سی تم اتنا کہو

کہتا تہا تو روز فاسق سی یہی ‌ ‌ حق تجھے جنت نہ بخشیگا کبہی

ہو تو اب اس شخص کا مانع تمام ‌ ‌ دیکھیں تجہکو روک تو اسکا مقام

یعنی بخشا اسکو اب باغ بہشت ‌ ‌ تا ہمیشہ خوش رہے نیکو سرشت

اور کیا مسکن تیرا نار سقر ‌ ‌ رہ تو اوس آتش مین جا با بر بسر

اتنا غلط تہا جانی تہا تو مجھے ‌ ‌ اسلئے دوزخ مین ڈالا ہی تجھے

یعنی تو جانی نتہا مجہکو رحیم ‌ ‌ جانتا تہا وہ مجہی رب کریم

سو سو نیکی بخش دیتی ہین گنہ ‌ ‌ گو اوہون نی کی ہی تسلیم یہ

بلہ

لیک دلمین نیک ہووی اعتقاد
شرم اوسی جب لگتہ ہو اوسکو یاد

روایت

کہتی ہین یون اعیان خوش خصال
ہین جزو نفسی ہی ایمانکو ال

قول بد فعل بد و بد اعتقاد
کرتی ہین ایمان مومن کا برباد

لیک ایکجا پر ہی جائز قول بد
اس سخن کی مجھکو ہونچی ہی سند

جسجگہہ پر ڈر ہو دشمن کا تمام
اوسجگہہ گر ہو نہ سبی بد شکلی کلام

اور ڈر نیکی نہو طاقت آسی او
عالمون نی جب کہا جائز سی او

لیک دل مین نیک ہووی اعتقاد
گو زبان سی آوی اوسکی ہو ظاہر فساد

کہتی ہین یون عالمان فی لعقول
ہی وہ مومن نزد الله و رسول

مانگ تو ظالم کی شر سی الحذر
قعدہ کی سنت کو لکہا اب بسر

یعنی جو قعدہ مین ہین سنت تمام
کرتو ظاہر انکو بیش خاص و عام

بیان سنتہای قعدہ

کہتی ہین قعدہ مین سنت ہین ست
متفق ہین عالمان فی بیصفات

بیٹہی اول پاچپ پر سر ملا
دوسرے پانونکا تلوا ہو کہڑا

اور سرین پر عورتین بیٹہین بکر
ہی یہہ اونپر حکم الود الا کبر

تیسرے زانو پہ رکہنا دونو ہاتہہ
ہی یہ سنت آچہی ہاتہونکی سہاتہہ

چوتہی ہووین سو کعبہ انگلیان
پانچوین لکی طرف دیکہو عیان

اور چہٹی بہیجو نبی پر تم درود
ساتوین مانگو دعا بعد از درود

عالمون کا حکم ہی ای نیاز ۔ اس دعا پر بس کری ختم نماز

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

فصل سیزدہم در بیان مباح

اور نماز اندر مباح ای باخدا ۔ قتل دو چیزون کا گر ہی روا
اس خبر سی عالمون نی ای اخی ۔ قتل موذی کے اجابت سمکو دے

اُقْتُلُوا الْمُؤْذِیَاتِ قَبْلَ الْاَذٰی

کہتی ہین راوی پیمبر نی کہا ۔ قتل موذی قبل ایذا ہی روا
اس سی یہہ ثابت ہی نزد عالمان ۔ مار اوس شی کو جو ہو ایذا رسان
یعنی ایذا سی تو پہلی قتل کر ۔ جب مصلی پر تری آوین اگر
کچھل و مچھر و پسو اور جوان ۔ مل نہین جنکی سی ای نیکو جوان
پانچوین بچھو چھٹی زنبور کو ۔ مار اسپر حکم ہی پاکوش کو
کہتی ہین بچھو یہ ہی لعن خدا ۔ قتل کرنا اوسکا ہر جا ہی روا
جسنی موجد مین دیا اندر نماز ۔ مل اسی جو بی سی با دست دراز

روایت

عالمون کا قول ہی ای نور عین ۔ رکھہ لی نعلین اپنی تحت عین

النَّعْلَیْنِ تَحْتَ الْعَیْنِ

کیونکہ ہی پاپوش کو ضرب کلان ۔ اس سی بچتا ہی سر موذی کہان

ساتوین موذی ہی یعنی چھپکلے — اسکو بھی پاپوش سی مل آئیے

اٹھوین دیوانہ سگ ہی جبر ملا — اور نوین ہی قتل جائز سانپ کا

لیک رکھیے مونہ اپنا کعبی کو عیان — جب روا ہی قتل موذی سیکہان

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوۃ و مسند ثبوت

نقل کرتی ہین یہ ارباب سیر — پڑھتی تھی حضرت نماز بیخطر

اگ سی شیطان نی لکڑی جلا — سامنی خیر البشر کی لیکیا

دیکھ کر اوس آگ کو خیر الامم — ہٹ گئی کہتی ہین پیچھی دو قدم

اور کہا حضرت نی یہ کلمہ عیان — دی پناہ مجکو تو ای خلاق جان

یون لکھا مشکوۃ مین یہ ہوشیار — لعن کی اوسپر نبی نی تین بار

حدیث أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَبَسَطَ يَدَهُ

اور کیا حضرت نے دست پنا دراز — تاکہ آوی ہاتھ مین وہ حیلہ ساز

پھر لیا ہاتھ کو جلدی ہٹا — اور ہوئی مشغول برامر خدا

جب نماز فرض سی فارغ ہوئے — پوچھنی اصحاب حضرت سی لگی

کیا ہوا آپ کو خیر البشر — جو ہٹی پیچھی یکایک سر بسر

دیجیی ہمکو مفصل یہ بتا — پیچھی ہٹنیکا سبب یا مصطفی

سنکے فرمانی لگی خیر الوری — تھا یہ ابلیس لعین کا شعدا

یعنی لایا تھا وہ ایک لکڑی جلا — اس سبب سی دو قدم مین ہٹ گیا

اور دیا تھا ہاتھ جو مینی بڑھا — پکڑا تھا ابلیس کو بہر سزا

تا حوالی لڑکون کی کر دون سی
یا بہندہا در پردہ مینی لے رہی

لیک یاد آئی سلیمان کی دعا
واسطی اسکی کیا اوسکو رہا

دَعْوَتُ اَخِیْنَا سُلَیْمَانَ لَاَصْبَحَ مُوثَقًا یَلْعَبُ بِهٖ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ

بہائی میری کی دعا ہووی گی رد
اس سبب مینی نہ کی پہر اوسکی کد

گوش رکہ حضرت سلیمان کی دعا
کہتی ہین یون عالمان با خدا

یہہ دعا کی تہی نبی نے آشکار
جو تصرف مین میری پروردگار

ہی دیا تو نی خدای دو جہان
ملک و مال و تخت شاہی سلیمان

اور کئی تابع میری جن و بشر
رہتی ہین طاعت مین وہ شام و سحر

بعد میری با کرم ذو الجلال
ایسا مت دیجیو کسی کو ملک و مال

اور نہ کر تابع کسی کی جنیان
گر کریگا تو وہ ہونگی سرکشان

اور نہین کرنی کی وہ فرمانبری
یعنی تجہسی وہ کرینگی سرکشی

کہتی ہین ابلیس ہی از جنیان
لیگئی تہی بر فلک قدوسیان

وہان عبادت حق کی وہ لایا بجا
جن تہا لیکن خاص بندہ ہو گیا

جب نہ کی فرمان حق کی سر دہی
حق نی اوسکو وہاں نکالا اوسگہڑی

فصل نوزدہم در بیان مفسدات نماز

ای محمد رد تو اون چیزونسی باز
یعنی وہ چیزین کہ توڑین ہین نماز

کہتی ہین فاسد ہین سب بکیس چیز
یاد رکہ لکہتا ہون میں ای باتمیز

جو کہ کہانسی آپسی ای باتمیز
اسسی فاسد ہوتی ہی اوسکی نماز

لیک جائز ہی اوسی کرنیو امام
ہی وا اوس شخص کو ای با خدا
دوسرے گر چھینک کا دیوے جواب
تیسرے ہو وے مصیبت سے اگر
چوتھی گر مانگی دعا اندر صلوات
یعنی دے مجھکو الٰہی ملک و مال
یہ دعا جائز ہی نزد شافعی
ہین دلیلین حنفیونکی معتبر
وہ طلب حق سی وا اہی نیکبخت
گر دعا اسطرح مانگی آشکار
اس دعا کو کہتی ہین حنفی روا
کیونکہ یہ طاقت نہین کہتا بشر
یہ اوسیکا کام ہی بخشش عطا
یعنی ہی اللہ بیشک مہربان
پانچوین مفسد سخن ای نیکنام
یہ صغیری مین لکھا ہی سربسر
ای گیا تہا جو بشر گہر سی نکل
یعنی آیا گہر مین کر سیر جہان

بند ہووی اوس سے تربت جب تمام
ایکبار ہی وہ کہنکار ہی برملا
ٹوٹ جاتی ہی نماز ای کامیاب
ہی یہ رونا اوسکا فاسد سربسر
مانگتی ہین جیسی وین صلوات
یا وہ زن دی جو ہی صاحب جمال
اعظمی کہتی ہین فاسد واقعی
کہتی ہین ممکن ہی سے جو چاہی بشر
مانگ اوسکو ہووے انسان سے جو نیکبخت
بخش مجھکو ای میری پروردگار
مانگ حق سی اپنی ای مرد خدا
بخشی چاہی جسکو جنت سربسر
جسنے مشت خاک سی آدم کیا
مومنونکو بخشیگا باغ جنان
گر کہی قصدا و یا سہوا کلام
گر نماز اندر کوئی دیوی خبر
وہ ہوا داخل سنا ہی ہمنی کل
منتظر تہی جسکی اکثر مرد زن

ستی وہ بہی ساجتا ای باخدا ‏ ‏ ‏ گر کہی الحمد للہ برملا
یا پڑہی لا حول کو قصداً اگر ‏ ‏ ‏ کہتی ہین فاسد ہی ای والا گہر
اور چہٹی گر خود کری جسکو سلام ‏ ‏ ‏ ساتوین دیوی جواب سلام
آٹہوین گر آہ نکلی ای جوان ‏ ‏ ‏ بیگمان فاسد ہی نزد عالمان
اور نوین گر اوف کرین جو مرد و زن ‏ ‏ ‏ ٹوٹ جاتی ہی اذای جان من
دسوین اونہہ مفسد ہی نزد عالمان ‏ ‏ ‏ کہتی ہین جسکو گروہ نامردمان
گیارہوین کوئی ہنسی اندر نماز ‏ ‏ ‏ اس سببی رخصت ہی نماز ای بانیاز
یہہ خلاصہ مین لکہا ای مرد دین ‏ ‏ ‏ ہی ہنسی دنیا مین وہ کہتا ہی مین
قہقہا اول ہنسی ای بانیاز ‏ ‏ ‏ اس سببی جاتا ہی وضو ٹوٹی نماز
اور ہنسی دوئم ہی ضحک ای نیک صفات ‏ ‏ ‏ اس سببی ہوتی ہی فقط فاسد صلوٰت
ضحک اوسکو کہتی ہین مردان باز ‏ ‏ ‏ جو ہنسی وہ خود سنی اندر نماز
اور ہنسی اوسکی سنی گر دوسرا ‏ ‏ ‏ ہی یہی بس نزد عالم قہقہا
تیسری خندہ تبسم ہی صریح ‏ ‏ ‏ مسکرانا جسکو کہتی ہین فصیح
اس تبسم سی اگر کوئی ہنسی ‏ ‏ ‏ سن طہارت اور نماز اوسکی رہی
بارہوین جو ہو کہڑا پیش از امام ‏ ‏ ‏ ہی نماز اوس شخص کی فاسد تمام
تیرہوین فرماتی ہین اہل وصول ‏ ‏ ‏ جاوی قرأت مین اگر آیت کو بہول
اور اوسی گر غیر دی آیت بتا ‏ ‏ ‏ ہی یہہ فاسد لی جو لقمہ غیر کا
اور باہم اسمین عالم سبہی ‏ ‏ ‏ دی اگر جائز ہی لقمہ مقتدی

چودہوین فاسد ہی ایمرد خدا / ستر عورت ہو چہارم گر کہولا

اور کہولی زنکا چہارم عضو کس / یعنی جیسی کان ہین یا موی سر

یا کہولی پانونکی پنڈلی یا شکم / بیگمان فاسد ہی نزدیکی امام

اور پہنی تن اگر کپڑا مہین / ہی نماز اوس زن کی فاسد بالیقین

متفق ہین سب محدث ای اخی / کہتی ہین فرماتی تہی حضرت نبی

نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ این حدیث در مشکوٰة منقول

عورتین پہنی ہین جو کپڑا مہین / ہونی ولین ہین برہنہ بالیقین

مردونکو میل دیتی الیان / اور اونپر میل کرتی الیان

سن یہ پندرہوین کو کرتی ہین رقم / جسکی سجدہ مین اوٹہین دونو قدم

رکہہ تو پنجونکو زمین پر استوار / تا نہ سجدہ مین اوٹہین دونون زنہار

اور کری سجدہ جو بر موٹہہ و مٹر / یا جو ہوا نکی سوا غلہ دگر

یعنی کر کاکن ہو یا ہو باجرا / یا عدس ہو یا ہو منڈوا پر ملا

یا جو ہو بسیار پنبہ یا کیاہ / جو نماز انپر پڑہیگا ہی تباہ

اور نخود گندم پہ ہی جائز نماز / گر نہو جا اسپہ پڑہ ای بانیاز

سولہوین کہتی ہین جسکی پشت ہو / بی سبب فاسد ہی ایمرد نکو

مفسد ہم کر جسپی ہو عمل کثیر / کہتی ہین فاسد ہی اے برنا و پیر

ہی کثیر اوہ عمل اندر صفات / باندہی جو دستار کو اندر صلوٰۃ

یا جو باندہی بند جامہ سر بسر / یا اوتارے اپنا جامہ وہ بشر

یا کرے دو ہاتھہ سے جس کام کو ہے کثیر اتہہ عمل اے نیکخو

یا کرے ایک ہاتھہ سے دشوار کام کہتے ہین یہہ بہی کثیر اے تمام

ہجدہم فرماتے ہین اہل نشان ہو وہی فوت ترتیب جو صاحب نماز

یعنی گر اوس سے قضا ہون شش نماز اور پڑہیگا وقتی کی فاسد نماز

پہلے لازم ہے اوسے پڑہے قضا بعد وقتی کو پڑہے وہ برملا

اور اگر ہو وقت تنگ بہر نماز اوسے یہہ جائز وقتی ہے اے بانیاز

اور قضا جسپر بہت ہون ایجوان اس سے ہے ترتیب ساقط بیگمان

کہا وے جو اونیسوین اندر نماز اسکو فاسد کہتے ہین اے بانیاز

گرچہ کہانا خرد ہو مثل نخود ہے یہہ فاسد یعنی رکہتا ہے وجود

بیسوین پانی کا پینا اے جوان اسکو بہی کہتے ہین فاسد عالمان

بست و یک گر ترک ہو رکن نماز ٹوٹ جاتی ہے نماز اے بانیاز

یا قیام و یا ہو قرات یا رکوع قعدہ آخر او سجدہ با خشوع

بست و دو گر تن کہو جاوے تین بار وہ نماز اوسکی ہے فاسد آشکار

اور فرماتے ہین اکثر عالمان رکن واحد مین کہو جاوے گر عیان

بست و سیوم کہتے ہین اے محترم گر کہڑے ہون مرد و زن صف مین بہم

اور اگر ہون دوسری صف مین زنان یہہ نہین فاسد ہے نزد عالمان

بست و چارم دیکہنا قرآن کا کہتے ہین فاسد ہے پڑہنا ناظرا

بست و پنجم جو پڑہے قرآن غلط اوسے یہہ قرآن ہجی ہے لعن سقط

کہتی ہین تبدیل ہوین معنی اگر ‌ ‌ ہی یہہ فاسد سربسر لیکن ہی یہ

ہای ہوز سی پڑہی گر حمد کو ‌ ‌ جاتی ہین معنی بدل ای نیکخو

حاو ہا کا گرچہ مخرج ایک ہی ‌ ‌ فرق انمین کہتی ہین معنی کا یہی

یعنی مخرج انکا حلقی ہی عیان ‌ ‌ متفق اسپر ہین جملہ قاریان

قول قاریان

حرف حلقی شش ہوا ای نوربین ‌ ‌ ہمزہ ہاؤ حاو خاو عین غین

حا حلقی سی ہی حمد کبریا ‌ ‌ چہوٹی ہی سی غیر معنی برملا

روایت در حصول نماز دی مقبول است

یہہ روایت ہی عمادی سی عیان ‌ ‌ ضاد کو گر ظا پڑہی ای مہربان

یعنی گر ظا سی پڑہیگا ظالین ‌ ‌ وہ نماز اوسکی ہی فاسد بالیقین

اور امامت اوسکی ہی فاسد تمام ‌ ‌ یاد رکہہ یہہ مسئلہ ای ذی مقام

بعضی کہتی ہین کہ وہ کافر ہوا ‌ ‌ ضالین جسنی اگر ظا سی پڑہا

ضالین سی ہین یعنی گمرہان ‌ ‌ ظا سی ظلہ یعنی سایہ بیگمان

اور معنی ظالین کے ای اخی ‌ ‌ سایہ کرنی والی کہتی ہین سبہی

ولا الضالین

امر حق سی یون کہو ای مومنان ‌ ‌ رب نہ دکہلا ہمکو راہ گمرہان

آمین

ایسی ہی کر ای میری پروردگار ‌ ‌ لفظ آمین ہے نہ قبول کردگار

گوش رکھہ فرماتی ہین خیر الورا | لفظ آمین قول ہی جبرئیل کا
اور فرماتی ہین یون خیر البشر | مین ہون اہل ضاد اسکو بیان کر

انا اہل ضاد ایہ حدیث در مشکوۃ مثبت

یعنی کرتا ہون ادا حق ضاد کا | سو سنو تم بھی ہو پیرو مصطفی
ضاد سی یعنی پڑہو تم ضالین | پڑہتی تہی جسطرح ختم المرسلین
یا کری آمین پر تشدید میم | وہ نماز اوسکی ہی فاسد ای ندیم
یعنی مل جاوین اگر میم و الف | اس سبب فاسد ہی نزد [illegible]
اور پڑہی جو حسین سی واصیف کو | اوسکی ٹوٹی ہی نماز اپنی سمجھو
سین سی یعنی شمشیر کی معنی مراد | صاد سی گرمی کی معنی رکہہ تو یاد
اور نصر اللہ پڑہی گر سین سی | اس سی جاتی ہی نماز اے نیک پے
صاد سی ہی نصر امداد خدا | ہم نبی کو دینگی نصرت برملا
یا کہ فتح مکہ یا فتح دگر | ہم نبی کو فتح دینگی سر بسر
سین سی نسر یعنی بت کا نام | یا ہین معنی نسر کرگس کے تمام
یا پڑہی گر طا، تو آبا کی جا | وہ نماز اوسکی ہی فاسد برملا
یا حطب ظا سی ہی گر تا سی پڑہی | بس نماز اپنی کو وہ فاسد کری
اور فلق مین ہین جتنی تا | گر پڑہی اوسپر زبر فا نماز
یا پڑہی گر صاد سی الناس کو | اس سی ٹوٹی ہی نماز اپنی سمجھو
اور جتنی ناس مین ہین سین جو | صاد سی فاسد ہی پہچان لو

مفصل

فصل ششم در بیان مکروہات نماز

کہتی ہین یون عالمان معتبر — ایک دن فرماتی تہی خیر البشر

صَلُّوا کَمَا رَاَیْتُمُونِی اُصَلِّی ایہہ حدیث ہی سند

بس پڑہو تم جیسی مین پڑہتا نماز — با حضور دل نماز بانیاز

امر ہی یہہ خاص است پر تمام — پڑہتی ہین جو فرض اور سنت تمام

اس خبر سی عالمون نی بر ملا — کر دیا کامل سی ناقص کو جدا

گوش رکہہ فرماتی ہین ہر صلوٰة — ہنگی مکروہ ایک سو اسی و سات

گر نہو باور تجہی ای خوش صفت — گن لی مکروہ یکصد و ہشتاد و ہفت

بیان مکروہات جامہ برای نماز

کہتی ہین کئی جامین سب ہین بیس — یاد رکہہ لکہتا ہون مین اب انیس

پہلی یہہ مکروہ ہی ای باخدا — جامہ سرخ و زرد جو ہینی رنگا

اور رنگنا عورتون کو ہی روا — سرخ و زرد و سبز کالا بر ملا

دوسری مکروہ کہتی ہین اسی — عاریت جامہ جو لی کے غیر سی

تیسری جامہ ہو کر مال حرام — ہی یہہ لبس مکروہ تحریمہ تمام

چوتہی گر ہون بند جامہ کی کہلی — کہتی ہین مکروہ تنزیہہ ایسی

پانچوین پر زر ہو جامہ جسکا گر — یعنی تارون سی کئی شبہہ سر بسر

اور چہٹی جامہ ہو گر ریشم کا خاص — اسکو ناقص کہتی ہین بالاختصاص

ساتوین سجدہ جگہ گر ہو آستین — اسکی ہی اکراہ مین شبہہ نہین

کہتی ہین ہشتم وہ ہی ناقص اگر
اور روا ہی عورتونکی نخنی ہبند
اور نوین مکروہ ہی کپڑا ہہین
دسوین ہی مکروہ جا پوٹی دار
کیارہوین جو شخص ہووی بی نماز
گرچہ ہووی پاک وہ یا سربسر
یعنی ہی وہ ستر پوشی بی نماز
بارہوین جامہ جو ہووی کہین فخر
تیرہوین ہووی گونی جو ننگی سر
چودہوین مکروہ ہی ایمحترم
ہی یہ پندرہوین بہی ناقص ای اخی
سولہوین اوس شخص کا ہووی لباس
اوسکی جامی سی پڑہیگا جو نماز
ہفدہم جامہ چورا کر پہنی جو
جامہ غصب اٹہارہوین کہتی ہین سب
اور پڑہی مکروہ ہی اوسپر نماز
کہتی ہین انیسوین مکروہ ہے
یعنی جو باندہتی ہین شمشیر ان

جس سی جاوین نخنی چہپ ایہو تیار
تا نہ پہونچی بد نگہ سی کچہ گزند
جس سی ظاہر ہووی تن اپر دین
یعنی ہووی جس سے زینت تنکا
اوسکی جامی سی ہی ہی ناقص نماز
کہتی ہین اوسپر نہ پڑہ ایجو نشہ
اسلیئی مکروہ ہی ای با نیاز
رکہہ نہی کو کر پورانی سی شیر ہو
کہتی ہین ناقص ہی لوالا کہر
کر کہولا ہو جسکا سینہ او شکم
پہنی ہو جامہ نصارا کا کوئی
رکہہ گیا ہو جو امانت جسکی پاس
ہو گی ناقص وہ نماز ای با نیاز
پیکمان مکروہ ہی ای نیکخو
چہین لی جو مومنون سی بی سبب
یاد رکہہ یہ مسئلہ ای با نیاز
دیوی قی باندہی جو شلتا اوسنی سی
اسلیئی ہی منع ایجان جہان

بیسوین جامہ کمینہ ہووی جو جسکو کہتی ہین گزی ای نیکخو
یعنی یہہ مکروہ ہی بیچ نماز جامہ گر ہو دو سنہ اما ممتاز
بست و یک جو اوڑہی چادر اپنی سر مثل زن مکروہ ہی ای خوش سیر
بست و دوم کہتی ہین ہوان علمان جو لبادا سر سی اوڑہی یکمان
ہی روا اوسکو بہن ای مرد دین تا نہ لٹکین آستین سوی زمین
بست سوم ہو بند ہا بند پر و قبال وقت پڑہنی کی نماز ای خوش خصال
بست چارم گر گری دستار سر ہی کریہہ اوسکا اوٹہانا سر بسر
بست پنجم گوش رکہہ ای با خدا ہووی گرد اگر بند ہا دستار کا
بست ششم کہتی ہین اہل سیر بی سبب باندہی جو ہو کوئی کمر
بست ہفتم ہو فقط پہنی ازار اور نہ ہو جامہ گلی مین جسکی یار
کہتی ہین ناقص ہین دو نو برملا ہی یہہ بیشک ای اخی تو شک نہ لا
بست ہشتم سن تو ای مرد الہ پاس جسکی ہووی دستار و کلاہ
رکہہ کی وہ دستار کر پہنی کلاہ نزد عالم ہی یہہ ناقص خواہ مخواہ
لکہتی ہین بست و نہم مکروہ کو ہووی گر بازی کتان جامی سی جو
تیسوین مکروہ ہی ای ہوشیار گر گلیمین ہووی مصحف آشکار
اور گلیمین تم نہ ڈالو یہہ سنو کہتی ہین تعویذ او تسبیح کو

بیان مکروہات جای نماز

ای محمد اوس جگہہ سی رہ تو باز جو جگہہ مکروہ ہی بیچ نماز

ہتی مین تہتیس جا ہی عالمان
پہلی ہی مگر وہ بچیا نہ کی جا
دوسری وہ جا کہ یہ اپنی بخت
بی اجازت اونکی پر بنا ماروا
اور روا ہی وہ زمین نا خوش نہاد
تیسری ہی مکروہ ہی جا کے قمار
چوتہی ہی جا خصومت کوش کر
جب تلک فیصل ہووی ایجوان
جا ہی پنجم غصب ہی آبا بنیاز
غصب نزد عالمان ہی وہ زمین
اور چہٹی وہ جا ہی نزد ذلیلتاس
ساتوین اتی ہو جسجا بول و بد
اٹھوین اوس بام پر ہی ناروا
اور نوین جسجا ہو آتش شعلہ زن
دسوین کہ ہو شمع روشن یا چراغ
گیارہوین حمام مین جائز نہین
گوش رکھہ فرماتی ہین پیر الورا
کیونکہ وہان ہوتا ہی غسل مردنا

ناروا ہی مومنو پر بیا وہان
اسکو مفتی نی نہین جائز لکہا
کافرونکی ہووی جسجا ملکیت
کیونکہ ہین وہ دشمن دین خدا
جس زمین پر کرگئی مومن جہاد
ہو رہی ہو جسجگہہ پر جیت ہار
جس زمین کا ہوے جہگڑا اسپر بسر
ہی وہ جا مکروہ نزد عالمان
جو پڑہیگا اوسمین ہی ناقص نماز
لیوی ناحق جو مسلمانونسی چھین
ہو نجاست جسجگہہ کی آس پاس
ہی نماز اونجا تیری ناقص سند
جسکی نیچی ہو نجاست دائما
سامنی سجدہ کی ای اخوان من
روبرو سجدہ کی ای اہل دماغ
اسلیی وہ گہر ہی ابلیس لعین
یعنی ہی حمام گہر شیطان کا
اسلیے جائز نہین ایمہربان

بارھوین ہی جا ہی تنجانہ تمام — پیش بت سجدہ کو کرنا ہی حرام

تیرھوین ناقص سلاح خانہ کی جا — چودھوین کوچی مین ای مرد خدا

ہی کریہ اوسکا یہ پندرھوین نماز — شاہ رہ مین جو پڑہی ای باامتیاز

کہتی ہین جائز ہی لیکن اوسجا — متصل ہو کہیت رستی کی لگا

جب روا ہی راہ مین ای مرد دین — لیک جائز کہیت پر اصلا نہین

سولہوین مکروہ ہی صحرا کی جا — بن بغیر از سترہ کی ای با خدا

بیان سترہ

کہتی ہین سترہ اوسی ای ہوشمند — یعنی ہووی مثل گز لکڑی بلند

اور اوسکا عرض ایک انگل کا ہو — کر تو استادہ اوسی ای نیکخو

خواہ صحرا ہوا کر یا ہووی راہ — سترہ کر استادہ پیش سجدہ گاہ

پڑہ نماز فرض اوسجا بیخطر — ہی یہ حکم شرع ای والا گہر

ہفدہم وہ جا جہان پاخانہ ہے — سجدہ ہم جسجگہ پر چکی چلے

نوزدہم مکروہ ہی ماتم کا گہر — بیسوین جسجا بندہین بیل و شتر

بست و یک وہ جا ہی ناقص بیگمان — کہتی ہین جسکو طویلہ مردمان

بست و دوم ہووین جسجا گوسپند — بست و سہ بیلونکی جا ای ہوشمند

بست و چارم کہتی ہین اہل سیر — سامنے سجدہ کی ہو حیوان اگر

بست و پنجم لکہتی ہین تصویر کو — سامنی مکروہ کر سجدہ کی ہو

اور نہووی کہہ نہین ہے صورت سے تنی — دیکہہ کر ہوتا ہے خوش دل تو دنی

وہ نہین مکروہ ایزد خدا / یعنی ہو تصویر جسکا سر کٹا
اور نہ ہی مکروہ تصویر درخت / اوس سی کچہہ مطلب نہین ای نیکبخت
لبت ششم کہتی ہین تلوار کو / سامنی سجدہ کی رکہی اپنی جو
بعضی جائز کہتی ہین الینہ صاف / نزد بعضونکی ہی اسمین اختلاف
کہتی ہین تو ششیر ہونیکی اگر / سامنی سجدیکی استادہ مگر
جب یہ ہی مکروہ بی شبہ عیان / ہی وہ جائز میان مین گر ہو نہان
لبت ہفتم سو وہی جسنجا نشستن رو / کہتی ہین مکروہ اوسی ای نغز عین
لبت ہشتم ہو وہی تاریکی جہان / ہی وہ جا مکروہ نزد عالمان
لبت نہ کر ہو مصلا خوشنما / ہی نماز اوسپر ہی ناقص بر ملا
بیسوین مکروہ ہی اے خوش سیر / گر پڑہی کعبہ کی کوئی بام پر
ناقص ہی یکم ای بانیاز / جو پڑہی مسجد کی غرفہ مین نماز
ہو جہان سی دویم بانگ حرس / ہی وہ جا بیٹک ہری ای ہمنفس
سی و سیوم ہو جو بہر حج کی دکان / کہتی ہین مکروہ وہ جا عالمان
سی و چارم ہی وہ جا اندر صفات / جو کہ ہو جنبش مین ہنگام صلوات
یعنی جیسی چارپائی ہی تمام / آتی ہی جنبش مین انسان سی مدام
سی و پنجم کہتی ہین دانای راز / تنگ جا مکروہ ہی پڑہنا نماز
سی و ششم وہ جگہہ مکروہ ہے / ہو جہان استنجہ الغیر خندہ ہے
سی و ہفتم گوش کر کہہ ای نیکخو / ہی یہ ناقص سامنی تربت کی ہو

سی و ہشتم

سی ہشتم کہتی ہیں آبانیانے … جو پڑھیگا قبر کی اوپر نماز

روایت

ابن عباس اسکو کرتی ہیں بیان … تین شخصوں پر ہی لعنت بیگمان

جو پڑھیگا قبر کی اوپر نماز … لعن اوسپر بھیجتا ہی بی نیاز

اور کری جو روشنی قبر دیپچا … اوسپہ لعنت ہی خدا کی دائما

تیسری عورت جو جاوے قبر پر … لعن کرتا ہی خدا ہی بحر و بر

بیان مکروہات تکبیر اولی

ای محمد کہتی ہیں جملہ فقیہ … سات ہیں تکبیر اولی میں کریہ

اولین مکروہ ای مرد نکو … ہاتھہ اپنی آستین میں رکہی جو

دوسری مکروہ جاوین کانوں تا ہاتھہ … ہی یہ ناقص غلامانہ ہو نکو

کہتی ہیں رکھو انگوٹھی بیگمان … یعنی نرمہ گوش پر ایمو نشان

تیسری رکہی برابر جو کہ ہاتھہ … مثل زن مکروہ ہی شانونکی سات

چوتھی کر ہو وین دو انگشتان کشادہ … ہاتھہ جاوین جبکہ کانونکی دونتا

اور جائز ہی بہ نزد حنفیان … رکھو اپنی حال پر تم انگلیان

پانچوین اللہ کا ہی جو الف … اوس الف پر مد ہو کر اندر تصرف

اور چھٹی اکبار مت کہہ زینہار … یعنی اکبر کو اکر ہی ہو شمار

معنے اکبار سن مجھسی عیان … اسم ہی شیطان نحس فتنہ کا

ساتوین مکروہ ہی اے نیکخو … [illegible] شاہی باندہ لی جو ہاتھہ

بیان مکروہات قیام

کہتی ہین یون عالمان ذو مقام
پہلی پانونکو کری جو اپنی ضم
دوسری مکروہ ہی انگشتین سیر
تیسری جو ہو کہڑا پنجونکی بہل
چوتہی دیوی زور جو یکپاؤن پر
پانچوین کہ فرق ہو قدمونکی جا
اور چہٹی مکروہ ہی السینہ صاف
ساتوین مکروہ ہی جو ناف پر
ہی وا ہاتہونکا رکہنا زیر ناف
اٹہوین ناقص ہے اسی یارنکو
اور نوین ہاتہونکو لٹکاوی اگر
گردہری دسوین کمر پر جو کہ ہاتہہ
بارہوین جو باندہی اپنا پشت دست
تیرہوین از خود ہلی اندر نماز
چودہوین مکروہ ہی اسی نیک لیے
کہتی ہین مکروہ پندرہوین نگاہ

پندرہ مکروہ ہین اندر قیام
یعنی ملجا دین اگر دونو قدم
رکہی جو پاؤنکو اپنی پانونپر
کہتی ہین مکروہ اسکو بر محل
اور اوٹہی گر پاسی دو ہیم سر بسر
چار انگل سی زیادہ بر ملا
ہاتہہ اپنی باندہی جو بالای ناف
ہاتہہ کو باندہیکا الوالا گہر
کہتی ہین اسمین نہین کچہہ اختلاف
دست جیب مینے دیہ رکہی اپنی جو
مذہب حنفی مین ہی ناقص مکر
گیارہوین مکروہ ہے تکیہ کی سا ہاتہہ
باندہتی ہین جیسی جو مغرور دست
ہی یہ ناقص بر بلانے با نیاز
کر تکلف سے جو انگڑائی کو لے
یعنی جو دیکہی نہ اپنا سجدہ گاہ

[illegible] مکروہ ہی ای باخدا — جو کری اعوذ کو قصداً قضا

عمداً ہم بسم اللہ کر چھوڑنی کوں — یعنی سورہ فاتحہ کو ای اخی

کہتی ہین اٹھاروں سکو لکہا — جسنی قصداً ترک آمین کو کیا

یاد رکہہ انیسون ای ہوشمند — جو پڑہی اعوذ یا آمین بلند

بیان مکروہات رکوع

ای محمد کر بیان اونکا شروع — یعنی جو مکروہ ہین اندر رکوع

کہتی ہین مکروہ ہین تیرہ تمام — یاد رکہنا انکا سنت ہی مدام

پہلی یہہ مکروہ ہی ای خوش سیر — جسنی تکبیر رکوع چہوڑی اگر

دوسری یا لاہون گر زانو سی دست — کہتی ہین مکروہ اسی ای حق پرست

تیسری جسکی بہم ہوئین اونگلیان — یعنی زانو پر رکوع مین بیگمان

چوتہی رکہی جو رکوع مین چشم بند — نزد عالم ہی سراسر ناپسند

پانچوین مکروہ ای مرد اِلٰہ — جو نہ رکہی اپنی قدمو پر نگاہ

یہہ سخن فرماتی ہین اہل سیر — حکم ہی قدمون پہ رکہو تم نظر

اور چھٹی جسنی کیا سر کو نگون — یعنی کر جاوی گذر حد سی برون

ساتوین مکروہ نزد ہوشمند — پشت سی کر ہو رکوع مین سر بلند

کہتی ہین ہموار رکہو پشت کو — تا نہ کوزہ پشت تم معلوم ہو

آٹھوین تسبیح پڑہنا ای جوان — تین سی کم و دس سی افزون بیگمان

اور نوین مکروہ ہی او سر تمام — جو رکوع سی ہو کھڑا قبل از امام

دسوین ہی اسمین کہ اہت آگے — جو سمع الله کو چہوڑی کوئی

گیارہوین مکروہ ہی ای نیک پی — ربنا کو ترک جو قصداً کری

بارہوین قومی کو جو چہوڑی نگ — ہو گا محشر مین پشیمان وہ

کہتی ہین قومہ اوسی ای با شرع — ہوتی ہین یعنی کہڑی ہو کر رکوع

تیرہوین قومی سی جب سجدے کو جا — ہاتہہ سی دامن کو کر اپنی اوٹہاکی

بیگمان مکروہ ہی ای حق پذیر — بعضی کہتی ہین ایسی عمل کثیر

بیان مکروہات سجدہ

سن تو مکروہات سجدہ کا بیان — ہستی اس پر ہین اکثر عالمان

سجدہ ہستند اینہا در حساب — بین کہ موجودست پیش او کتاب

اولین اینست ای مرد خدا — جو کری تکبیر کو قصداً قضا

دوسرے تسبیح پڑہنا یاز وہ — یا پڑہی کم تین سی ای مرد رہ

تیسرے مکروہ ہین با گوش دل — گر شکم رانونسی جاکے جہاں مل

چوتہی جو از خود کریگا چشم بند — سجدہ مین مکروہ نزد ہوشمند

پانچوین مکروہ ہی یہ سخت تر — رہ تو اس سی دور ای والا گہر

اِنَّ مَا يَخْشَى الَّذِىْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُّحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ الْحِمَارِ كذا فى المشكوة رواه ابو هريرة مَنْ رَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَوْ رَكَعَ جَعَلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ كَرَاْسِ الْحِمَارِ رواه ابو حنيفة

سنیے

گوش سے رکھہ فرماتی ہین حضرت

بعد ازین سجدہ مین پھر آوی امام

حشر مین دیکھین گے سب مردم عیان

یعنی گردانی گا خر اوسکو خدا

اور چھٹی گر ہوین کشادہ اونگلیان

ہے یہہ جائز رکھہ بہم انگشت کو

ساتوین مکروہ ہی لو سر عیان

آٹھوین ناقص ہے یہہ ای مرد دین

اور نوین اسکو بھی تو مکروہ جان

دسوین کہتی ہین ایسی ای باخدا

گیارہوین مکروہ ہی ای مرد دین

بارہوین فرماتی ہین عبد ودود

کہتی ہین بازو کو رکھہ اپنی کشاد

تیرہوین کنکر ہو گر سجدی کے جا

ہی یہہ سنت چودہوین کریہ ای حق پرست

کہتی ہین جائز ہی یہہ سجدہ کی ساتھ

سولہوین مکروہ ہی اپنی ننگ بی

سن تو سترہوین کو ای والا مقام

بے

پہلی جاوی سجدہ مین گر مقتدی

کہتی ہین اوس مقتدی کا خر ہی نام

مونہہ گدہی کا ہوگا اسکا بیگمان

مقتدی سجدہ مین گر پہلی گیا

سجدہ مین مکروہ نزد عالمان

تا جدا انگلی سی ایک انگلی نہو

جو نہ رکھی سوی کعبہ انگلیان

گر لگی سجدہ مین کہنی بر زمین

رکھی جو کہنی اگر بالای ران

جو نہ ٹیکی ناک کو سجدی مین جا

رکھی جو سجدہ مین بیچ گہہ جبین

گر ملین بغلونسی بازو در سجود

تا نہ بغلونسی ملین ای خوش نہاد

بی جو بہی اوسکا اوٹہانا نا روا

جو نہ زانو کی مقابل رکھی دست

رکھہ تو زانو کی مقابل اپنی ہاتھ

سجدہ سی تسبیح جو پڑہتا او نہی

جسنی دو سجدہ کئی بہم اگر

راکوبی

کہتی ہین اٹھارہوین اسکی تمین
جو اوسکا ہاتھ رکھہ کر زمین

حکم ہی جب جھکی سجدہ تمام
ہاتھ رکھہ زانو پہ اوٹھہ پہر قیام

اور یہی ہی حکم جب سجدیکو جا
ہاتھ اپنی زانو پر رکھتا ہوا

بیان مکروہات قعدہ

ای محمد حال قعدہ گوش کر
اسمین ہی مکروہ چودہ سر بسر

کہتی ہین مکروہ اول ای اخی
قعدہ مین جو مثل سگ بیٹھی اکڑکی

دوسرے فرماتی ہین اہل سیر
چار زانو اسمین جو بیٹھی اکڑ

تیسرے تلوانکہی جو کہڑا
یعنی دونی پاونکا ای با خدا

چوتھی گر ہوین پانو دونو ایکطرف
کہتی ہین مکروہ ہی ای ذی شرف

پانچوین قدمونکو گردیوے بچہا
یعنی گسترده زمین پر پر ملا

اور چھٹی قعدہ مین جسکی بیکمان
وصل گر زانون پہ ہوین انگلیان

ساتوین جو اونگلیان دیوی پہرتا
یعنی زانوسی گذر جاوین سوا

اٹھوین یہ بہی ہی ناوقف بخلاف
جو کہ پیشانی کری قعدہ مین صاف

اور نوین مکروہ ہے ای دلیر
جو نہ رکھی گود پر اپنی نظر

دسوین کہتی ہین ایسی عالم ربون
بیٹھی جو قعدہ مین ہو کر سرنگون

گیارہوین مکروہ ہی ای با خدا
بیٹھی جو قعدہ مین کر تکیہ لگا

بارہوین فرماتی ہین اہل کشود
چھوڑ کر قعدہ مین سے قصداً درود

تیرہوین یہ بہی ہی نزد ہوشیار
جو پڑہی قصداً درود بیشمار

پڑہ کی تم تشہید کو لی مو سنوار ۔ حکم ہی ہو وی تو وہ دونون کو ترک

جو دہوین مکروہ ہی او سیر تمام ۔ جو نہ دیکہی شاہون کو وقت سلام

نقل اسکی کرتی ہین راوی بیان ۔ یون حسن بصری نے فرمایا عیان

جسنی شاہون پرنہ کی اپنی نظر ۔ لیکی پہر سی تم اوسکا تو ر و سر

بیان مکروہات مجمل

اب بیان مجمل کا سن ای ہوشیار ۔ کر تو مجمل کو مفصل مین شمار

کہتی ہین مکروہ ہین تینتیس عام ۔ یاد رکہہ لکہتا ہون مین اسکو تمام

پہلی ہی اوس شخص کی نقص نماز ۔ وقت تنگ مین جو پڑہی ای پاکباز

دوسری ہو حاجت پیشاب جو ۔ نقص ہی اوس حال مین گر تم پڑہو

تیسری غایط کی ہو حاجت جسی ۔ اور نہ کر کی رفع حاجت کو پڑہی

چوتہی بعد از کہانی کی ای با نیاز ۔ کہتی ہین ناقص ہی بے نکلی نماز

یعنی ہے مکروہ او سیر واقعی ۔ جسنی کہا کر کچہہ اگر کلی شکی

پانچوین موجود ہووی گر طعام ۔ اور گرسنہ وہ پڑہی ناقص تمام

اور چہٹی مونہہ مین اگر پہری زبان ۔ ہی نماز اندر رہیہ نقصان و زیان

ساتوین تہوکی یہین دیا آ ۔ ہی یہہ ناقص بگمان ای ہوشیار

مونہہ مین بہر آوی تہلسی تہوک جو ۔ تہوک کو قدمون کی آگی تہوک دو

آٹہوین کہتی ہین یون اندیشہ ناک ۔ جو نماز اندر کری مینی کو پاک

اور نوین خوشبو سی بو لیوی اگر تم ۔ دسوی جو اونگلی کو چٹکاوی تم

کیا رہوین یہ بھی ہی ابرو نکو
بارہوین فرماتی ہین نیکو صفات
تیرہوین مکروہ کرتی ہین کہ تم
چودہوین انگشت کو اپنی چٹخا
ہی یہ پندرہوین بھی ناقص ملا
سولہوین لکھتی ہین راوی بسر
ہفدہم مکروہ ہی اپنی صفات
ہجدہم فرماتی ہین ای باخدا
کہتی ہین پڑہتا ہو کوئی گر صلوٰۃ
گوش دل سی کر سنی اونکا سخن
کہتی ہین انیسوین اہل سنن
بیسوین دیکھی کوئی جو چپ و راست
بست و یک یہ ہی ہی ناقص بسر
بست و دو پڑہتا ہو کوئی کچھ اگر
بست و سہ یکہا فتاوی مین لکھا
بست و چار اونچی پہ ہووی گر امام
یا جو ہووین مقتدی بالا اگر
کہتی ہین مکروہ اسکو ای اخی

تن کو دو دفعہ کہو جاوی اپنی جو
ہی یہ ناقص اونگنا اندر صلوٰۃ
کہتی ہین لی نو سی جو اپنا دم
پھیری دانتو مین جو مانند خلال
کر رہی کاری کوئی سر کو دیئی ہلا
جوڑا بالو کا ہو کر بالائی سر
جو کہ ڈاڑھی ہین لگا دی اپنا ہاتھ
دیکھ شرح کنز مین یون ہی لکھا
اور کرین دادو دی و سجدی یہ بات
ہو گی ناقص وہ نماز انکی مین
پیش و پس سی کہینچی جو من اگر
ہی یہ ناقص ان اخی سنکر دل کا
دیکھی گر انکہیو سی جو ادہر اودہر
اور خیال او سیر کرتی بیت
کر کری دل مین کسیکو بد دعا
مقتدی ہوئی اوسکی نیچی جو تمام
اور امام ہووی تلی تنہا مگر
ہوتی ہی ناقص نماز مقتدی

بست پنجم پڑھ چکی جس جا امام | وہان جماعت دوسری ہو بس تمام
بست و ششم کہتی ہین اہل سیر | مقتدی ہو وین مصلی پر اگر
اور زمین پر ہی مصلا ہو امام | ہی نماز مقتدی ناقص تمام
بست و ہفتم کو سن رکہہ آبا خدا | ہو وی تنہا صف کے پیچہی جو کہڑا
بست و ہشتم یہی ہو ٹوپی امام | باندہی ہون گر مقتدی پگڑی تمام
کہتی ہین صاحب یقین ای با نشان | مقتدی کی ہوتی ہی ناقص نمان
بست و نہ فرماتی ہین اہل شرف | کہ نہو دی طفل استاد بصف
ہو اگر بائین طرف سکو برملا | کہتی ہین جائز ہی ای مرد خدا
تیسوین رکہہ یاد ای نیکو سرشت | جو کری گریہ باُمید بہشت
سی و یک یہ بہی ہی ناقص ای اخی | خوف سی دوزخ کی روے جو کوی
سی و دو مکروہ ہی ای خوش خصال | گر کوئی باندہی نماز اندر خیال
سی و سہ کہتی ہین اکثر عالمان | ہی جمہای سی بہی ناقص بیگمان

ترجمہ حدیث شریف کہ از مسند ابو حنیفہ مذکور است

یہ روایت ہی با جناب صحیح | یون محدث کہتی ہین اسکو صریح
ایکدن فرماتی تہی خیر البشر | ہی جمہای فعل شیطان کو سنکر
گر جمہائی جو کہ لیکا در نماز | ہو گی ناقص وہ نماز ای بانیاز
اور جمہاے جسکو آدمی برملا | مونہ نہ کہولی اوسکو لیوے وہ حیا
تہو کی ہی اوس مونہ مین ابلیس لعین | گر جمہای مین کہولا دیکہی کہین

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوة مذکور است

اور روایت ہی اصح مشکوة سے ۔ ہنستا ہے ابلیس اس حرکات سے
خندہ زن ہوتا ہی ملعون بیسبب ۔ یعنی ہنستا ہی جمہائی یکہ کر
کر جمہاوے جو کسیکو وقت ۔ ہی یہ لازم رکہی موںہ پر دست را
کہتی ہین اسکو اشارہ عالمان ۔ رکہہ کی موںہ پر ہاتہہ اپنی بیگمان
یعنی اب عاجز ہوا مین از نماز ۔ جز مددگار کریم کارساز
ہی نہین میرا کوئی فریادرس ۔ اور نہ طاقت ہی مجہے لڑنیکی بس
کر بلاؤنگا مین اپنی دست و پا ۔ بس میسر ہو کی نماز نار وا
اسلئی ہنسی کیا ہی موںہ کو بند ۔ تا نہ پہونچی فعل شیطانی سے گزند
بہاگتا ہی اوسسے شیطان سربسر ۔ موںہ کو بند اوس شخص کے دیکہی اگر
اور جمہائی لی جو بیچ صلوات ۔ ہی یہ اوسکا مسئلہ اندر الصلوات
یعنی آوے کر جمہائی ناگہان ۔ دست چپ کے پشت رکہی موںہ پہ اون
ہی اشارہ یہ بہی ای مرد خدا ۔ اپنی موںہ پر ہاتہہ رکہی برملا
یعنی اب طاقت ہے مجہمین بیشمار ۔ از رہ لطف و عطا پروردگار
آوے کر نزدیک سے وہ لعین ۔ مارونگا موںہ پر طمانچہ بالتفنن

فصل نسبت دیگر در بیان فاسد شدن امامت

سیزدہ ہین شخص نزد عالمان ۔ ہی امامت جنکی فاسد بیگمان
پہلی کر ہو طفل نابالغ امام ۔ وہ امامت اوسکی ہی فاسد تمام

دوسری فاسد ہی زن کی اقتدا
چوتہی کر ہووی برہنہ پیشوا
اور جماعت کر برہنہ ہو تمام
اور نہووی پس یعنی یکقدم
اور جاوی اوسجگہہ سر جامہ لو سر
کر اونہین وہ شخص دیکہی ہر نظر
پانچوین جو شخص وہ گتی زنشت
یعنی رہتا ہو کو تعین کرندم
اور چہٹی جو نفل پڑہتا ہو کہڑا
ساتوین ہی اگر سووی امام
اٹہوین جو ہو سرزانوی پیشوا
کہتی ہین اوسکی ہی صحو فاسد نماز
اور نوین ہوڑ انو جاوی جیسا کہ
دسوین جاوی ہو شکم سی جسکی باد
اوسکو لازم ہی کہ ہی تنہا نماز
اور نہووی پیشوا یعنی امام
گیارہوین مسبوق کی پیچہی ہبی
یعنی وہ مسبوق ہی آیا جدا

تیسری خنثی کی امرد جدا
جامہ پوشونکی ہی فاسد اقتدا
بیچ مین صف کی ہوا استادہ امام
کہتی ہین جائز ہی العالی ہمم
وہ نہ دیکہی اونکو پہر اوٹہکی خموش
ہو کار روز حشر مین رسوا کہ
اقتدا اوسکی ہی ہی لیکن نادرست
فرض ہر رکعتین ہی کرنا قیام
کہتی ہین فاسد ہی اوسکی اقتدا
ہی نماز عالمان فاسد تمام
وقت لنگی کی ہی مست آنا ناروا
کر پڑہیگا وہ نمازی بانیاز
اقتدا اوسکی ہی فاسد سر بسر
یا ہو جاوی اوسکا قطرہ رکہہ تو نہ پایہ
یا وہ جو ہو معتقد اہی با نیاز
ہی یہ حکم شرع الوالانعام
کہتی ہین فاسد نماز مقتدی
ہو جو شامل دوسری رکعتین ا

باز پوم

بارہوین کو بکا اگر ہووی امام — اقتدا اوسکی بھی ہی فاسد تمام
تیرہوین جو شخص ہی تنہا ہو قضا — پیچہی اوسکی ناروا ہی اقتدا

فصل بست و دویم دربیان اختلاف امامت

تین شخصونکی امامت مین بہم — اختلاف ایا ہی ای والاہمم
پہلی جو صاحب تیمم ہو امام — مقتدی ہون باوضو اوسکے تمام
مختلف ہی یہ بنزد عالمان — اسکا اعلم ہی خدا غیب دان
دوسری بیعذر بیٹھی جو بشر — مقتدی تا اوسکی کہڑی ہون بسر
تیسری کہ زنکی زن ہووی امام — مختلف ہی یہ بنزد خاص عام
بعضی جائز کہتی ہین انی باجدا — چاہین اسمین کرین وہ اقتدا
ہووی لیکن زن جو یعنی ہووا — بیچ مین صف کی ہوا استادہ بجا
اور نہ ہووی پیش یعنی یکقدم — مثل صف زنکونکی ای والاہمم

فصل بست وسویم دربیان مکروہات امامت

نوزدہ شخصونکی پیچہی جو نماز — کہ پڑہی مکروہ ہی ای بانیاز
کیونکہ ہی جائی نبی ایمومنان — یہ امامت ہی خلافت بیگمان
چاہیئی اوسکی کرین سب اقتدا — کچہہ ہووی نقص جسمین برملا
ہی امامت انتی لوگونکی کریہ — متفق ہین جملہ مردان فقیہ
پہلی ہووی حرامی جو بشر — اقتدا مکروہ اوسکی سربسر
دوسری بہنگڑ ہو یا ہو پوستی — ہی امامت اوسکی ناقص ای اخی

تیسری بہرا اگر ہووی امام
اور چہٹی کانے کی پیچہی اقتدا
ساتوین فرماتی ہین عالم تمام
کہ امامت اونکی نابینا کری
اٹھوین جو شخص گنہکار ہی امام
اور نوین دہقانی جو ہو پیشوا
تلخ ہوتی ہی زبان اونکی صحیح
اور فصیح تر ہی کلام و الکرام
دسوین جسکا پیشوا ہووی غلام
گیارہوین کنجی کی پیچہی سربسر
بارہوین جو حیز ہووی پیشوا
تیروین خوجہ اگر ہووی امام
چودہوین فاسق کی پیچہی ہی خفی
حق مین لیکن فاسقونکی برملا
تم پڑہو ہر شخص کی پیچہی صلوات
ہووی لیکن مسئلونکو جانتا
سن تو پندرہوین کو کہتی ہین فقیہ
سولہوین جو خوش لہجہ ہووی امام

چوتھی ہکلا پانچوین تتلا تمام
کہتی ہین مکروہ ہی آبا خدا
ہو جماعت کا اگر اندہا امام
اپنی پر مکروہ کو یہ ین کری
یہ بہی ہی مکروہ ای والا مقام
شہر والونکی ہی ناقص اقتدا
کفتکو ہی شہر کی شیرین فصیح
بس فصاحت سی ہی اسکو امام
ہی امامت اسکی اور بہی ناقص تمام
کہتی ہین مکروہ ہی انکی نس سیر
اقتدا اوسکی ہی ناقص برملا
کہتی ہین مکروہ ہی عالم تمام
ہوتی ہی ناقص نماز مقتدی
کہتی ہین راوی پیمبر نی لکہا
خواہ فاسق ہو و یا ہو نیک ذات
جب امامت ہی روا ای با خدا
ہی امامت اہل بدعت کی کریہ
کہ پر ہیکار اگ سی ناقص تمام

كذا في المنية صلوا خلف كل بر و فاجر

بعضہم

عند ہم لشکری کی پچھی اقتدا
سجدہ سہو لنہجی کی ایمرد عند ا

کوشش کہہ مکروہ جامع نوزدہ
اقتدا ذروس شخص کجے ایمردہ

وقت قراءت کی کلام ذوالجلال
رکھی جو ایت نہ مطلق کا خیال

اور نہ ٹھہری سیم پر ایمرد دین
وہ امامت اوسکی ہی جائز نہین

فصل بست وچہارم در بیان فرض وضو

اور وضو مین فرض سب کہتی ہین چار
بیگمان سیر ہی قول کردگار

فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ
وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ این ایت در سورہ مائدہ است

پہلی دہو مونہ کو تو ایمرد گزین
تا او دہو حکم رب العالمین

دوسری کہنی تلک ہاتہونکو دہو
ہی یہ فرمان خدا ای نیکخو

تیسری سر کا چہارم مسح کر
چوتہی دہو ٹخنون تلک پا سربسر

فصل بست وپنجم در بیان فاسد کنندہ وضو

ای محمد رکھہ تو لون سب پر نگاہ
جس سی ہی ہوتا ہی وضو بیشک تباہ

کہتی ہین لون عالمان باتمیز
توڑتی ہین یہ وضو کو بیس چیز

پہلی کر اوسی بہر جسکو قی
وہ وضو کہتی ہین فاسد اوسکا ہے

اور کم مونہ بہر سی نکلی اگر جوان
ہی وضو قائم بنزد عالمان

اور اوسی لی بہ پی کم جسکو قی
جمع ہو مونہ بہر وضو جاتا رہی

دوسری گر زخم سی ہو خون روان
وہ وضو کہتی ہین اوسکا پہر کہان

اور نہ باہر زخم سی خون اگر
تیسری نکلی دہن سی کر لہو
اور بر آبہ تہوک کی گر ہووے خون
اور بہت ہو تہوک کم ہووے لہو
اور خون نکسیر کا ایسیر یحان بد
لیک عورت پر ہین زیادہ تین خون
تیسرے ہی کا لہو یعنی نفاس
چوتہی نکلی زخم سی کر زرد آب
پانچوین گر سب نکلی ایچوان
اور چہٹی اوی اگر جا کے ضرور
ساتوین نکلی شکم سی جسکی باد
اٹہوین دیوے تو عمل جسکو طبیب
یعنی براہ پس سی دیتا ہی دوا
بیشتر دیتی تہی اوسکو عقلمند
اب یہ ہی اوین اگر چہنکین جسے
ای خدا انوا یہی ہند ونکو بکا
اور نہم نکلی کرم از راہ پس
اور کرم جو زخم سی نکلی اگر

ہی وضو اوس شخص کا اندیر
ہو زیادہ تہوک سی توڑ ہی وضو
بعضی جائز کہتی ہین بعضی بطلان
ہی درست اوسکا شر یعتمین وضو
یہ ہی توڑ ہی ہی وضو کو بیگمان
خون حیض و استحاضہ العزیز
یہ وضو توڑی ہین سب اندلینا سر
اس سے ہوتا ہی وضو خصت شتاب
ہی وضو فاسد بنز و عالمان
کہتی ہین توڑ ہی وضو غائط و ر
اوسکا جاتا ہی وضو یہ کہہ تو یار
یہ ہی توڑ ہی ہی وضو کو اسی حبیب
جسکو حقنہ کہتی ہین ایسے ادا
ہوتا تہا بیمار کا مونہ جسکی بند
کہتی ہین ویجو شتاب حقنہ اوسے
اس بلا مین تا نہو وین مبتلا
ٹوٹ جاتا ہی وضو اسی ہمنفس
وہ وضو قائم ہی اید الا کہہ

دسوین کہتی ہین مذی توڑی وضو
ہی مذیکا زرد رنگ ایمردین
گیارہوین جسکے ودی نکلی سفید
پہر کری تازہ وضو کو بر ملا
بارہوین جسکی منی نکلی اگر
اور غسل آتا ہی فرض اسکی سبب
تیرہوین تہری اگر ناگے ترہ را
چودہوین پیشاب کر دی آ جسے
ہون جیم پندرہوین پہنہ مرد و زن
اور سپارے جاوے گر اندر بدن
فرض دونو پر نہانا ہو گیا
اور کری کوئی جماع حیوان سی گر
کچھ نہانی کی اوسی حاجت نہین
سولہوین غش کہا کی ہو بیہوش جو
ہفدہم مستی ہو غالب اسقدر
ہجدہم توڑی وضو دیوانگی
قہقہہ ہی نوزدہ ای با نسا
اور ہنسی گر طفل نابالغ تمام

یاد رکہہ یہ مسئلہ لبس لیس لو
غسل فرض اسکی سبب ہوتا نہین
وہ وضو سی ہی وہی اپنی نا امید
ہی یہ حکم شرع ایمرد خدا
ٹوٹ جاتا ہی وضو انچون سیر
کو دکر شہوت سی نکلی جسکی جب
نکلی جسکی ہئی وضو اوسکا تباہ
با وضو ہو پہر وضو کرنا اوسی
جا ملی ٹوٹی وضو گر تن سی تن
یعنی فرج و دبر مین ایکجا ہمن
گر منی نکلی نہ نکلی کیا ہوا
جب تلک منزل نہوئی وہ نشیر
ٹوٹی ہی لیکن وضو ایمرد دین
اوسکا جاتا ہی وضو ایسی نیکجو
یعنی با جنبش کری ہی ڈالی جدہر
کہتی ہین اوس سی گئی فرزا ملی
جو ہنسی یعنی اگر اندر نماز
اوسکا رہتا ہی وضو ترد امام

...ہیں سو وی سی امیر وضو ا	کہتی ہیں اوسکا وضو جاتا نا
اور بیٹھی سی جو سو جاوی شتر	دست زانو بنوتہ تکیہ اوسکا
اور نہ ٹیکی ہاتھہ کو زمین	اوسکا قائم ہی وضو ہی نکید...

ترجمہ حدیث شریف بروایت ابوداود

اور فرماتی ہین ختم المرسلین	نیند مطلق سی وضو جاتا ہین
لیک غفلت سی ہو جب چشم بند	اس سی جاتا ہی وضو اہل ہوشمند
یعنی ڈہیٹی بابد کی ہی چشم نیس	بند ہوی یہ کہل گئی وہ راہ اس

فصل بست و ششم دربیان مکروہات وضو

کہتی ہین یون عالمان باخدا	کیارہ ہین مکروہ وضو مین برملا
پہلی دنیا کا اکر لاوی کلام	اس سی ہوتا ہی وضو ناقص تمام
دوسرے مکروہ ہی وسجا وضو	جاہی استنجہ جو ہی آنیکہو
تیسرے تانبی کی برتن سی اگر	ہی وضو ناقص کریگا جو بشر
جو تہی پانی گرم ہو کر دہوپ سے	مت وضو کر کہتی ہین ناقص او سے
کیونکہ نقص رکہتا ہی یانی تمام	بگڑی ہی اس سے لہو ہوتا جذام
اس صفن کو کہتی ہین سب لادوا	اس سی عاجز ہین اطبا برملا
ہی دوا اسکی کلام ذوالمنن	پڑہ تو سورۂ فیل کو ایمان من

ترجمہ حدیث شریف

یاد رکہہ فرماتی ہین خیرالورا	جسنی سورہ فیل کو دیٹی نا

کو

اوسکی صورت کو نہ بدلیگا خدا
مسخ سے اسکی حق وہی لو رہی بچا

ورد رکہی جو کلام ایزدی
وہ نہوگا مسخ دنیا مین کبہی

یعنی رکہی ورد سورۂ فیل کو
ہی یہی اسکی دوا اے نیکخو

نسخہ برص و آتشک و مارگزیدہ

اور بدن مین داغ ہون جسکی سفید
اسسی ہی عاجز ہین حکما اور بید

داغ کی حق مین پیمبر نی کہا
اسکا نوسادر و لہسن ہی دوا

دونو کو ایکجا کری وہ پیس کر
پہر ملی داغو نپہ اپنی سربسر

تا شفا بخشی اوسی پروردگار
ہی یہ قول مصطفے اے ہوشیار

اور ہو جسکے بدن مین برص اگر
مشک او بیرہ ملی انکو شب سحر

یہ دوا ہی طب نبوی مین لکہی
دفع کرتا ہی اوسی قادر قوی

یعنی بخشی ہی شفا اوسکو خدا
مشک جسنی پیس کر برص پر ملا

اور جسکے آتشک ہووے تمام
اسسے ہو جاتا ہی اخر کو جذام

یہ دوا ہے اسکے ایمرد الہ
رس کپور و لونگ او مرچین

سات ثابت لی لونگین و مرچین دس عدد
بارہ ماشہ رس کپورے آب خمر

اور لیوی پانچ تولی شیر میش
چارون اخر کو ملاکے رکہہ کی پیش

پیسی اونکو ایکدن اور دو پہر
وصل ہو جاوین سب بایکدگر

پہر بناوی اوسکی جو دو گولیان
صبح و شام ہر روز کہاوی وہ جوان

بالملائی اوسکو کہاوی سات روز
تالکی ہو نہ مین نہ ای گیتی فروز

اور کہاوی نر کا کلہ یا کڑہی
تا شفا بخشی اوسی قادر قوی

اور جسکو سانپ نی کاٹا ہی بیسیر
دودہ مین لہسن ملاوی پیس کر

پہر پیئی اوس دودہ کو با صد خوشی
یہ دوا ہی ازمودہ ای اخی

اور نجہنی ہو نجاسی منتر سانپ کا
ہی مگر لشتو مین ایمرد خدا

حدیث سو ہی سی ایمر دخدا ۔ کہتی ہین اوسکا وضو جاتا نا
اور بیٹھی سی جو سو جاوی شتاب ۔ دست زانو پر نہ تکیہ اوسکا
اور نہ ٹیکی ہاتہہ کو وہ زمین ۔ اوسکا قائم ہی وضو ٹوٹا نہین

ترجمہ حدیث شریف بروایت ابوداود

اور فرماتی ہین ختم المرسلین ۔ نیند مطلق سی وضو جاتا نہین
لیک غفلت سی ہو جب چشم بند ۔ اس سی جاتا ہی وضو ای ہوشمند
یعنی ڈہیلی باد کی ہی چشم لب ۔ بند ہووی یہ کہل گئی وہ راہ اب

فصل بست و ششم دربیان مکروہات وضو

کہتی ہین یون عالمان باخدا ۔ گیارہ ہین مکروہ وضو مین برملا
پہلی دنیا کا اگر لاوی کلام ۔ اس سی ہوتا ہی وضو ناقص تمام
ہو وے سر نگہ وہی وسجاوضو ۔ جاوی استنجہ جو ہی آگے نیکخو
تیسرے تانبی کی برتن سی اگر ۔ ہی وضو ناقص کریگا جو بشر
جو تہی پانی گرم ہو کر دہوپ سے ۔ مت وضو کر کہتی ہین ناقص اوسے
کیونکہ نقص رکہتا ہی یا نئے تمام ۔ بگڑی ہی اس سے لہو ہوتا جذام
اس مرض کو کہتی ہین سب لا دوا ۔ اس سی عاجز ہین اطبا برملا
ہی دوا اسکی کلام ذوالمنن ۔ پڑہ تو سورہ فیل کو ای جان من

ترجمہ حدیث شریف

یاد رکہہ فرماتی ہین خیر الوریٰ ۔ جسنی سورہ فیل کو ڈہونڈا

اوسکی صورت کو نہ بدلیگا خدا — مسخ سے حق اوسکو رکھیگا بچا
ورد رکھے جو کلام ایزدی — وہ نہوگا مسخ دنیا مین کبھی
یعنی رکھے ورد سورۂ فیل کو — ہی یہی اسکی دوا اے نیکخو

نسخہ بہق و برص و آتشک و مارگزیدہ

اور بدن مین داغ ہون جسکی سفید — اس سے بھی عاجز ہین حکما اور بید
داغ کی حق مین پیمبر نی کہا — اسکا نوشادر و لہسن ہی دوا
دونو کو ایکجا کری وہ پیس کر — پہر ملی داغونپہ اپنی سربسر
تا شفا بخشی اوسی پروردگار — ہی یہ قول مصطفے اے ہوشیار
اور ہو جسکے بدنمین پُسن گر — مشک و بیرہ ملی اپنی خوش سیر
یہ دوا ہی طب نبوی مین لکھی — دفع کرتا ہی اوسی قادر قو
یعنی بخشی ہی شفا اوسکو خدا — مشک جسنی پیس کر سن پر ملا
اور جسکے آتشک ہووے تمام — اس سے ہوجاتا ہی آخر کو جزم
یہ دوا نسخے اسکے ایمر ذالہ — رس کپور و لونگ اور مرچن تازہ
تین سالی لونگین و مرچن دس عدد — بارہ ماشہ رس کپورے آیا خرف
اور لیوی پانچ تولی شیر میش — چارون آخر کو ملا ور کہہ کی پیش
پیسی اونکو ایکدن اور دوپہر — وصل ہوجاوین یہ سب یکدگر
پہر بناوی اوسکی چودہ گولیان — صبح و شام ہر روز کہاوے وہ جوان
با ملائی اوسکو کہاوے تا ستائیس روز — تا لگی ہونہ ہین نہ اے گیتی فروز
اور کہاوے نر کا کلہ یا کڑہی — تا شفا بخشے اوسے قادر قوی
اور جسکو سانپ نے کاٹا ہی پیس — دودہ مین لہسن ملاوے پیس کر
پہر پیئے اوس دودکو باصد خوشی — یہ دوا ہی ازمودہ ای اخی
اور مجھی پہونچا ہی منتر سانپ کا — ہی مگر لکھتو مین ایمر خدا

پڑہ کی منتر جا ہی پکڑتی سانپ کو ۔ سہدیہ کرتا ہی آوسکی زہر کو

مینی بخشا مومنونکو اوٗن عام ۔ یاد رکہین دل مین اپنی وہ مدام

در حمادۂ خدای و در حمادۂ رسول و حمادۂ حضرت محمد عربی باد

سن تو اب پشتو کی لفظونکا بیان ۔ ہین یہ معنی اسکی ای جان جہان

درمیان لایا ہون مین وہی خدا ۔ اور لایا ہون مین وہی مصطفی

سانپ گرکاٹی نہو مجہیر اثر ۔ زہر اسکا دفع کر امداد کر

ہی یہ حدا یعنی منتر شیخ کا ۔ پہر نہین چلتا ہی بس کچہہ زہر کا

اور کاٹی جسکو کتا باؤلا ۔ ہی عرق کیلی کا اوسکی لئی دوا

پانچ تولی وہ پئی تا پنج روز ۔ یہ مجرب ہی دوا ای لفروز

اور منتر سک کا بہی تجہا مجہی ۔ ہی مگر پشتو مین ای فرخندہ پی

پڑہ کی اس منتر کو ہونکی زخم پر ۔ زہر اوسکا پہر نہین کرتا اثر

در حمادۂ حمل ای وہ در حمادۂ سیاح حمل احمد و محمود و حمادۂ و مجذوبان باد

ہی یہ حدا احمد و محمود کا ۔ ہی یہ حدا سالک و مجذوب کا

ہی یہ حدا ساکنان قدس کا ۔ ہی یہ حدا عاشقان رازدار

ہی یہ حدا واصلان با خدا ۔ ہی یہ حدا آزمودہ بارہا

ہی یہ حدا تاج دار اولیا ۔ ہی یہ حدا راز دار انبیا

ہی یہ حدا عاشق محبوب کا ۔ ہی یہ حدا طالب مطلوب کا

کاٹی کر کتا نہو اوسکا اثر ۔ ہی یہ میحن بابا کا حدا اگر

اور ہووے جو بلا مین مبتلا ۔ ورد رکہی اسکا وہ صبح و مسا

پنو خان سی یہ عمل ہو نجا مجہی ۔ اچ کل ہرسون کہی اور کرتی بہی

اچ گل پرسون چہی

اور اونکو عبد رحمان سی ملا ۔ لکہنؤ مین قطبونکا اقطاب تہا

سن کلام ہو کو ایخوش سیر
یک زمانہ صحبت با اولیا
بہتر از صد سالہ ہو دین در تقا
تیسے ہو و دم بہر جو ولی کا ہمنشین
رہتا تہا صحبت مین مین انکی مدام
ایکدن ایک شخص اسائل ہوا
یہ کہا مینی سنا اپنی سیکہو
ہی میرے اس مسئلہ سی عقل گم
اپنے اند ہو نسی داو سکو مثال
یعنی کر لیتی مین انکہین اپنی بند
یہ سخن اوس سے کہا جب باصواب
یا الہی از رہ لطف و عطا
جو گیا اس راہ پیر باصدق جان

مثنوی مین لکہہ گیا ہی سر بسر
بہتر از صد سالہ ہو دین در تقا
سو برس سن بہتر ہی تقوی کہین
علم دین پڑہ تا تہا اولسی صبح و شام
پوچہا اوسنی مسئلہ مکروہ کا
دیکہنا مکروہ اپنی ستر کو
لیتی ہو کسطرح پاکی اپنی تم
وقت پاکی ہمکو ہی اونکا ساحال
تا نہ سوجہی کچہہ ہمین اہہو
ہو گیا خاموش سن سائل جواب
راہ مجہکو پاک مرد و نکی دکہا
مل گیا اوسکو خدائے دو جہان

فصل بست وہفتم دربیان فرائض تیمم

کہتی ہین فرضین تیمم مین ہین چار
پہلی مٹی پاک ہو وی بیر سبز
تیسرے مٹی پہ مار و دونو ہاتہہ
جو نسی پہر ہاتہو نکو مار و خاک پر
پہیرو پہر بائین پہ دہنی ہاتہہ کو
بعد مل پنجی سی پنجہ یکدگر
او رتیمم اوسپہ کر ای باخدا
اور زمین سی جو نہو پیدا وہ چیز
جیسی کمل یا ہو نمدا یا ہو شال

متفق ہین عالمان ذیوقار
دوسرے نیت کا کرنا ہی بیشتر
پہر ملو ہاتہو نکو اپنی موہنہ کی ساتہہ
دست چپ ہی پہ پہیرو تا بسر
حکم ہی کہنی تلک ای نیکخو
ہی یہ سنت سنت خیر البشر
جو زمین سی ہو وے پیدا پر ملا
مت تیمم کیجیو اوسپر العزیز
نار وا ہی اسپہ تیمم انکو خصال

توڑی ہی جو وضو کو سر بسر | اوس ہی ٹوپی بہی تیمم ہی مگر
اور زمین مسجد کے ایہر خدا | پاک ہی لیکن تیمم نا روا
کیونکہ ہی تعظیم اوسکی اسلیے | نا روا ہی سب تیمم کی سلیے

فصل بست و ششم دربیان فرض غسل

اور فرائض غسل مین کہتی ہین | متفق ہین عالمان نیکدین
پہلی کُلّی کر تو اے نیکو خصال | دوسرے پہر ناک مین پانی کو ڈال
تیسری ہو حکم ہی سارا بدن | تا خباثت سی ہو تیرا پاک تن
اور فرماتی ہین توت خیر البشر | غسل ہے ہر بال کی نیچی مگر

تحت کل شعر جنابت کذا فی المسند

یعنے دہوست بال تن کے بر ملا | تا خباثت کا اثر جاوے چلا
ہی وہ لیکن عورتون کو یہ معاف | جسکے چوٹی مین پڑا ہووے باف
وہ نہ کہولین سر نہاوین سر بسر | بال خواہ سوکہی ہین یا ہوویں تر
لیکہ جڑ بالونکی ایہر خدا | حکم ہی سبکو بہگوویں بر ملا

فصل بست و ہفتم دربیان فرض کفایہ

کہتی ہین مرد خدا آباد آب | ہین شریعت مین کفایہ ٹہیہ
پانچ اشین فرض مین سنت ایک | دو کو واجب کہتی ہین وانک
کوشش رکہہ اول جنازہ کی نماز | یہ کفایہ فرض ہے اے عابا نیاز
دس اگر بیٹہی ہون ایک جا مو منان | اور جنازہ اوسکی سامنے ہو روان

ان دسون سی ایکہا تہا ان نی یوا — ساری محفل سی کہا یہ اوٹھ لیا

اور اونہین کچھ کام ہووی ہووے — لین اجازت اوسکی واری سی سہے

ترجمہ حدیث شریف منقول از مشکوٰہ

اور لکہا ہے اسکو تمین انکو خوش سیر — ایکدن فرماتی تہی خیر البشر

اپنی اصحابون سی شاہ دو جہان — یعنی ہی تمسی کوئی ایسا جوان

اج کر بخشا ہو مسکین کو طعام — یون کہا صدیق نی ای ذی مقام

مینی ایک مسکین کو کہانا دیا — واسطی اللہ کی اوسکو کہلا

پہر کہا حضرت نی یہ بار دگر — اج روزہ جسکا ہووی کہو خبر

یون کہا صدیق نی ای پیشوا — اج روزہ ہی میرا بہر خدا

پہر یہ فرمانی لگی حضرت نبی — کوئی تم مین سی ہوئی مقتدی

اج لی ہو جسنی میت پر نماز — عرض کی صدیق نی ای بانیاز

اج اسکو ہی کیا مینی ادا — فضل حق سی یا رسول مصطفی

پہر لگی کہنی یہ ختم الانبیا — اج اعادت کو کوئی تمسی کیا

یون کہا صدیق نی ای نیکخو — اج دیکہا مینی جا بیمار کو

سنکی فرمانی لگی خیر البشر — واسطی تیری کہولی جنت کی در

جسطرفسی چاہی تو صدیق جا — کچھ نہین تجہکو ذرا کہٹکا

کہتی ہین وہ دن تہا جمعہ کا مگر — متفق ہین عالمان خوش سیر

جو کہ جمعہ کو کری یہ چار کام — اوسپہ ہوکی آتش دوزخ حرام

اور پڑھی مسجد مین جمعہ کی صلوات ہی کی جنت اوسکے اوپر واجب
شکر یہ مجہکو بہی حاصل ہوا دن جمعہ کی چاند تہا یہ خدا کا

بیان کفایہ دویم

سن کفایہ دوسرا ہی ای نفس جز خدا دل مین نرکہہ خوف عسس
کہتی ہین عالم کہ دو مین کل جہاد فرض عین اور فرض کفایہ کہہ تو یاد
فرض ہی یہ عین اوس وقت ایجوان جب کرین غلبہ گروہ کافران
متفق ہووین وہان سب مرد و زن حکم ہی عورت بہی ہو شمشیر زن
اور لڑکی جتنی ہووین ہوشیار ہووین باہم مستعد کارزار
او سمجہکہ پر سب کرین جنگ و قتال یا او نہین مارین یا دیوین نکال
اور کفایہ دوسرا ہی یہ جہاد یاد رکہہ اسکو تو ای نیک زاد
جبکہ کفار ونپہ جاوین مومنان ہی یہی فرض کفایہ ایجوان
کہتی ہین یون عالمان معتبر سارے شہرونمین جو پہونچے یہ خبر
جاوے ہر ایک شہر سی ایک نوجوان اونہہ کیا سب سے کفایہ بیگمان
یعنی جا کر اونکی وہ شرکت کرے باقی ماندہ ونپر خدا رحمت کرے
اور نہ جاوے ایک بہی یا دو دو آ حشر مین پوچھیگا سب سے کردگار

بیان کفایہ سوم

تیسرے پڑہنا کلام اللہ کا یہ کفایہ فرض ہی ای باصفا
اپنی گہر مین ایک ہو قرآن خوان ہی ادا سب سے کفایہ بیگمان

اور پڑھنا فرض عین اندر نماز	ہر مکلف بندہ ویرا ہی باتمیز
اور پڑہی جو روز قران کریم	ہی یہ سنت پر صوآ اسکا عظیم

ترجمہ حدیث شریف کہ از مشکوۃ منقول است

یون خبر مین ہی پیمبر کی کہا	خوب ہی پڑہنا کلام اللہ کا
ہر مہینی ختم ایک قران کری	نہ کہ لیکر طاقین اوسکو ویری
اور اگر ہووی کوی چالاک و چست	ختم اوسکو ایک ہفتہ مین درست
ختم اوسنی کر کیا ہفتی سی کم	یہ نہین بہتر ہی الوالاہمم
ختم بعضی کہتی ہین سہ روز کا	یعنی اس سی کم نہین جائز کیا

بیان کفایۂ چہارم

اور کفایہ سن چہارم ای جوان	یاد رکہہ اسکا مین لکہتا ہون بیان
کہتی ہین عالم کہ دو ہین علم ثمین	فرض عین اور فرض کفایہ بالیقین
فرض ہی یہ عین علم بندگی	رکہو اسکو یاد تم تا زندگی
اور کفایہ سی ہی فاضل کی مراد	ہووی تفسیر و حدیث و فقہ یاد
قوم مین اپنی اگر ہو ایک بڑا	سب کے گردن سی کفایہ وہہ اٹھا کیا
اور نہ ہووی قوم مین عالم اگر	یہہ کفایہ لبس رہا اوس قوم پر

بیان کفایہ پنجم

کہتی ہین یون راویان علم و	وعظ ہی پنجم کفایہ بالیقین
یہ کفایہ فرض ہی ای مومنان	ہین نافع از برای صالحان

یعنی کہتی ہین کہ بیٹھی شب و روز
معتکف [illegible] فروز

اور دنیا کا نہ لاوی وہ کلام
جز مسائل اور عبادت کی تمام

اور نہ رکھی پاؤ مسجد سی بدر
بیضرورت یہ فاسد سر بسر

یعنی جاوے وہ برائی احتیاج
کہتی ہین جائز نبی عالی مزاج

اور نہ بیٹھی شہر مین گر مرد یک
یہ رہا باقی کفایہ سب بہ نیک

فصل سی ام در بیان واجبات شریعت

کہتی ہین واجب شریعت مین بتا
بعض حقوق ہین عالمان و بیشمار

پہلی واجب تر ہی آگے با خدا
دوسری ہی تو حج و عمرہ کر ادا

تیسرے کہتی ہین صدقہ عید کا
چوتھی قربانی ہی واجب بر ملا

بیان صدقہ عید الفطر

پہلی صدقہ دیجیے تجھی تمام
یعنی عید فطر کی آتی یا نشان

دیوی مسکینو نکو گندم نصف صاع
تول ہی گیہون کی ایہر و سماع

اور اگر جو ہو تو دی یکصاع بھر
ہی یہ فرمان نبی ای خوش سیر

لکھنو مین صاع کہتی ہین تولا
تین سیر اور ادہ پاو دینی ملا

نصف صاع ہوتا ہی ایہر دلبر
دی تو گندم یکہ [illegible]

اور نابالغ ہو دختر یا پسر
یا کنیزک یا غلام بیع اگر

دی عوض اتنا ہی اونکا بھی ان
ہو کا سایہ سر کا محشر مین عیان

کہتی ہین راوی پیمبر نی کہا
جو نہ دیوے صدقہ عید الفطر کا

اوسکا روزہ لی نہین جاتی ملک / چھوڑ جاتی ہین اوسی زیر فلک

ان صوم ملکم معلق بین السماء والارض

یعنی روزہ اوسکا رہتا ہی ٹنگا / اسمان کی نیچی بالائے ہوا

ای محمد روزہ رکھہ بہر خدا / اور دی صدقہ تو عید الفطر کا

تا تجھی بخشی خدائی دو جہان / بدلی اسکی حشر مین ایک سایبان

اوسکا جب کو مس بہر یر افتاب / خلق کو ہونیکا وہ مثل کباب

دہوپ سی تر ٹلینگی جملہ خاص و عام / صدقہ اوسکا پر تیری آویگا کام

بیان قربانی عید الضحی

اور قربانی کری پڑہ کر نماز / ہی یہ واجب شرع مین ای بانیاز

کہتی ہین اوسکو ہی قربانی روا / جو تونگر ہووی ای مرد خدا

لیوی قربانیکو مینڈہا تندرست / اور ہووین اوسکی سب اعضا درست

لی جوان مینڈہا تو ایوالا کہہ / پل سی ہو تیرا انجو لی تا گذر

سمنوا ضحایاکم فانها علی الصراط مطایاکم

کہتی ہین اہل خبر با صد نشاط / ہوگا یہ مرکب تمہارا بر صراط

گاو بیل و بہینس لیوی یا شتر / سات شخص شرکت کرین جاہین اگر

موجود نہ ہو اور مینڈہا کو سپند / اسمین شرکت ہی نہین ہوشمند

کر تو انکو ذبح اپنی ہاتہہ سے / یہ خبر ہو تجھی مجھی مشکوہ سے

اور اگر ہووے کوئی بیمار حال / سامنی اوسکی کہتی ہین حلال

بعضی کہتی ہین جو بری ہاتہ سے ہین | ہاتہ سے ہو یا کہ ہووی ہاتہ بین
تا کری وہ ذبح اپنی ہاتہ سے | لیکن وسکا ہاتہ شرکتین سے

روایت

اور لکہا ہی کہ زمین آیا خدا | ذبح ان شخصونکا کرنا ہی روا
خیر ہو یا ہو مخنث یا غلام | یا کہ زن ہو یا کہ حائض ہو تمام
یا کہ مخلطہ ہو نا بالغ لیسر | یا جو ہووی غسل مین ہو جنب
ذبح ان لوکونکا کرنا ہی درست | لیکہ امر حق مین ہون چالاک و چست
یعنی ہون تکبیر سی واقف اگر | جب روا ہی ذبح اونکا سربسر
منکر و مرتد مجوسی کا ذبح | ناروا ہی اسکو تم جانو صحیح
اور کری کہ ذبح ترسا و جہود | یعنی ہوے وہ نصارا یا یہود
بعضی کہتی ہین ذبح اونکی روا | نزد بعضونکی مکروہ ہی بر ملا
ہان مگر اسم خدا لاوین بجا | اور کرین تکبیر کو اوسی ادا
ذبح کی تکبیر سن ہوشیار | پہلی بسم اللہ کہہ تو ایکبار
پہر تو کہہ اللہ اکبر ای اخی | ہی یو نہین حکم خدا قول نبی

تکبیر اینست بسم اللہ اللہ اکبر

اس سے لیس جو تین ہی قربان حلال | نصف سی دی نصف سے ...
اعد نزد حنفیونکی سر بسر | تین حصہ کر تو اولی الاکبر
ایک حصہ پہلی دی ادخا | دوسرا دی کی ... اقربا

تیسرا حصہ تو لی ای با خدا | ہی شریعت مین یہ قربانی روا
اور جو ہووی شخص وہ بی ال عیال | نصف اوسپر ہی مباح ای خوشخصال
کہتی ہین جائز ہی قربانی تلک | دسوین سی لی بارہوین تک نسبر
اور پڑہی تکبیر ای برہ خدا | جبکہ آوی عرفہ عید کی صبح
پڑہ نوین تاریخ سی شل ملک | ہی یہ سنت تیرہوین کی عصر تک
ای محمد یاد رکہہ حکم رسول | تا کری تکبیر تیری حق قبول
کہتی ہین جب پڑہ کی ہو فارغ نماز | دل سی پڑہ حمد خدا ای باشان

تکبیر اینست اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد

پانچوین ماباپ کی خدمت کر | اہل جنت حق نی فرمایا اوسی
کر تو نیکی دل سی با مادر پدر | واسطی خدمت کی رہ باندہی کمر
مہر دل سی با تواضع پیش آ | جو وہ فرماوین اوسی لا تو بجا
اور کر نرمی سی گفتار نکو | کہتی ہین اسکو ادب ای نیکخو
جس سی راضی ہوین انکی مادر پدر | اوس سی حق راضی ہی ای والا گہر
اور غصہ سی نکر اونسی کلام | پہل نہ پاویگا کبھی ای مرد خام
عاق کر جسکو کرین مادر پدر | واسطی اوسکی ہی وہ نار سقر
یعنی کر بخشی نہ حق کو والدین | چین دیکھیگا نہ وہ ای لادین
رہ تو اونکی اگی لرزان مثل بید | اور نہ ہو اونکی دعا سی ناامید
اور اونکا نام لیکر مت پکار | بس یہ ہی ترک آداب ای ہوشیار

وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا این آیت سورۂ بنی اسرائیل

حق نی یہ قرآن مین دی ہی خبر ۔ کر تو نیکی ویسی با مادر پدر
اونکی آگی تو تہا طفل شیرخوار ۔ محنتون سی تجہکو پالا در کنار
کل تہا تو محتاج اونکا سربسر ۔ شیر ماں دیتی تہی ہر شام و سحر
آج ہین محتاج تیری دونو پیر ۔ چاہئی اونکا تو ہووی دستگیر
ہی یہ لازم تجہکو از روئی وفا ۔ جو وہ فرماوین تو تو لاوی بجا
یعنی رہ طاعت مین اونکی تو مدام ۔ تا تجہی بخشی خدا عالی مقام

حکایت

کر اطاعت اونکی مثل بایزید ۔ ماں کی لائی تہی بجا خدمت شدید
کہتی ہین جاڑی تہی اینکو صفات ۔ ماں نی پانی اونسی مانگا ایک رات
لائی پانی سی کٹورا جلد بہر ۔ دیکہا ماں سوتی ہی فرش خواب پر
یہ رہی شب بہر کہڑی وان انتظار ۔ مانگی پانی مجہسی ماں شاید پکار
دلمین شیطان انکی لایا وسوسا ۔ اب جگا کر دی الیسی پانی پلا
ڈر ہی مجہکو یہ نہ بہیجی رب پاک ۔ آتش سوزان کری سبکو ہلاک
کیا نہین معلوم حال عادیان ۔ کر گئی برباد ایک باد خزان
جو بجا لائی نہ تہی حکم رسول ۔ اسلیئی غارت ہوی وہ بو الفضول
یہ روا ہی تجہکو حق مادری ۔ تشنہ لب سوتی ہی مادر تیری
سنکی یہ غصہ کی بولین بایزید ۔ اور کہا خاموش ای بو پلید

یہ پڑہا مجہکو نہیں آئی ہی آب ۔ ہی جگانا مانگا مین کب آب
پیر بجا لگی خواب سی پیغام ۔ پیر جب اوسکی جگا ہاتہونپہ جام
صبح کو جاگی جو وہ والا گہر ۔ دیکہا بالین پہ ہے استاد پیر
اور لیئی ہی ہاتہہ مین پانی گہڑا ۔ اوسکی حیرت مین یہ کی مانگنی دعا
ازرہ اکرام یا بار الہ ۔ کر تو اسکو عارفونکا پادشاہ
کہتی ہین اوسدن سی صف عارفون ہوا ۔ اوسکو شاہ عارفین حق نی کہا
ایسی ہوتی ہی دعا والدین ۔ حق مین فرزندونکی ہین عین
یعنی ہوتی ہی دعا اونکی قبول ۔ جبکہ تم اونکی کرو طاعت قبول

فائدہ

اور ہو دی قید مین مومن اگر ۔ اس دعا کو وہ پڑہی اچہی طرح پر
با وضو اسکو پڑہی صبح و مسا ۔ یکہزار و یکصد و یکبار تب با
اول و اخر پڑہی تینون درود ۔ تا رہا ہو قید سی شخص زود
کہتی ہین اسکو پڑہی جالیس روز ۔ صبح و شام ہر روز ایکی فروز

خلصنی من قید الشاید الہی بحرمت سلطان بایزید

اور پدر مادر کی حقمین ہی دعا ۔ جیسی فرماتا ہی قرآنمین خدا

وقل رب ارحمہما کما ربیانی صغیرا سورہ بنی اسرائیل

اور کہہ ایسی ہی اونکی لیئی ۔ رحم کرو ونپہ اپنی لطف سے
جسطرح طفلی میں پالا تہا مجہی ۔ نعمتون سی نازسی اور شیر سے

بخش انکو ای میری پروردگار | ہین یہ تیری فضل کے امیدوار
اور اگر کافر ہین وے اسلام مین | کر عطا انکو الہ العالمین

روایت

کہتی ہین کافر ہو گر جسکا پدر | اور ہو فرزند مومن اسکا گر
وہ جو فرمادی پسر سی لا شراب | اور بنا تو خوک کی جلد کباب
ہی یہ لازم خمر لیکر اوسکو دے | اور کباب خوک بھی جلد کرے
نزد کافر ہین یہ دونوں شی حلال | اسلئی جائز ہی نزد خوش خصال
اور پدر مومن ہو جسکا ایجوان | وہ شراب اوسکو نہ دیوے بیگمان
اور نہو وی ترش رو یعنی خفا | یون کہی اوس سے تمنت بیس ا
ای پدر لازم نہین پینا شراب | صد یہان ہی اور وہان شک عذاب
کیونکہ دین حق مین یہ ناپاک ہے | اور دل مومن نجس ہی پاک ہے

روایت

کہتی ہین یون عالمان ذو لوقار | ہین بشر لعنتین پدر زنا کی چار
یاد رکہہ یہ مسئلہ ای باخدا | باپ اول جس ہی جو پیدا ہوا
دوسرا جسکی پدر ہی اوستاد | علم دین جسنی کیا ہو جس باد
حکم ہی تیسرا وہ دیوی جو سبق | اور دلی شاگرد سی محنت کا حق
گر لیا اوسنی بہنا ایجوان | کہتی ہین منزد اوسکو عالمان
تیسرے آتا جو ہوا ای باخدا | اوسکی شوہر کو بھی تیتہ باپ کا

چوتہی رکہتا ہی خسر حکم پدر — ہی اطاعت اوسکی واجب بسر
کر تو خدمت انکی اول اور نگیج — سو نہ پہیر انکی کبہی فرمان سی

بیان واجب ششم

اور چہٹی طاعت کر شوہر کی بہن — ہی یہ واجب شرع مین اے جان من
کہتی ہین یون عالمان حق سخن — بیٹی کو شوہر جو دیتا ہی پدر
اوس سی خدمت اوسکی نہ ماباپ کی — یعنی واجب اوس سی یہ قطعا ہوے
اور ہی طاعت مین شوہر کی مدام — جو کہی اوسکو بجا لاوی تمام
بس پدر لا وسکی کری فرمان سی — یعنی حاضر ہوئی خدمت کر سی

بیان واجب ہفتم

ساتوین واجب ہی لیوالا کہر — نان و نفقہ زن کو دیوی عمر بہر
اور اوسکی کہتی ہین خانگی — ہو جو اوسکا روزمرہ اوسکو دو
اور نہ لاوی سو نہ یہ اوسکی نجات — ہی یہ حکم شرع آنیکو صفات

فصل سی یکم در بیان پنج کار مرد کی

کہتی ہین یون عالمان نیک نام — جلد کرنا حکم ہی یہ پانچ کام
پہلی توبہ گر کتہ ہی ایجوان — تا تجہی بخشی خدای دو جہان
کچہ بہو سا اپنی بستی کا مکر — موت کو تو جان لے پا لا سہر
موت جب اوسکی ایر وندا — پہر تجہی مہلت ندیکی یکذرا
چاہی تو پچہلا قدم آگی دہری — یا قدم اگلی ہی تو پیچہی پہری

حکم جب ہو چکا خالق کا ادا ‏ ‏ ‏ چھوڑ دیگا مرغ جان تن قفس

موتوا قبل ان تموتوا

یاد رکھ فرمائے ہین خیر البشر ‏ ‏ ‏ مر تو پہلی مرنی سی اپخوش سیر

تا کہ دیکھی ایسی مرنیکا مزا ‏ ‏ ‏ جیتی جی گر آپ سی اپنی مرا

وہ نہین مرتا ہی ایوا لا گہر ‏ ‏ ‏ جو مریگا راہ حق مین بیشتر

یعنی کر تو نفس سی اپنی جہاد ‏ ‏ ‏ ہی یہ مرنا جیتی جی اپخوش نہاد

کہتی ہین اسکو جہاد اکبر است ‏ ‏ ‏ اور جہاد کافران ہی اصغر است

سن کلام مولوی معنوی سی ‏ ‏ ‏ یہ سخن اوسکا ہی مصری کی ڈلی

سہل شیری دان کہ صفہا بشکنند ‏ ‏ ‏ شیر آنرا دان کہ خود را بشکند

سہل یعنی کہتی ہین اوس شیر کو ‏ ‏ ‏ جو کہ توڑی ہی صف کفار کو

جاتی ہین گہوڑی اوٹھا کر وہ شیر ‏ ‏ ‏ تا کہ کاٹین اونکی سردارونکا سر

اصل ہی وہ شیر نر اسی سمجھو ‏ ‏ ‏ مارتا ہی جو کہ اپنی نفس کو

روایت

کہتی ہین یون اولیا اہل دین ‏ ‏ ‏ پیدا خالق نی کئی ہین نفس تین

نفس لوامہ ہی بہتر ای پسر ‏ ‏ ‏ دوسرا ہی مطمئنہ کو سن رکہ

تیسرا ہی النفس امارہ عصیان ‏ ‏ ‏ ظالم و ظلم ہی مرتد بیگمان

یعنی کافر ہی یہ نفس بیحیا ‏ ‏ ‏ مولوی نی اسکی حق مین یون لکہا

نفس اژدرہاست او کی مردہ است ‏ ‏ ‏ از غم بی آلتی افسردہ است

نفس امارہ ہی یعنی اژدہا ۔ یہ نہین مرتا ہی بی فضل خدا
اور لوامہ ہی پلیدہ تمام ۔ طاعت ایزد مین رہتا ہے مدام
حق نی اس ایت مین کہا ہی قسم ۔ نفس لوامہ کی ای والا ہمم

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ایں ایت در سورۂ قیامت

معنی لوامہ سن امیر دین ۔ ہی ملامت کر سدا اپنی تئین
یعنی کرتا ہی ملامت روز و شب ۔ اپنی اوپر آپ از روی غضب
نفس لوامہ ہی نفس متقے ۔ جو کیا کرتا ہی دایم بندگے
اور کہتا ہے وہ ای میری خدا ۔ کچہہ نہ میں نے حق کیا یعنی ادا
مجہکو بہیجا تہا سکہہ تو نی الہ ۔ نیچلا مین لاد کر بار گناہ
حشر مین اوس سے کہیگا یون خدا ۔ یہان نہ ڈر دنیا مین تو ڈرتا رہا
یعنی دل سی دور کر خوف و خطر ۔ ڈرتا تہا دنیا مین تو اسجا نڈر
اور اوس پر حق کریگا وہ عطا ۔ بس کہیگا وہ کہ مین راضی ہوا
پڑہ قرآن مین لا تخافوا ای پسر ۔ ڈرنی ہی والیکو کہتی مین نہ ڈر
ای محمد یاد حق مین ہو مدام ۔ کچہہ نہ رکہہ دنیا و ما فیہا سی کام
تا تجہی بخشی خدا ای کردگار ۔ ہی نہین اس زندگی کا اعتبار
پڑہ تو اس ایت کو امیر دین ۔ صاف فرماتا ہی رب العالمین

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ایں ایت در سورۂ ال عمران

ذائقہ چکہین گے سب ہی موت کا ۔ ایکدن ہوونگی آخر کو فنا

پھر کریگا زندہ مردونکو خدا | حق ہی اتا سامنی ذرہ ذرہ کا

ترجمہ حدیث شریف تیرہ اصحاب انکی

نقل کرتی مین محدث اسی اسی | پھر روایت بن جبل سی ہی
ایک نے پوچھا نبی سے برملا | حال امت کا تیری کیا ہووےگا
یعنی روز حشر مین خیر البشر | دو مجھی احوال امت سی خبر
سنکی اوس سی جب پیمبر لگا | سن بندہ صورت اوٹہاوینگا خدا
ہندرونکی شکل بعضی ہونگی | وہ اوہین کی عیب مین جہان
دوسری دنیا مین جو گیبت ... | خوک کی مانند ہووینگی
تیسری اوسکی لوین سی بو | جو نہ دیتا تہا زکوۃ اپنی
ہوگی اوسکی تن مین ایسی بو | جیسی بو اتی ہی مردےکی
یعنی جو دنیا مین ہی صاحب نصاب | اور نہین دیتا زکوۃ ایک ماب

ترجمہ حدیث شریف

اوسکی حق مین یون پیمبر نی کہا | ہی وہ قاتل با تسعین الانبیا
جتنی دنیا مین ہرہیکی بشر | خون اوسکی ذمی ہی اندیسیر
حشر مین اوس سی کہیگا ذو الاکرام | تو نی دنیا مین کیا تہا قتل عام
یعنی تو دیتا نتہا حق خدا | صاحب گنجینہ تہا اسی حیا
سن کلام مولوی یخوش سیر | مثنوی مین لکہہ کیا ہی سربسر
ابر تا یار وی منع زکوۃ | از زنا افتد وبا اندر جہات

دوسری تجھپر کسیکا ہووے قرض	جلد کر اوسکو ادا کہتی ہین فرض
کیونکہ بدہی قرض ایمرد خدا	دوست کو کرتا ہی دشمن برملا
اور بعضی کہتی ہین ایدپسر	قرض ہی قینچی محبت کی مگر

القرض مقراض المحبت

قطع یون الفت کو کرتی ہی مدام	جیسی قینچی کاٹی ہی غندم
اور بدلی قرض کی دیگا خدا	حشر مین کہتی ہین سخت اوسکو سزا
اور چاہیکا جسی خلاق جان	بدلی اوسکی قرض خو دیکا عیان
اور مستحسن ہی قرض یا محسن سیر	قرض حسنا خوب ہے دیوے اگر
اوسکو بخشیگا خدا دس نیکیان	ایکدرم کی بدلی ایجان جہان

بیان تعجیل کردن در سیوم

تیسری دختر اگر ہووے جوان	جلد اوسکا کر نکاح ایمہربان

بیان تعجیل کردن در کار چہارم

چوتھی جو مہمان آوے تیری گھر	جلد اوسکو دی کھلا تو وقت پر

بیان تعجیل کردن در کار پنجم

پانچوین ہی سبت پڑہے جلد نماز	پہر اوسی کہہ کو رہین انیاز
ماسوا ان پانچ کامونکی عیان	یہ مثل کہتی ہین اکثر مردمان
کام جلدی ہی سو ہی شیطان کا	دیر کرنا کام ہی رحمان کا
کام جلدیکا نہین ہوتا درست	دیر کو کہتی ہین سب آید درست

نقل

یاد رکھہ کہتی مین مستعمل کو جو ۔۔۔ اطلاقت مین پانی و طہور کا
ہی وہ پانی پاک لیکن وہ مگر ۔۔۔ غیر کو کرتا نہین طاہر مگر

فصل بیسی و ہشتم در بیان کفر

کہتی ہین یون عالمان با تمیز ۔۔۔ ترک بادہ چیز کر خود کو تو ا
ہین یہ بادہ یاد رکھہ ای با صفا ۔۔۔ کفر و شرک خلق بد کبر و ریا
اور بدعت و عجب لغات ۔۔۔ دور رہ کہتی ہین سب ۔۔۔
اور کبیرہ اور صغیرہ اور حسد ۔۔۔ ای برادر انکو بہی کر لیجیو
ہین یہ فرماتا ہی رب العالمین ۔۔۔ کفر سی بہی کوئی شی بدتر نہین
دیکھہ سورہ لم یکن مین ای اخی ۔۔۔ ایت شر البریہ بہی لکھی

اولئک ہم شر البریۃ

حاصل اس ایت کا کرتی ہین بیان ۔۔۔ یعنی جملہ شی سی بد ہین کافران
خوک گرچہ ظاہرا ناپاک ہی ۔۔۔ باطن اوسکا کافرو سی پاک ہی
یعنی واحد جانی ہی اللہ کو ۔۔۔ اور شریک اوسکا نہین کرتا ہی وہ
اور نہ کہہ کافر کو تو بندہ کبہی ۔۔۔ کہتی ہین مخلوق کہہ انکو سبہی
بندہ وہ ہی بندگی لاوی بجا ۔۔۔ یعنی طاعت مین ہی محو خدا
اور کر دو مومنان پاکدین ۔۔۔ بہتر از عرش و فلک خلد برین
مومنونکی مدح کرتا ہی خدا ۔۔۔ دیکھہ تو سورہ لم یکن مین بلا

اولئک ہم خیر البریۃ

کہتی ہین کافر ہی وہ مردہ عین ... اور کبھی سحر جسی ... مردود ہر

بیان تقلید اصح

اور اصح کہتی ہین اسکو عالمان ... جو پڑہی کلمہ شہادت کا عیان
پوچہی ویسی جو کوئی کیا ہین ... کیا پڑہا تو نی بتا مین تیرے تئین
اور کبھی وہ شخص اوسسے برملا ... کو ہشی ولیکن ہین ایسی آیا خدا
یعنی یہ کلمہ شہادت کا پڑہا ... اور ایمان جسکی پڑہنی سی ہوا
اور ہی اسکی پڑہنی کی اسقدر ... کرتا ہی کافر کو مومن سربسر
اسلیئی پڑہتا ہو نہین کلمہ تمام ... تا بخشی خدا عالی مقام
کہتی ہین تا اسکو اصح مردان دین ... ہی وہ مومن کہتی ہی الا بالیقین

روایت از کتاب ظہیری

جسکے مونہہ سی نکلی کلمہ کفر ... بس اوسیدم کہتی ہین کافر ہو
یا وہ ہو قصداً او یا سہواً اگر ... بیگمان وہ ہو گیا کافر بشر
دیکہہ لی جا کر ظہیری کی تئین ... کہتی ہین اسلام مین حجت نہین
کر پڑہیگا اپنی عادتسی مدام ... یعنی وہ کلمہ شہادتکا تمام
لیکن ہوویگا نہ مومن بشر ... یون پڑہی عادتسی اپنی عمر ہر

ترجمہ حدیث شریف

اور نبی فرماتی ہین آیا خدا ... نکلی جسکی مونہہ سی کلمہ کفر کا
اور نہ سمجھی اوسکو امیر دین ... ہی رہا بس کفر اوسپر بالیقین

کیونکہ کافر سی نہین بد کوئی شی ‖ اوسکو لازم ہی یہ کلمہ کبھی

یا کبھی مضطر جسی کوئی کلام ‖ جھوٹ کہتا ہو تو ہو کافر تمام

یا کبھی جس سی برہمن ایسی بات ‖ ہوئی الٹی تجھہ ہی یہ کلمات

اور کری یاور اوسی من کبھی ‖ ہو گیا کافر ضروری ای اخی

کذبت المتحلی بہا الکعبة کالحلی المسن

کہتی ہین کہا کر قسم خیر البشر ‖ ہین نجومی جملہ کاذب سر بسر

یا کری جو شخص سم کا فران ‖ ہی وہ کافر بالیقین ایمہر بان

جیسی ہولی یا دیوالی ہی مکر ‖ یا دسہرہ مین نگین جیو جانور

من تشبه بقوم فهو منهم کذلک المشکوة

یا تشابہت جو کری جس قوم سے ‖ پس وہ ہی اوس قوم سی فی الحقیقت

یا کبھی کعبہ اگر ہوا وسطرف ‖ جس طرف رہتا ہی تو اند یشرف

مین نہ اوسجا پڑہون گز نماز ‖ ہی یہ کلمہ کفر کا ای بی نیاز

یا کبھی بھیجی خدا جنت مین گر ‖ ساتھہ تیری مین نجاؤن عمر بہر

یا کبھی تیرا نبی ہو وی گواہ ‖ بات تیری مین نمانون خواہ مخواہ

یا کبھی دیوی گواہی گر ملک ‖ سچ سخن تیرا نجانون خشک تک

یا کبھی جانی خدا جانی رسول ‖ کہتی ہین یہ کفر ہی اہل اصول

کیونکہ علم غیب ہی خاص خدا ‖ اور نہتی واقف رسول مصطفی

علم خالق کی اونہین بتلا دیا ‖ جانتی تہی اوسکو نس خیر الوری

کیونکہ کافر سی نہین بدگوی تر — اوسکو لازم ہی یہ کلمہ کہی
یا کہی اسطر حسی کوئی کلام — جہوٹ کہتا ہون لیکن تو ہو کافر تمام
یا کہی جس سی بر ہین ایسی بات — ہونہ کی الی توجیہہ ہی یہ کلمی راست
اور کری یا ورا وسمی من کہی — ہو گیا کافر ضروری ای اخی

كذبت المنجمون برب الكعبة كما في المنية

کہتی ہین کہا کر قسم خیر البشر — ہین نجومی جملہ کاذب سربسر
یا کری جو شخص رسم کافران — ہی وہ کافر بالیقین ایسہر بان
جیسی ہولی یا دیوالی ہی مکر — یا دسہرہ مین رنگین جیو جانور

من تشبه بقوم فهو منهم كما في المشكوة

یا شباہت جو کری جس قوم کی — بس وہ ہی لو اوس قوم سی ہی
یا کہی کعبہ اگر ہو اوسطرف — جسطرف رہتا ہی تو ای ذی شرف
مین نہ اوسجا پڑہون گر نماز — ہی یہ کلمہ کفر کا ای پاک باز
یا کہی بہیجی خدا جنت مین گر — ساتہہ تیری مین نجاؤن عمر بہر
یا کہی تیرا نبی ہووی گواہ — بات تیری مین نمانون خواہ مخواہ
یا کہی دیوی گواہی گر ملک — سچ سخن تیرا نجانون خشک
یا کہی جانی خدا جانی رسول — کہتی ہین یہ کفر ہی اہل اصول
کیونکہ علم غیب ہی خاصہ خدا — اور نہ تہی واقف رسول مصطفا
علم خالق کی اونہین بتلا دیا — جانتی تہی اوسکو بس خیر الورا

دشمن رکھہ نرمائی مین عالم سبہی / چاہیی مومن کو خلق با احد

فصل تعلی و تکبر در بیان کبر

کبر اوسکو کہتی ہین اے باشعور / جو کہ دانائی سی سمجھی خود کو دور
اور زمین پہ رکھی وہ مرکز کن قدم / یعنی با انداز و ناز ای محترم
سن یہ فرمایا ہی رب العالمین / اور اکڑتا تو نہ چل ای مومنین

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا سورہ بنی اسرائیل

یعنی تو اسطرح سی مت ہو روان / جون زمین پہ چلتی ہین گردنکشان

إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ سورہ بنی اسرائیل

اور زمین کو تو نہین سکتا ہی چیر / زہد سی پلو نکلی ای مرد فقیر
ہی تکبر تجہکو کرنا نا روا / کیونکہ ہی یہ کبر از راہ خطا

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا سورہ بنی اسرائیل

اور نہ پہنچیگا پہاڑونکی مین / تو زر وی طول بیجا بالیقین
چاہیی تیری تئین عجز و نیاز / سر نکو نچل کرچہ ہی سرو دراز
گوش دل ہی سن کلام مولوی / مثنوی مین کہہ گیا ہی ای اخی
بندہ باش و بر زمین چون رو سمند / نی جنازہ چونکہ بر گردن نہند
تا نہ خون تیرا پئی یہ اہنکر / مثل دریا کے سمندر سربسر

حکایت

کہی ہی مین ایکدن سمندر نے کہا / ہی کہان مجہسا کوئی میں سا بڑا
یعنی ہی مجہسا نہین دریا کلان / لی زمین سی تا بہ ہفتم آسمان
اور زمین مین جتنی ہین دریا و نہر / سب ہین میری بیچ مین مثل حباب

یعنی پڑہتی تہی اسی جیت الورا
سیہ اسکی کوئی نہی سنتا ذرا

اور یہی کہتی ہین حضرت شاہ کل
[illegible] جہان حضرت بہشت دیتا

جو ہوا اسکی پڑہیگا کچہہ اگر
ذہن مین کی اوسی حد سے سبب

اور لکہا ترغیب مین آیا نیا
آتی ہین حد وسیان لیئی نماز

یعنی آتی ہین فرشتی بیشمار
فرض سنت کیلئی ایہو تیار

فرض پڑہ کر بیٹہتی ہین جب تمام
منتظر رہتی ہین سنت کی تمام

جسنے کی تاخیر سنت [illegible]
چہوڑ جاتی ہین اوسی زیر سما

یعنی سنت چہوڑ جاتی ہین ملک
فرض لیجاتی ہین بالائی فلک

فصل چہل وچہارم در بیان ردت

اور ہے ردت اوسکو کہتی ہین سبہی
[illegible] جو مومن کرے فعل نبی

یعنی کرتی تہی نبی جس کام کو
ترک کرنا اوسکا ردت جانو

جیسے سنت یا ثواب یا جہاد
یا نوافل یا اعادہ رکہہ تو یاد

متفق اسپر ہین جملہ عالمان
یہ نبی کا فعل ہی ایمومنان

لیک ہے شرط اوسکی جانئی [illegible]
یہ نہووی تو نکر انکو [illegible]

پہلی کر ہو خزانہ ایجوان
دوسری ہو اجتماع مومنان

تیسرا یہ شرط ہی ایمردین
جب کرین غلبہ کردہ کافرین

حکم ہی امام [illegible] مومنان
سب کرین جنگ وجدل بالاتفاق

تو [illegible] لکہا ایمان [illegible]
کہتی تہی یکین رسول ذوالمنن

جب نہ مار و کہتی ہین عالم تمام / لیک رکہی ساٹہہ روزی لا کلام
یعنی رکہی ساٹہہ روزی پی بپی / ماہ رمضان کیطرح ایکبی ایک
یا کہلاوی ساٹہہ مسکین کو طعام / یا کری آزاد چاہین ایک غلام
اوس سی جب ہوتا ہی کفارہ ادا / رکہہ تو اس کلمہ سی ڈر ای آبا خدا

بیان کبائر پنجم

پانچوین ہی توشن ہو وی جو کوئی / مار آتی ہی گوتری اوسپر اخی
نقل کرتی ہین محدث معتبر / دیکہہ لی عمدہ مین تو چاہی اگر
پوچہا عالم سی کسی سائل نی جا / مدعا اس بات کا مجہکو بتا
وقت مینوشی کی اکثر مردمان / ترش رو ہوتی ہین کیون ای مہربان
سنکی اوس سی جب عالم نی کہا / گوش رکہہ فرماتی ہین خیر الوری

لا یجتمع الخمر والایمان فی جوف امرء مؤمن کذا فی المسند

جمع یہ دونو نہ ہونگی اکہٹا / خمر اور ایمان ای مرد خدا
جب شکم مین جسکی جاتی ہی شراب / اوس سی ہوتا ہی جدا ایمان شتاب
ترش رو دیکہا ہی اوسکی سبب / یاد رکہہ حکم نبی ای با ادب

روایت

یہ روایت کرتی ہین اوسی ساتہان / پانچ محشر مین کہڑی ہونگی نشان
کہتی ہین ہو وینگی ہونگی زبان / شعلہ زن آتش کی جن اندر سمان
یون کہا ہی حکم رب العالمین / پانچ ملک لاوینگی ان آتشین

پہلی ابوجہل لعین کو دو وہ آب
جمع ہوون اوسکی تلی بیحد عذاب

دوسرا فرعون کو دو بالقرار
نیچی اوسکی ہون کہڑی اہل غم

تیسرا دو برسیا کو لاکلام
جمع ہوین اوسکی تلی اہل جحیم

چوتہا دیونگی علم قابیل کو
جسنی ناحق مار ڈالا ہابیل کو

نیچی اوس جہنڈی کی ہونگی خونیان
جو زمین پر کرتی تہی خونریزیان

پانچوان ابلیس کو دینگی نشان
اوسکی نیچی جمع ہونگی کافران

مومنونکی فضل سی اپنی خدا
بخشیگا لاریب اونکی سب خطا

اور رہینگی اوجہین کفار نیم
وہ نشان لیما ئین کی سوی جحیم

بیان کبیرہ ششم

اور چہٹی اغلام مین البتہ صاف
کہتی ہین حد مین اسکے اختلاف

بعضی کہتی ہین مروا دو انکو
اوسکی اوپر ڈال دو دیوار کو

بعضی کہتی ہین جلا دو اوسکو صاف
تا کری یہ جرم اوسکا حق معاف

بعضی کہتی ہین کہ قید اوسکو کرو
جبکہ وہ توبہ کری تب چہوڑ دو

اور اکثر عالمون نی یون کہا
تا قیامت وہ خباثت مین رہا

پاک ہوویگا نہین وہ عمر بہر
گر نہاوی سات دریا مین سب

ہان مگر توبہ سی وہ ہوتا پاک
اس کبیرہ سی ہو بلا اندیشہ پاک

جان تو توبہ ہی پشیمانی دل
پہر نہو اغلام کی وہ مستعمل

اور فرماتی ہین یون شیر خدا
اوسکی اوپر تم کرو حد زنا

یعنی مارو اوسکو ہووی جبتک مر	تاکہ حد اوسپر سی یہ جاوی اوتر
اسلیئے فتوی ہی یہ نزد عالمان	یعنی قول مرتضی ہی یہ کلان

بیان کبیرہ ہفتم

کہتی ہین ہفتم کبیرہ فحش کو	اس سی تم ہو و کو زبان اپنی کو
اور اگر گالی کوئی دیوی جسی	اوسکو قاضی چاہئی دے تعزیر سے
بالعوض گالی کی تم گالی ندو	کیونکہ گالی فحش ہی ای نیکخو
جسکی عادت فحش کی ہووی کہن	نکلی گی اوسکی بہت سختی سی جان

بیان کبیرہ ہشتم

اٹھوین جو ہو دلیوی ای جوان	اوسکو دشمن حق کا جانو بیگمان
یا کہ تولی کم جو لیوی لاگہر	یا زیادہ رکہی کوئی ناپ پر
یا کہ لی گہاتا کوئی بعد از خرید	کہتی ہین یہ سب کبائر ہین شدید

بیان کبیرہ نہم

اور نوین کہیلی اگر کوئی جوا	لایق تعزیر بیشک وہ ہوا

بیان کبیرہ دہم

دسوین کہتی ہین کبیرہ ہی دروغ	کذب کو ہوتا نہین ہرگز فروغ
جہوٹہ کو جسنی کیا ہی اختیار	ہو گا بیشک وہ ذلیل و ہو گا خوار
دیکہ قران مین تو اس آیت کو جا	جہوٹہ کہتی والونپر لعن خدا

بیان کبیرہ دہم — لعنۃ اللہ علی الکاذبین

گیارہوین مومن کا عیب ہونڈہنی جو ۔۔۔ یہ کبیرہ سخت ہے ای شیکو

تو ہنو جو یا عیب مومنان ۔۔۔ عیب ہنی جو بدہی ایجان جہان

بیان کبیرہ دوازدہم

بارہوین غیبت ہے جنگے بجان ۔۔۔ یا کہی خود اوسکو پیش مردمان

مخبر صادق نے یون کہی ہے جان ۔۔۔ ہی زنا سی ہی یہ غیبت سخت تر

الغیبۃ اشد من الزنا

کہتی ہین غیبت ہے اوسکی نارو ۔۔۔ کر گری کوئی کبائر سر بلا

بیان کبیرہ سیزدہم

تیرہوین یہ ہی کبیرہ ہے بیگمان ۔۔۔ جو کہی لوکو لسنی عیب نہان

بیان کبیرہ چہاردہم

چودہوین ہے ظلم ای بوالاکہر ۔۔۔ اس سی تو بہر خدا پرہیز کر

دیکھہ قران مین لکہا ہی چند جا ۔۔۔ ظالمونپر لعن کرتا ہے خدا

لعنۃ اللہ علی الظلمین

اور ظالم وہ بہی ہے ایخوش سیر ۔۔۔ جسنی کی ذرہ مدد ظالم کی گر

فصل چہل و ہشتم دربیان صغیرہ

اور صغیرہ ہی ہی وہ نزد عالمان ۔۔۔ جو گنہ ہی خورد ای نیکو جوان

کہتی ہین کرنا صغیرہ کا مدام ۔۔۔ اس سی ہوتا ہی کبیرہ لاکلام

اور کبیرہ کو کری ہر روز گر ۔۔۔ کفر ہوتا اس سی ای بوالاکہر

اور اگر ہلکا کوئی سمجھے گناہ ۔۔۔ ہی وہ کافر بالیقین ای مرد راہ

ورحسد کہتی ہین اوسکو عالمان
جو کہ ہو نعمت کے قابل بیگمان

اوسکو بخشش کی ہو نعمت خدا
جو کری اوسپر حسد حاسد ہوا

کہتی ہین نعمت ملی مومن کو گر
دیکھ کر اوسکی تئین تو شکر کر

کیونکہ ہین نعمت کے قابل مومنان
مدح کرتا ہے انکی ہی خلاق جان

واسطے مومن کی ہی نعمت بہشت
کہا ویکی وہ نعمتین نیکو سرشت

او یہین دنیا مین بالنعمت تمام
مومنان پا کر دیئی عالیمقام

یعنی ہی ایمان نعمت اچھی
مومنونکو ہی عطا کے سرمدی

کوشش دل سی ہن کلام اولیا
کہتی ہین عطار ایزد خدا

از حسد اول تو دل اپاک دار
خویشتن را العبد از ان من شمار

یعنی دل ہو پاک از بخل و حسد
کچھ نہو اوسمین بجز ذکر صمد

او نہین نعمت کے قابل منکرین
جو کری اونپر حسد حاسد نہین

کیونکہ ہی اونکی لیئی دوزخ جا
ناروکژدم جسمین رہین سدا

اور کہا سنکو زقوم خاردار
دوینگے اونکو ملک لیل و نہار

فصل پنجاہم در بیان ختم کتاب مناجات

بفضل حق سی ختم کی یہی کتاب
کر قبول اسکو خداوند وہاب

اسمین ہو تی ہو اگر کچھ بھی خطا
بخش دی اوسکو تو ای میر خدا

اور عنایت سی تیری پروردگار
یہ جہی شرع محمد چار یار

لیکن ابکی یہ اصح حنفا کیئے
کچھ نہین غلطی ہی اسمین وقفے

یہ چھپی چھاپہ مین ازروی حساب — دو ہزار و پانچ سو اور چھ کتاب

مجھکو لیکن پھر ہوس باقی رہے — پھر چھپی پنج بارہ القادر قوی ہے

شکر تیرا ای خدائی کردگار — لکھنؤ مین اسنے پایا اشتہار

یا الٰہی سب مین پہونچے اسکا نو — شہر شہر و قریہ قریہ کو بکو

ای محمد روکی کر حق سے دعا — مانگ اوسکو جس سے ہو راضی خدا

اور کر پر بز عصبا النبی مدام — تا تجھے بخشے خدائی ذوالکرام

کیا خوشی اوسدن ہووے اے یار ندیم — حق جو بخشے مجھکو جنات النعیم

اور بخشے سب مرے اخوان دین — ازرہ الطاف رب العالمین

خوش نصیب اوسکی ہین اے اہل جہان — جسکو حق بخشیگا جنت مین مکان

یا الٰہی بہر روح مصطفے — اور طفیل انبیا و اولیا

بخش مجھکو یا الٰہ العالمین — جنت الماوا و یا خلد برین

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا — آیت در سورۂ احزاب

قول تیرا ہی خدائی دو جہان — بس ہین بیشک ہم مومنون پر مہربان

مین ہون مومن اور تو بیشک رحیم — یا کریم و یا کریم و یا کریم

مانگتا ہون تجھسے مین ای ذوالکرام — دیجیو مجھے جنتین عالی مقام

کیونکہ وعدہ ہے ترا خلاق جہان — دیکھینگے جنت مین مومنان مجھکو ن

اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ — در سورہ قیامت

ہونگے بینا اپنے خالق کیطرف — جنکی جنت مین با عزو شرف

اسلیئی جنت ہی میرا مدعا — جسمین دیکھون تجکو اے میرے خدا
یا الٰہی یہ دعا ہو وی قبول — از طفیل آل و اصحاب رسول

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ختم شد شرح محمدی

مناجات مسمّی بجامع الحاجات تصنیف محمد خان قندہاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کاش جاوے یہ میرا سر یارب — تیری کوچہ مین ہو گذر یارب
التجا میری عاجزی سا تہہ — ہو وی مقبول رونکر یارب
ہی غفور الرحیم تیری صفت — مہربانی کی کر نظر یارب
قول تیرا ہی ان یشاء اللہ — مجہکو پہونچی ہی یہ خبر یارب

قوله تعالیٰ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

کسکو طاقت ہی وہ بتا نیکی — توہی ہادی ہی راہ بر یارب
رکہہ مجہی در پہ اپنی یا اللہ — نہ پہرا مجہکو در بدر یارب
نفس چاہی ہی ذلت و خواری — تو نہ چاہی نہو ضرر یارب
روز و شب مجہسی ما نگتا ہون نا — نفس کے شر سی الحذر یارب
ہمت اور عنا سی تیری مین پاؤنگا — نفس پر فتح اور ظفر یارب
جو دعا مانگون مین وہ ہو مقبول — وی زبان کو میری اثر یارب
بیکا مختار انس و جان کا تو — شمس تیرا ہی اور قمر یارب
تجہ سا کس مین کہون جا کر — کون میرا ہی دادگر یارب
سب کا غمخوار ہی تو ہی مدد — [illegible]

لغزشون مین مجہی تو رکہہ شاکر — اور صفایہ بلا پہ کر یارب

حکم سب تیری ہین بجا لاؤن — دی توبہ توفیق بالسعد یارب

نہ قضا مجہسی ہو نماز کبہی — عصر و مغرب عشا ہو یا شب

اور رکہہ ظہر بیت مجہی صبح — باندہی اسیر سون کمر یارب

اور رمضان کا مہینا جب — ساتہہ روزونکی ہو بسر یارب

اور تو نکر تو کر غنی مجہکو — دی خزانہ سی اپنی زر یارب

تا ادا مین کرون زکوٰۃ تیری — فضل سی تیری عمر بہر یارب

امن توشہ نصیب زیارت ہو — حج کی خاطر کرون سفر یارب

دن بہی اوسدن ہو حج اکبر کا — سیر کعبی مین ہو گذر یارب

باندہ احرام حج کو لاؤن بجا — اور قربان کرون شتر یارب

جاون کعبی سی پہر مدینہ مین — ہو وہی اوسجا میری بسر یارب

اور شفیع ہو کر میرا نبی اوسدن — مر کی جیونگی جب بشر یارب

لا تخافوا ہی حق کلام تیرا — روز محشر مین کر نڈر یارب

اور لا تقنطوا کہا تو نی — جرم میری معاف کر یارب

لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا

اور جب وقت موت کا میری — دفع شیطان ہو حیلہ گر یارب

بہا کی ابلیس اپنا لی لشکر — فضل کی تیری ہو سپر یارب

اور ملک اوسی اشنا صورت — جان کندن کی وقت ہر یارب